

الطريقة العصرية

في تعلیم اللّغة العربیة

عربی زبان سیکھانے کی آسان کتاب

الجزء الثاني

الطريقة العصرية

تأليف

الدكتور عبد الرزاق اسكندر

ناشر

جامعة العلوم الإسلامية

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن - کراچی - ۵

الطَّرِيقَةُ الْعَصْرِيَّةُ

فِي تَعَلِّيمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

عَرَبِي زَبَان سِکھانے کی آسان کتاب

الجزء الثاني

تأليف

الدكتور عبد الرزاق اسکندر

ناشر

جامعۃ العلوم الإسلامیہ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن - کراچی - ۵

حقوق الطبع محفوظة

تصحیح شدہ

الطبعة السادسة

شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ اگست 2009ء

تعداد: 3300

تقرر تدريسه في وفاق المدارس العربية باكستان
وفاق المدارس العربية باكستان کے نصاب تعليم میں شامل ہے

☆☆☆

ادارة الطباعة: ايجو كيشنل پريس۔ كراتشى

فون: 2630051

ملنے کے پتے:

(۱) مجلس دعوت و تحقیق اسلامی بنوری ٹاؤن

(۲) اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی

الفہرس

صفحہ	موضوع
۶	مقدمہ اردو
۹	تقدیم عربی
۱۳	الدرس الأول
۱۶	الدرس الثانی
۱۹	الدرس الثالث
۲۲	الدرس الرابع
۲۵	الدرس الخامس
۲۸	الدرس السادس
۳۱	الدرس السابع
۳۴	الدرس الثامن
۳۷	الدرس التاسع
۴۰	الدرس العاشر
۴۳	الدرس الحادي عشر
۴۶	الدرس الثاني عشر

صفحة	موضوع
٤٩	الدرس الثالث عشر الصدق
٥٢	الدرس الرابع عشر الأمانة
٥٥	الدرس الخامس عشر احترام الكبير
٥٨	الدرس السادس عشر تواضع النبي ﷺ
٦١	الدرس السابع عشر مساعدة العاجز
٦٤	الدرس الثامن عشر الحث على العمل
٦٧	الدرس التاسع عشر الرفق بالحيوان
٧٠	الدرس العشرون قصة العصفور الصغير
٧٣	الدرس الحادي والعشرون الشارع
٧٦	الدرس الثاني والعشرون رسول قيصر
٨٠	الدرس الثالث والعشرون الوضوء
٨٣	الدرس الرابع والعشرون في العجلة الندامة
٨٦	الدرس الخامس والعشرون عاقبة الظلم
٨٩	الدرس السادس والعشرون مراقبة الله
٩٢	الدرس السابع والعشرون تلميذ مجدّ
٩٦	الدرس الثامن والعشرون رحلة في الهواء الطلق
٩٩	الدرس التاسع والعشرون الشمس

صفحة	موضوع
١٠٣	الدرس الثلاثون صلاة الجمعة
١٠٧	الدرس الحادي والثلاثون خطاب تلميذ إلى زميله
١١٥	الدرس الثاني والثلاثون فصول السنة
١١٩	الدرس الثالث والثلاثون آداب التلميذ في المدرسة
١٢٥	الدرس الرابع والثلاثون حكاية تلميذ
١٢٩	الدرس الخامس والثلاثون البر بالوالدين
١٣٢	الدرس السادس والثلاثون وسائل السفر
١٣٦	الدرس السابع والثلاثون ثروة من نصف قرش
١٤٠	الدرس الثامن والثلاثون الطفيلي
١٤٣	الدرس التاسع والثلاثون إني قليل الشهوة للطعام
١٤٦	الدرس الأربعون سيرة سيدنا محمد ﷺ
١٥٢	الدرس الحادي والأربعون سورة الفاتحة
١٥٥	الدرس الثاني والأربعون سورة الإخلاص



مقدمہ

الحمد لله رب العالمين ، والصلاة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه أجمعين
 " الطريقة العصرية في تعليم اللغة العربية ، کا یہ دوسرا حصہ ہے جو مسودہ کی شکل میں تھا۔ اور کئی سالوں سے اس کی فوٹو کاپی لے کر طلبہ کو تقسیم کی جاتی تھی، اب اللہ تعالیٰ نے اس کی طباعت کا انتظام فرمادیا ہے، اور الحمد للہ اب عربی کمپیوٹر سے عمدہ حروف میں چھپ کر آرہی ہے۔

اس حصہ کے اسباق کو بھی دسیوں سال کے تجربہ کے بعد ترتیب دیا گیا ہے اور عربی پڑھانے والے اساتذہ کرام نے اسے پسند اور مفید قرار دیا ہے۔ اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی نصاب کمیٹی نے اسے اپنے نصاب میں شامل کیا ہے کہ اسے حصہ اول کے بعد پڑھایا جائے۔

اللہ تعالیٰ حصہ اول کی طرح اسے بھی طلبہ کے لئے مفید بنائے اور اس کے پڑھنے کے بعد ان کے دلوں میں عربی زبان کی محبت اور اس میں کمال پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس ادنیٰ سی خدمت کو قبول فرمائے، آمین۔

کتاب پڑھانے کے چند اصول

اب یہاں چند اصول ذکر کئے جاتے ہیں تاکہ پڑھانے والے اساتذہ کرام کے لئے رہنمائی کا کام دے سکیں۔

۱۔ عربی زبان میں الفاظ کے صحیح تلفظ کو بہت اہمیت حاصل ہے اس لئے استاذ کو چاہئے کہ طلبہ کے سامنے بلند آواز سے ہر درس کا ایک ایک جملہ پڑھے، اور طلبہ ساتھ ساتھ ان جملوں کو دہرائیں، پھر ہر جملہ کا مفہوم ان کو سمجھائے اور جہاں تک ممکن ہو عربی میں ان کو سمجھائے۔ اگر کوئی لفظ زیادہ مشکل ہو تو اردو میں بھی سمجھایا جاسکتا ہے۔ سبق سمجھنے کے بعد اب سوال اور جواب کو بھی با آواز بلند پڑھے اور طلبہ بھی بلند آواز سے پڑھیں۔

۲۔ سبق سمجھانے اور سوال جواب پڑھنے کے بعد طلبہ سے کتابیں بند کرادی جائیں، اور اب ہر ایک سے ایک ایک سوال پوچھا جائے۔ اور وہ کھڑے ہو کر بلند آواز سے جواب دیں۔ نیز کتابی سوالات کے علاوہ بھی اپنی طرف سے اس درس کے مناسب سوالات پوچھے جائیں۔ پھر دو دو طالب علموں کو کھڑا کر کے ان سے کہا جائے کہ وہ طلبہ کے سامنے با آواز بلند ایک دوسرے سے سوالات کریں اور جواب دیں اور باری باری سب طلبہ ایسا کریں۔ اور اگر وقت میں گنجائش نہ ہو تو ایک دن کچھ طلبہ کا انتخاب کر لیا جائے اور دوسرے روز دوسروں کو موقع دیا جائے۔

۳۔ زبانی مشق کے بعد اب طلبہ کے سامنے وہ نحوی یا صرفی قاعدہ بیان کرے جس کا تعلق اس درس سے ہے، تاکہ طلبہ کو بصیرت حاصل ہو، اور قاعدہ سمجھانے کے لئے اس سے متعلق جملہ کو بورڈ پر لکھ دے، اور اس کا تجزیہ کر کے دکھائے اگر فعلیہ جملہ ہے تو فعل، فاعل، مفعول بہ اور متعلقات فعل کو جدا جدا کر کے سمجھائے۔ اور اگر اسمیہ ہے تو مبتدا خبر اور اس کے متعلقات کو الگ الگ کر کے سمجھائے، اور ان کے اعراب بتائے، پھر طلبہ کو چند جملے لکھوا کر ان کو ترکیب بیان کرنے یا لکھنے کا کہے۔

۴۔ تمرین میں ”انشاء“ کا بھی اضافہ کیا گیا ہے، تاکہ طلبہ کو چھوٹے چھوٹے موضوعات پر لکھنے کی عادت پڑے۔ استاذ کو چاہئے کہ موضوع سے متعلق کتاب میں موجود جملوں کے علاوہ بھی اپنی طرف سے مناسب جملوں کا اضافہ کرے اور ان کو سمجھائے کہ وہ کس ترتیب سے لکھیں۔

۵۔ تمرین میں ترجمین کی مشق پر کافی توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ طلبہ کو ترجمہ کے اصول و قواعد سکھائے جائیں تاکہ ترجمہ کرتے وقت ان کا خیال رطیں اور نحت اللفظ ترجمہ سے

پہنچ سکیں ، اور ہر زبان کے قواعد و ترتیب کے اعتبار سے ترجمہ کریں ، بطور مثال: عربی زبان میں جملہ فعلیہ کی ترتیب یوں ہوتی ہے : پہلے فعل ، پھر فاعل ، پھر مفعول بہ اگر فعل متعدی ہو، جیسے ”حَفِظَ حَامِدٌ الدَّرْسَ“، لیکن اُردو زبان میں جملہ فعلیہ فاعل سے شروع ہوتا ہے اس کے بعد مفعول بہ اور آخر میں فاعل آتا ہے۔ لہذا اس عربی جملہ کا صحیح ترجمہ یوں ہوگا: حامد نے سبق یاد کیا، اور یہ ترجمہ صحیح نہ ہوگا: یاد کیا حامد نے سبق۔

عربی میں موصوف پہلے اور اس کی صفت بعد میں آتی ہے۔ جیسے: ”هَذِهِ زَهْرَةٌ جَمِيلَةٌ“، لیکن اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے۔ لہذا اس جملہ کا اگر ہم اردو میں ترجمہ کریں گے تو اردو کی ترتیب سے کریں گے، یہ خوبصورت پھول ہے اور عربی کی ترتیب سے نہیں کریں گے، یہ پھول خوبصورت ہے، یاں اگر وہ صفت بطور خبر کے استعمال ہوتی ہے تو وہ اُردو میں بھی بعد میں آئے گی جیسے: ”هَذِهِ الزَّهْرَةُ جَمِيلَةٌ“ یہ پھول خوبصورت ہے... وغیرہ

۶۔ ہر سبق پڑھانے کے بعد طالب علم باری باری ایک ایک پیرا گراف پڑھیں اور سب طلبہ با آواز بلند اس کے ساتھ اسے دہرائیں۔

۷۔ بہتر ہوگا کہ ایک دن سبق پڑھایا جائے اور ایک دن مشق کرائی جائے۔ اور استاد طلبہ کی کاپیاں دیکھے، اور اگر طلبہ زیادہ ہوں تو ایک کی کاپی کی تصحیح کے بعد وہ اسے بلند آواز سے پڑھے اور باقی طلبہ اپنی کاپیوں کی اصلاح کریں، پھر ہر طالب علم با آواز بلند اسے سنائے

۸۔ استاد صاحبان کو چاہئے کہ ہر سبق سے پہلے اپنے ذہن میں ایک نقشہ بنالیں کہ کس طرح اچھے سے اچھے انداز میں وہ اسے طلبہ کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ نیز اگر طباعت کی غلطیاں ہوں تو انہیں بھی درست کر لیں۔ وَاللّٰهُ وَلِيُّ التَّوْفِیْقِ

عبدالرزاق اسکندر

۶ / ۳ / ۱۴۱۰ھ

۸ / ۱۰ / ۱۹۸۹ء

بسم الله الرحمن الرحيم

تقديم

الحمد لله رب العالمين ، والصلوة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين ، وعلى آله وصحبه أجمعين . وبعد :

فهذا هو الجزء الثانى لكتاب « الطريقة العصرية فى تعليم اللغة العربية » كان مسودة ، نأخذ لها الصور ، ونوزعها على الطلاب .

وها هى الآن قد يسر الله لها الوسائل حتى تطبع بطباعة عربية ممتازة على الكمبيوتر العربى ، فله الحمد والشكر .

ثم إن هذا الجزء الثانى أيضاً رُتبتْ دروسه ترتيباً جديداً بعد ممارسة التدريس عشرات السنين لأبناء المسلمين الباكستانيين غير الناطقين باللغة العربية . وأعجب به كثير من أساتذة اللغة العربية .

وقررت لجنة المناهج تدريسه فى مدارس الوفاق .

والله أسأل أن ينفع به طلاب اللغة العربية ، كما نفع بالجزء الأول ، ويفتح لهم الطريق لدراسة مزيد من اللغة العربية ، ويورث الرغبة لها فى قلوبهم ، وأن يتقبل منى هذا الجهد المتواضع ، إنه سميع مجيب .

إرشادات فى طريقة التدريس

- ١ - على المدرس أن يهتم أولاً بالقراءة الصحيحة للجمل العربية ، فيقرأها جملة جملة أمام الطلاب ، ويرددها الطلاب بعده . ثم يشرح لهم معانى هذه الجمل ، ثم يقرأ الأسئلة والأجوبة ، ويرددها الطلاب معه أيضاً . وقد روعى هذا الترتيب فى الدروس .
- ٢ - وبعد ما ينتهى من شرح الدرس وقراءة الأسئلة

والأجوبة يأمر الطلاب بإغلاق الكتب ، ثم يسألهم واحداً واحداً هذه الأسئلة شفويًا ، ويطلب منه الجواب ، ويزيد من عنده أيضاً بعض الأسئلة ، التي تُشبه أوتقارب الأسئلة التي في الكتاب . ثم يأمر التلاميذ أن يسأل بعضهم بعضاً ، فيقف الإثنان أمام الطلاب ، ويسأل أحدهما الآخر ، والطلبة ينظرون ويسمعون . وهكذا بالتناوب .

٣ - وبعد ما ينتهي من التمرين الشفوي يشرح للطلاب القاعدة النحوية أو الصرفية التي تتعلق بالدرس المقروء ، حتى يكون الطلاب على بصيرة . وكذلك يمرّنهم على إعراب الجملة ، بأن يكتب الجملة المطلوبة على السبورة ، ثم يبيّن لهم محل كل كلمة من الجملة وإعرابها ، فإن كانت جملة فعلية يوضح لهم الفعل والفاعل والمفعول به ، وغير ذلك من متعلقات الفعل ، وإن كانت جملة اسمية يبيّن لهم المبتدأ والخبر وما يتعلق بهما وإعرابهما .

٤ - زيد في التمرين « الإنشاء » ليتدرّب الطلاب على الكتابة في الموضوعات الصغيرة ، فيرشدهم الأستاذ إلى أن يبدأوا بالجمل الصغيرة في الموضوعات التي تتعلق بها الإنشاء ، ويزيد الأستاذ من عنده بعض الجمل التي تتعلق بالموضوع ، ويعلمهم أيضاً الترتيب بين الفقرات .

٥ - يهتم الأستاذ أيضاً بالتمرينات التي تتعلق بالترجمة ويوضح للطلاب بعض القواعد المهمة للترجمة ، حتى لا تكون الترجمة تحت اللفظ ، بل تكون حسب قواعد كل لغة .

فالجملة الفعلية في العربية - مثلاً - تبدأ بالفعل ، ثم الفاعل ثم المفعول به إن كان الفعل متعدياً ، نحو « حَفِظَ حامدٌ الدرسَ » ولكن ترتيب الجملة الفعلية في الأردية ليس كذلك ، بل تبدأ

بالفاعل ، ثم المفعول به ، ثم الفعل ، فنترجم هذه الجملة هكذا
حامد نے سبق یاد کیا ، ولا نقول : یاد کیا حامد نے سبق .
وكذلك الصفة تأتي بعد الموصوف في الجملة العربية ، فنقول
مثلاً هذه زهرة جميلة ، ولكنها تأتي قبل الموصوف في الجملة
الأردية ، فنترجم هذه الجملة هكذا : یہ خوبصورت پھول ہے
ولانقول : یہ پھول خوبصورت ہے ، إلا إذا كانت « جميلة » خبراً
للمبتدأ ، مثل : هذه الزهرة جميلة، فنترجمها هكذا : یہ پھول
خوبصورت ہے ... وهكذا.

۶ - وبعد ما ينتهي المدرس من شرح الدرس يأمر الطلاب
أن يقرأ كل واحد الدرس أو الفقرة من الدرس ، ويردد معه بقية
الطلاب .

ومن المستحسن أن يجعل الدرس يوماً ، والتمرين يوماً .
ويراجع الكراسات ويصححها ، أو يأمر أحد الطلاب أن يقرأ
التمرين الذي كتبه بالصوت العالي ويأمر الطلاب أن يصححوا
كراساتهم .

۷ - وينبغي للأستاذ أن يحضر الدرس الذي يريد أن يدرسه
قبل أن يأتي إلى الفصل ، ويصلح الأخطاء المطبعية إن وجدت
ويفكر كيف يقدمه إلى تلاميذه بأسلوب سهل جميل .

والله سبحانه وتعالى ولي التوفيق .

عبد الرزاق اسكندر

۱۶/۳/۱۴۱۰ھ

۱۸/۱۰/۱۹۸۹م

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين، الذى فضل اللغة العربية فجعلها لغة القرآن الكريم، ولغة أهل الجنة والنعيم، فكانت كالتاج فوق الرؤوس، وجعل لها خداما من أهل الفضل والدين، يقومون على نشرها بين سائر الناس محبة منهم فى القرآن الكريم. أما بعد:

فقد اطلعت على كتاب "الطريقة العصرية فى تعليم اللغة العربية" للدكتور عبد الرزاق إسكندر حفظه الله، فوجدت أن هذا الكتاب من الكتب التى تتميز بالسهولة والبساطة واليسر - فى ألفاظه وموضوعاته التى تفيد الدارس والقارئ دينيا وعلميا، بجمل موجزة وموضوعات متعددة تصل إلى القلب من أقرب طريق.

فجزى الله المؤلف خير الجزاء على اهتمامه بلغة القرآن الكريم ونشرها بين مختلف الطبقات.

ومما زاد الكتاب جمالا اشتماله على اللغتين العربية والأردية لكى تكون الفائدة أتم قال تعالى: ﴿وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافَ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ﴾.

وقد اشتمل الكتاب على بعض المبادئ النحوية والإملائية أيضا، وما أجمل الحوار عن طريق السؤال والجواب بين الأستاذ والطلاب، وهذه الوسيلة من الوسائل التربوية الناجحة التى تقرب المعنى إلى الذهن من أقرب طريق.

وندعو الله عز وجل أن ينفع به أبناء المسلمين من شتى البقاع وأن يجعل هذه الجهود فى ميزان حسناته، وجزاه الله خير الجزاء.

الشيخ: إبراهيم محمد النادى صديق
جمهورية مصر العربية مبعوث الأزهر
الشریف إلى جامعة العلوم الإسلامية
علامة بنورى تاؤن - بكراتشى
١٥ من شوال ١٤١٦ هـ

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

الفاعل

دَخَلَ الْأُسْتَاذُ وَقَامَ التَّلَامِيذُ ، جَلَسَ الْأُسْتَاذُ وَجَلَسَ
التَّلَامِيذُ ، حَضَرَ مَحْمُودٌ وَغَابَ خَالِدٌ .
يَطْلُعُ الْفَجْرُ فَيُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ ، وَيَسْتَيْقِظُ الْطِفْلُ ، وَتُغَرِّدُ
الطُّيُورُ ، وَيُصَلِّي الْمُسْلِمُونَ ، وَتَتَنَوَّرُ الْأَرْضُ .

جَوَاب

دَخَلَ الْأُسْتَاذُ
قَامَ التَّلَامِيذُ
جَلَسَ الْأُسْتَاذُ وَالتَّلَامِيذُ
حَضَرَ مَحْمُودٌ
غَابَ خَالِدٌ
يَطْلُعُ الْفَجْرُ
يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ
يَسْتَيْقِظُ الْطِفْلُ
تُغَرِّدُ الطُّيُورُ
يُصَلِّي الْمُسْلِمُونَ
تَتَنَوَّرُ الْأَرْضُ

سُؤَال

مَنْ الَّذِي دَخَلَ ؟
مَنْ الَّذِي قَامَ ؟
مَنْ الَّذِي جَلَسَ ؟
مَنْ الَّذِي حَضَرَ ؟
مَنْ الَّذِي غَابَ ؟
مَاذَا يَطْلُعُ ؟
مَنْ الَّذِي يُؤَذِّنُ ؟
مَنْ الَّذِي يَسْتَيْقِظُ ؟
مَاذَا تُغَرِّدُ ؟
مَنْ الَّذِي يُصَلِّي ؟
مَاذَا تَتَنَوَّرُ ؟

تمرین

- ۱۔ اُکْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ .
- ۲۔ اُکْتُبِ الْأَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ .
- ۳۔ اُکْتُبِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ .
- ۴۔ تَرْجِمَ بِالْأُرْدِيَةِ :
- صَحَكَ الْوَلَدُ . تَبَسَّحَ سَعِيدٌ . حَضَرَ الْغَائِبُ . وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ .
انْكَسَرَتِ النَّظَّارَةُ . اَثْمَرَتِ الشَّجَرَةُ . يَطِيرُ الْعَصْفُورُ . يَفْرَحُ الْوَلَدُ .
يَخْطُبُ الْخَطِيبُ . قَرَأَتِ الطَّالِبَاتُ .
- ۵۔ تَرْجِمَ بِالْعَرَبِيَّةِ :

بچہ رویا . سید خوش ہوا . لڑکا کھیلا . بچی روئی . جمیلہ خوش ہوئی . فاطمہ کھیلی .
لڑکے پڑھ رہے ہیں . مزدور کام کر رہے ہیں . خالد دوڑ رہا ہے . سورج غروب ہو رہا
ہے لڑکیاں خوش ہو رہی ہیں .

قاعدہ :

فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل آئے اور وہ اس کے کرنے والے کو بتائے . اور فاعل
ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے .

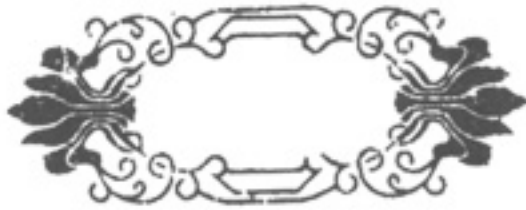
تمرین فی الإعراب :

کسی عربی کے جملے کے الفاظ کا نحو (عربی گرامر) کے اعتبار سے تجزیہ کرنا إعراب یا
ترکیب کہلاتا ہے . جیسے : حَضَرَ التَّلَامِيذُ ، حَضَرَ فَعْلَ مَاضِي . التَّلَامِيذُ
فاعل مرفوع .

- ۶۔ مندرجہ ذیل جملوں کا إعراب (ترکیب) بیان کرو :
- طَارَ الْعَصْفُورُ . يَفْرَحُ الْوَلَدُ . تَلْعَبُ الْطِفْلَةُ .

معانی الکلمات

مزدور	عَمَل . عامل	طلوع ہوتا ہے	يَطْلُعُ
کام کر رہا ہے	يَعْمَلُ . يشتغل	جاگتا ہے	يَسْتَيْقِظُ
ہنسا	ضَحِكَ	چھپاتے ہیں	تَخْشَعُونَ
مسکرایا	تَبَسَّسَ	روشن ہوتی ہے	تَتَنَوَّرُ
ٹوٹ گیا	انكسرت	جو	الذی
بھیل لایا	اُثْمَرَتْ	رویا	بَكِي
پیش والا	مرفوع	خوش ہوا	فَرِحَ
گزشتہ جملے	الجمل السابقہ	کھیل	لَعِبَ
کون ہے جو داخل ہوا	مِنَ الذی دخل	پڑھ رہے ہیں	يَذْكُرُونَ
غروب ہو رہا ہے۔	تَغْرُبُ	دوڑ رہا ہے	يَجْرِي



الدَّرْسُ الثَّانِي

المَفْعُولُ بِهِ

كَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ. حَفِظَ التِّلْمِيزُ الدَّرْسَ. قَرَأَ سَعِيدُ
الْكِتَابَ. كَتَبَتِ التِّلْمِيزَةُ كُرَّاسَةً. أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ تَفَّاحَةً. شَرِبَتُ
فَاطِمَةُ حَلِيبًا.

يُنَظِّفُ الْخَادِمُ الْحُجْرَةَ. يُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ الطَّلَبَةَ. يَفْهَمُ خَالِدُ
الْعَرَبِيَّةَ. تَكْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ. تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ الدَّرْسَ. تَجْمَعُ
الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ.

سُؤَال

جَوَاب

مَاذَا كَتَبَ الْأُسْتَاذُ؟	كَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ
مَاذَا حَفِظَ التِّلْمِيزُ؟	حَفِظَ التِّلْمِيزُ الدَّرْسَ
مَاذَا قَرَأَ سَعِيدُ؟	قَرَأَ سَعِيدُ الْكِتَابَ
مَاذَا كَتَبَتِ التِّلْمِيزَةُ؟	كَتَبَتِ التِّلْمِيزَةُ كُرَّاسَةً
مَاذَا أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ؟	أَكَلَتِ الطِّفْلَةُ تَفَّاحَةً
مَاذَا شَرِبَتُ فَاطِمَةُ؟	شَرِبَتُ فَاطِمَةُ حَلِيبًا
مَاذَا يُنَظِّفُ الْخَادِمُ؟	يُنَظِّفُ الْخَادِمُ الْحُجْرَةَ
مَنْ يُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ؟	يُعَلِّمُ الْأُسْتَاذُ الطَّلَبَةَ
هَلْ يَفْهَمُ خَالِدُ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، يَفْهَمُ خَالِدُ الْعَرَبِيَّةَ

مَاذَا تَكْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ؟	تَكْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ
مَاذَا تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ؟	تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ الدَّرْسَ
مَاذَا تَجْمَعُ الْبِنْتُ؟	تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْأَزْهَارَ

تمرین

- ۱- اُكْتُبِ الْمَفْعُولَ بِهِ فِي الْجُمْلَةِ السَّابِقَةِ؟
- ۲- اُكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمْلَةِ السَّابِقَةِ؟
- ۳- اكتبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الْجُمْلَةِ السَّابِقَةِ؟
- ۴- اكتبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الْجُمْلَةِ السَّابِقَةِ؟
- ۵- تَرْجِمُ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ بِالْأُرْدِيَّةِ وَادْكُرِ الْمَفْعُولَ بِهِ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ:
خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ. أَرْسَلَ اللَّهُ مُحَمَّدًا (صلى الله عليه وسلم). أَنْزَلَ
اللَّهُ الْقُرْآنَ. يَغْفِرُ اللَّهُ التَّائِبَ. يَضْرِبُ الْجَلَادُ مُجْرِمًا. يَسُوقُ السَّائِقُ سَيَّارَةً.
أَرْضَعَتِ الْأُمُّ الْوَلَدَ. شَكَرَتْ فَاطِمَةُ الرَّبَّ. تَنْصَحُ الْمُعَلِّمَةُ طَالِبَةً. تُسَاعِدُ
زَيْنَبُ الْأُمَّ.
- ۶- تَرْجِمِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَادْكُرِ الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ:
شاہد خط لکھتا ہے۔ خالد قمیص پہنتا ہے۔ بچی نے دودھ پیا۔ بیٹے نے اپنی ماں
کا شکریہ ادا کیا۔ عابد نے کتاب خریدی۔ سعید سبق سمجھ گیا۔ ماں نے بیٹی کو نصیحت کی۔
فاطمہ نے کتاب پڑھی۔ زینب نے خط لکھا۔

قاعدہ :

مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ اور مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے: كَتَبَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ. كَتَبَ "فعل ماضی"، الْأُسْتَاذُ "فاعل مرفوع" الدَّرْسُ "مفعول بہ منصوب".

۷۔ مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب (ترکیب) بیان کرو :
نَصَرَ خَالِدٌ مَظْلُومًا تَجَمَّعَ الْيَتُّ الْأَزْهَارُ

معانی الکلمات

تَفَاحَةٌ	سیب	يَغْفِرُ	معاف کرتا ہے
يُنَظِّفُ	صاف کرتا ہے	التَّائِبُ	توبہ کرنے والا
تَجَمَّعُ	جمع کرتی ہے	مُجْرِمٌ	مجرم
خَلَقَ	پیدا کیا	يَسُوقُ	چلاتا ہے
أَرْسَلَ	بھیجا	السَّائِقُ	ڈرائیور
أَنْزَلَ	اتارا	أَرْضَعَتْ	دودھ پلایا
تَنَصَّحُ	نصیحت کرتی ہے	يَلْبَسُ	پہنتا ہے
اِشْتَرَى كِتَابًا	کتاب خریدی	مَنْصُوبٌ	زبر والا



الدَّرْسُ الثَّالِثُ الْمُبْتَدَأُ وَالْخَبَرُ

الْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ، وَالتِّلْمِيزُ جَالِسٌ، وَالْكِتَابُ مَفْتُوحٌ،
وَالدَّرْسُ مَكْتُوبٌ، وَخَالِدٌ مُجْتَهِدٌ، وَشَاهِدٌ كَسْلَانٌ.
الْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ، وَالتِّلْمِيزَةُ مُجْتَهِدَةٌ، وَالْخَادِمَةُ نَشِيطَةٌ،
وَزَيْنَبُ صَالِحَةٌ، التُّفَاحَةُ حُلْوَةٌ، وَاللِّيمُونَةُ حَامِضَةٌ.

جَوَاب

سُؤَال

نَعَمْ، الْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ	هَلِ الْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ؟
لَا، بَلْ أَنَا وَاقِفٌ	هَلْ أَنْتَ جَالِسٌ؟
نَعَمْ، كِتَابِي مَفْتُوحٌ	هَلْ كِتَابُكَ مَفْتُوحٌ؟
نَعَمْ، دَرْسِي مَكْتُوبٌ	هَلْ دَرْسُكَ مَكْتُوبٌ؟
نَعَمْ، هُوَ مُجْتَهِدٌ	هَلْ أَخُوكَ مُجْتَهِدٌ؟
لَا، بَلْ هُوَ نَشِيطٌ	هَلْ خَالِدٌ كَسْلَانٌ؟
نَعَمْ، هِيَ حَاضِرَةٌ	هَلِ الْمُعَلِّمَةُ حَاضِرَةٌ؟
نَعَمْ، التِّلْمِيزَةُ مُجْتَهِدَةٌ	هَلِ التِّلْمِيزَةُ مُجْتَهِدَةٌ؟
لَا، بَلْ هِيَ نَشِيطَةٌ	هَلِ الْخَادِمَةُ كَسْلَانَةٌ؟
نَعَمْ، هِيَ صَالِحَةٌ	هَلْ زَيْنَبُ صَالِحَةٌ؟
نَعَمْ، التُّفَاحَةُ حُلْوَةٌ	هَلِ التُّفَاحَةُ حُلْوَةٌ؟

هل الیْمُونَةُ حُلُوَةٌ؟ لا، بَلْ هِيَ حَامِضَةٌ

تمرین

- ۱- اذْکُرِ الْمُبْتَدَأَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ؟
 - ۲- اذْکُرِ الْخَبَرَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ؟
 - ۳- تَرْجِمِ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ وَبَيْنِ الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ:
 - ۴- الْجَوُّ بَارِدٌ. الْمَاءُ سَاخِنٌ. الطَّعَامُ خَاضِرٌ. الشَّمْسُ طَالِعَةٌ. الْوَرْدَةُ جَمِيلَةٌ. التِّلْمِيزَانِ خَاضِرَانِ. الطَّالِبَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ. الْمُعَلِّمُونَ فَاضِلُونَ. الْمُعَلِّمَاتُ فَاضِلَاتٌ. الطِّفْلَاتُ ذَائِمَاتٌ.
 - ۵- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَبَيْنِ الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ:
- اللہ ایک ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ پیدا کرنے والا ہے۔ مسجد بڑی ہے۔
چاند روشن ہے۔ دواء کڑھی ہے۔ پانی نمکین ہے۔ پھل میٹھا ہے۔ شاہد بیمار ہے۔ غابد
نمکین ہے۔ طلبہ محنتی ہیں۔ تاجرانہ دار ہے۔ مائیں مہرباں ہیں۔

قاعدہ:

جملہ کا پہلا جزء اگر اسم ہو تو وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے، پہلے جزء کو مبتدا کہتے ہیں، کیونکہ اس سے جملہ کی ابتداء ہوتی ہے۔ اور دوسرے جزء کو خبر کہتے ہیں، کیونکہ اس کے ساتھ مبتدا کے متعلق خبر دی جاتی ہے، مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں، جیسے: الْكِتَابُ مُفِيدٌ. الْكِتَابُ مبتدا مرفوع، مُفِيدٌ خبر مرفوع. الْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ. الْمُجْتَهِدُ مبتدا مرفوع. نَاجِحٌ خبر مرفوع.

تنبیہ:

یاد رہے کہ مبتدا اگر مفرد ہے تو خبر بھی مفرد ہوگی جیسے: التِّلْمِيزُ مُجْتَهِدٌ. اگر مبتدا ثنیہ ہے تو خبر بھی ثنیہ ہوگی جیسے: التِّلْمِيزَانِ مُجْتَهِدَانِ. اور اگر

مبتداً جمع ہے تو خبر بھی جمع ہوگی جیسے: التلامیذ مجتہدون : اور اگر مبتداً مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی جیسے التلمیذۃ مجتہدۃ .

۵ اَعْرَبِ الْجَمَلَ التَّالِيَةَ :

الْغُرْفَةُ نَظِيفَةٌ . الْبَيْتُ جَمِيلٌ . الْوَلَدُ مُؤَدَّبٌ

معانی الکلمات

مفتوح	کھلا ہوا	أَجَوَّ	فضا
مُجْتَهِدٌ	محنتی	بَارِدٌ	ٹھنڈی
كُسْلَانٌ	سست	سَاخِنٌ	گرم
أَمِينٌ	امانتدار	أَكْبَرُ	سب سے بڑا
نَشِيطَةٌ	چست	خَالِقٌ	پیدا کرنیوالا
صَالِحَةٌ	نیک	مُسِيرٌ	روشن
حَامِضَةٌ	کھٹا	مَسْرٌ	کڑوی
مَالِحٌ	نمکیں	مَسْرُورٌ	خوش
مَحْمُومٌ	بخار والا	حَزِينٌ	غمگین
أَمْنَاءٌ	امانتدار	رَجِيمَاتٌ	مہربان



الدَّرْسُ الرَّابِعُ جَرُّ الْأَسْمِ

يَسْتَيْقِظُ عَابِدٌ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ، وَيَبْدَأُ يَوْمَهُ بِالْوُضُوءِ،
وَالصَّلَاةِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يَتَنَاوَلُ الْفَطُورَ، وَيَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ،
وَيَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

وَيَدْخُلُ فِي الْفَصْلِ، وَيُسَلِّمُ عَلَى الْأُسْتَاذِ وَالزَّمَلَاءِ،
وَيَسْتَمِرُّ فِي الدَّرُوسِ إِلَى السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ مَسَاءً، وَعِنْدَمَا
يَسْمَعُ الْجَرَسَ يَأْخُذُ كُتْبَهُ، وَيَخْرُجُ مِنَ الْفَصْلِ، وَيَرْجِعُ إِلَى
الْبَيْتِ.

جواب

سؤال

مَتَى تَسْتَيْقِظُ يَا خَالِدٌ؟ أَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
بِمَ تَبْدَأُ يَوْمَكَ؟ أَبْدَأُ يَوْمِي بِالْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ وَتِلَاوَةِ

الْقُرْآنِ

مَتَى تَتَنَاوَلُ الْفَطُورَ؟ أَتَنَاوَلُ الْفَطُورَ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ
مَتَى تَأْتِي إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ أَتِي إِلَى الْمَدْرَسَةِ قَبْلَ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ
مَتَى تَبْدَأُ مَدْرَسَتَكَ؟ تَبْدَأُ مَدْرَسَتِي فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ
مَتَى يَذْهَبُ وَالِدُكَ إِلَى عَمَلِهِ؟ يَذْهَبُ وَالِدِي إِلَى عَمَلِهِ السَّاعَةَ
الثَّامِنَةَ صَبَاحاً.

هل تُسَلِّم على زُمَلَائِكَ؟ نعم ، أَسَلِّم على زُمَلَائِي
 إلى متى تَسْتَمِرُّ في أَسْتَمِرُّ في دُرُوسِي إلى السَّاعَةِ
 دُرُوسِكَ؟ الرَّابِعَةِ مَسَاءً
 متى تَرْجِعُ إلى بَيْتِكَ؟ أَرْجِعُ إلى بَيْتِي السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ
 هل تَسْتَرِيحُ قَلِيلًا بَعْدَ مَا نعم ، أَسْتَرِيحُ قَلِيلًا بَعْدَ مَا أَرْجِعُ
 تَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
 هل تُذَاكِرُ دُرُوسَكَ وَحْدَكَ نعم ، أَذَاكِرُ دُرُوسِي مَعَ زُمِيلِي
 أَمْ مَعَ زُمِيلِكَ؟ طاهر

تمرین

- ۱- اذْكُرِ الْجَارَ وَالْمَجْرُورَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي؟
- ۲- اكتبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي؟
- ۳- تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَةِ وَبَيْنَ حُرُوفِ الْجَرِّ وَالْأَسْمَاءِ الْمَجْرُورَةِ:
 نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ. دَخَلَ الْمُجْرِمُ فِي السِّجْنِ. يَنْزِلُ الرَّاكِبُ مِنَ
 السَّيَّارَةِ.
- نُصَلِّي عَلَى الْمَيِّتِ صَلَاةَ الْجَنَازَةِ. يُدْفَنُ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ. يَسْقُطُ الثَّمَرُ
 عَلَى الْأَرْضِ. تَنَامُ الطِّفْلَةُ عَلَى السَّرِيرِ. تَرْضَى الْمُعَلِّمَةُ عَنِ التَّلْمِيزَةِ الْمُؤَدَّبَةِ.
 تَلْعَبُ فَاطِمَةُ بِالْأُتَمِيَّةِ.
- ۴- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَبَيْنَ حُرُوفِ الْجَرِّ وَالْأَسْمَاءِ الْمَجْرُورَةِ؟
 شاہد بازار گیا . اور اس نے ایک روپے میں کاپی خریدی . یہ خالد کا رومال ہے .

گھڑی دیوار پر ہے۔ مریض شفا یاب ہو گیا۔ اور ہسپتال سے گھر چلا گیا۔ میں نے کراچی سے اسلام آباد تک ریل میں سفر کیا۔ خدا کی قسم میں کسی پر ظلم نہیں کروں گا۔ میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہوں اور مسجد میں باجماعت نماز ادا کرتا ہوں۔

قاعدہ :

جب کسی اسم سے پہلے کوئی حرف جر آجائے تو اس اسم کے آخر میں (جر) زیر آجاتی ہے۔ جیسے: الْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ۔ اگر وہ اسم ایسا ہے جس کے آخر میں (ان) تشنیہ کا یا (ون) جمع کا ہو تو حرف جر آنے کے بعد وہ (ین) سے بدل جاتا ہے جیسے: الْوَالِدَانِ اور الصَّالِحُونَ۔ سَافِرٌ شَاهِدٌ بِالْوَالِدَيْنِ۔ حَامِدٌ مِنَ الصَّالِحِينَ۔ صرف فرق اتنا ہے کہ تشنیہ کے نوں پر زیر اور جمع کے نوں پر زبر ہوگی۔

بعض حروف جر یہ ہیں: رَفِي، مِنْ، إِلَى، عَلَى، عَنْ، حَتَّى، كَافٍ، وَ، لَامٍ، بَاءٌ، تَاءٌ، مُنْذُ، مُذْ، جِیسے: ذَهَبَ التِّلْمِيزُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ذَهَبَ فِعْلٌ مَاضٍ، التِّلْمِيزُ فَاعِلٌ مَرْفُوعٌ، إِلَى حَرْفُ جَرٍّ، الْمَدْرَسَةُ مَجْرُورٌ۔

۵۔ أَعْرَبُ الْجُمْلِ الْآتِيَةِ: لِعَبِّ خَالِدٍ فِي الْحَدِيثَةِ. يَكْتُبُ شَاهِدٌ

بِالْقَلَمِ.

معانی الكلمات

یَبْدَأُ	شروع کرتا ہے	القطار	ریل گاڑی
يَسْتَمِرُّ	لگا رہتا ہے	وَاللَّهِ	خدا کی قسم
الْجَارِ	جر (زیر) دینے والا	لَا أَظْلَمُ	ظلم نہیں کروں گا
مَجْرُور	جر (زیر) والا	أَحَدًا	کسی پر
إِشْتَرَى كِرَاسَةً	کاپی خریدی	السَّجْنِ	جیل خانہ
شَفَى	شفا یاب ہوا	يَسْقُطُ	گرتا ہے
الْمُسْتَشْفَى	ہسپتال	تَرْضَى	خوش ہوتی ہے / راضی ہوتی ہے
سَافِرٌ	سفر کیا،	الدُّمِيَّةُ	گڑیا

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

إِسْمُ الْفَاعِلِ

الْأُسْتَاذُ جَالِسٌ وَالتِّلْمِيزُ قَائِمٌ. أَنَا وَاقِفٌ وَأَنْتَ مَاشٍ.
الْأُسْتَاذُ مُتَكَلِّمٌ وَالتِّلْمِيزُ سَامِعٌ. صَدِيقِي مُسَافِرٌ وَأَنَا مُقِيمٌ.
خَالِدٌ كَاتِبٌ وَسَعِيدٌ قَارِئٌ. الْمَاءُ بَارِدٌ وَاللَّبَنُ سَاخِنٌ.

جواب

سؤال

هل أنت قائمٌ؟	لا، بل أنا جالسٌ
هل خالدٌ ماشٍ؟	لا، بل هو واقفٌ
هل أنت متكلِّمٌ؟	لا، بل أنا سامعٌ
هل أنت مسافرٌ؟	لا، بل أنا مقيمٌ
هل الحليبُ باردٌ؟	لا، بل هو ساخنٌ
هل أبوك تاجرٌ؟	لا، بل هو زارعٌ
هل أنت معلِّمٌ؟	لا، بل أنا متعلِّمٌ
هل سعيدٌ غائبٌ؟	لا، بل هو حاضِرٌ

المذكر	المؤنث	المذكر	المؤنث
الرجل جالسٌ	والمرأة جالسةٌ	هو متكلِّمٌ	وهي متكلِّمة
هو قائمٌ	وهي قائمة	هو كاتبٌ	وهي كاتبة
هو واقفٌ	وهي واقفة	هو قارئٌ	وهي قارئة

المؤنث	المذكر	المؤنث	المذكر
وهي مُدَرِّسَةٌ	هو مُدَرِّسٌ	وهي مؤمنة	هو مؤمنٌ
وهي متعلِّمة	هو متعلِّمٌ	وهي مسلمة	هو مُسْلِمٌ
وهي مجتهدة	هو مجتهد	وهي صائِمة	هو صائمٌ

التمرین

۱- غیر اسم الفاعل المذكر إلى اسم الفاعل المؤنث :
تاجر . عامل . نائم . مُسْتَقِظ . حافظ . كافر . فاسق . كاتب . قاتل .
ظالم . عادل .

۲- ترجم بالعربية :
جانے والا . ہنسنے والا . رونے والا . مدد کرنے والا . باتیں کرنے والا . سچ بولنے
والا . کھانے والی . یاد کرنے والی . تربیت دینے والی .
قاعدۃ :

اسم فاعل وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کو بتائے . جیسے : کاتِبٌ لکھنے والا
مُکْرِمٌ عزت کرنے والا . اسم فاعل فعل مضارع سے بنتا ہے اگر فعل میں حرفی ہو تو اس کا اسم فاعل
" فاعِلٌ " کے وزن پر آتا ہے . جیسے نصر سے ناصِرٌ اور سَمِعَ سے سامِعٌ .
اور اگر فعل میں تین حروف سے زائد ہوں تو اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس فعل
کے فعل مضارع سے مضارع کی علامت دور کر کے اس کی جگہ " میم " مضمومہ لگادیں اور آخر میں
تنوین بڑھادیں . اور آخری لفظ سے پہلے حرف کو کسرہ (زیر) دے دیں اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو .
جیسے : بَکْرٌ سے مُکْرِمٌ . یَسْتَمِعُ سے مُسْتَمِعٌ . یَجْتَهِدُ سے مُجْتَهِدٌ .

معانی الکلمات

روزہ دار	صائم	ٹھنڈا	بارد
ہنسنے والا	صاحك	گرم	ساخن
رونے والا	بائ	گرم	حار
کھانے والی	آكله	گرم	دافئ
پینے والی	شاربه	کاشتکار	زارع
تربیت دینے والی	مربيه	تبدیل کرو۔ بدلو	غیر



الدَّرْسُ السَّادِسُ إِسْمُ الْمَفْعُولِ

الدَّرْسُ مَكْتُوبٌ وَالكِتَابُ مَقْرُوءٌ. الْمَسْأَلَةُ مَفْهُومَةٌ. اللَّصُّ
مَأْخُوذٌ. الْمَاءُ مَشْرُوبٌ. الضَّيْفُ مُكْرَمٌ. الْأَمِيرُ مُطَاعٌ. الْهَدِيَّةُ
مَقْبُولَةٌ. الرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ. الْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ.

جواب

سؤال

نعم، الدَّرْسُ مَكْتُوبٌ

هَلِ الدَّرْسُ مَكْتُوبٌ ؟

نعم، الْكِتَابُ مَقْرُوءٌ

هَلِ الْكِتَابُ مَقْرُوءٌ ؟

نعم، الْمَسْأَلَةُ مَفْهُومَةٌ

هَلِ الْمَسْأَلَةُ مَفْهُومَةٌ ؟

لا، بَلِ الْمَجْرِمُ مُهَانَ

هَلِ الْمَجْرِمُ مُكْرَمٌ ؟

نعم، الضَّيْفُ مُكْرَمٌ

هَلِ الضَّيْفُ مُكْرَمٌ ؟

نعم، الْأَمِيرُ مُطَاعٌ

هَلِ الْأَمِيرُ مُطَاعٌ ؟

لا، بَلِ الْهَدِيَّةُ مَقْبُولَةٌ

هَلِ الْهَدِيَّةُ مَرْدُودَةٌ ؟

نعم، الرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ

هَلِ الرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ ؟

نعم، الْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ

هَلِ الْمُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ ؟

تمرین

۱۔ اُکْتُب اسم المفعول فی الجُمْلِ السَّابِقَةِ؟

۲۔ اکتب المبتدأ والخبر فی الجُمْلِ السَّابِقَةِ؟

۳۔ تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ :

دروازہ کھلا ہے . کھڑکی بند ہے . دوکان کو تالا لگا ہوا ہے . شیشہ ٹوٹا ہوا ہے .
تالاب بھرا ہوا ہے . گوشت پکا ہوا ہے . مجرم مارا ہوا ہے . سامان رکھا ہوا ہے . پھول
توڑا ہوا ہے . درخت کاٹا ہوا ہے .

۴۔ تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَّةِ :

اللَّهُ مُعْبُودٌ . الخَادِمُ مَخْدُومٌ . الْفَاسِقُ مُهَانٌ . الْمُعْلِمُ
مُحْتَرَمٌ . الْمُحْسِنُ مُحِبُّوبٌ . الرَّأْسُ مُحْلُوقٌ . الْأَمَانَةُ مُحْفُوظَةٌ .
الشَّاةُ مَذْبُوحَةٌ . الصَّيْدُ مَا أُخِذَ . الْمُعْلِمَةُ مُكْرَمَةٌ .

قاعدہ :

اسم مفعول وہ اسم ہے جو فعل سے بنایا جائے اور اس چیز کو بتائے جس پر فعل واقع
ہوا ہے . جیسے مَكْتُوبٌ لکھا ہوا . مُكْرَمٌ عزت کیا ہوا . اگر فعل تین حرفی ہے تو اسم مفعول
”مَفْعُولٌ“ کے وزن پر آئے گا . جیسے کَتَبَ سے مَكْتُوبٌ . شَرِبَ سے مَشْرُوبٌ .
اور اگر فعل میں تین حرف سے زائد ہیں تو اس کے فعل مضارع کے اول سے علامت مضارع
دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم (پیش والا) لگا دیں اور آخر میں تنوین لگا کر اس سے پہلے حرف
کو فتح (زبر) دے دیں . جیسے يُكْسِرُ سے مُكْرَمٌ . يَحْتَرِمُ سے مُحْتَرَمٌ وغیرہ .

معانی الكلمات

مَفْعُولَةٌ	سمجھا ہوا	مُطْبُوخٌ	پکا ہوا
اللِّص	چور	اللَّحْمُ	گوشت

سماں	مَتَاعٌ/عَفْشٌ	ابانت کیا ہوا	مُهَان
رکھا ہوا	مَوْضُوعٌ	اطاعت کیا ہوا	مُطَاعٌ
ٹوڑا ہوا	مَقْطُوفٌ	بھیجا ہوا	مُرْسَلَةٌ
کاٹا ہوا	مَقْطُوعٌ	واپس کیا ہوا	مَرْدُودٌ
موڑا ہوا	مَحْلُوقٌ	مہمان	الضَّيْفُ
ذبح کی ہوئی	مَذْبُوحَةٌ	تالا لگا ہوا	مَقْفُولٌ
شکار	الصَّيْدُ	شیشہ	زُجَّاجٌ
تالاب	خَوْضٌ بِرَكَةٍ	ٹوٹا ہوا	مَكْسُورٌ
		بھرا ہوا	مَمْلُوءٌ



الدَّرْسُ السَّابِعُ كَانَ وَأَخَوَاتُهَا

الْبَيْتُ نَظِيفٌ، كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفًا. الْمَطَرُ غَزِيرٌ، كَانَ الْمَطَرُ
غَزِيرًا. الْبَرْدُ قَارِسٌ، صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا. الْمَجْرِمُ تَائِبٌ، صَارَ
الْمَجْرِمُ تَائِبًا. الْخَادِمُ قَوِيٌّ، لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيًّا. التِّلْمِيزُ مُجْتَهِدٌ،
لَيْسَ التِّلْمِيزُ مُجْتَهِدًا.

سؤال

جواب

هَلْ كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفًا ؟	نَعَمْ، كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفًا
هَلْ كَانَ الْمَطَرُ غَزِيرًا ؟	نَعَمْ، كَانَ الْمَطَرُ غَزِيرًا
هَلْ صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا ؟	نَعَمْ، صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا
هَلْ صَارَ الْمَجْرِمُ تَائِبًا ؟	نَعَمْ، صَارَ الْمَجْرِمُ تَائِبًا
هَلِ الْخَادِمُ قَوِيٌّ ؟	لا ، لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيًّا
هَلِ التِّلْمِيزُ مُجْتَهِدٌ ؟	لا ، لَيْسَ التِّلْمِيزُ مُجْتَهِدًا
هَلْ صَارَتِ الطَّالِبَةُ مُعَلِّمَةً ؟	نَعَمْ، صَارَتِ الطَّالِبَةُ مُعَلِّمَةً
هَلْ فَاطِمَةُ مَرِيضَةٌ ؟	لا ، لَيْسَتْ فَاطِمَةُ مَرِيضَةً
هَلْ أَصْبَحَ الْجَوُّ نَقِيًّا ؟	نَعَمْ، أَصْبَحَ الْجَوُّ نَقِيًّا
هَلْ بَاتَ الْمَرِيضُ نَائِمًا ؟	نَعَمْ، بَاتَ الْمَرِيضُ نَائِمًا

تمرین

- ۱۔ اذکر کان وأخواتها فی الجمل السابِقة .
 - ۲۔ اذکر اسم کان وأخواتها فی الجمل السابِقة .
 - ۳۔ اذکر خبر کان وأخواتها فی الجمل السابِقة .
 - ۴۔ ترجم بالاردیة وکتب خبر کان وأخواتها .
- کان یوسف حاضراً . کنت مسافراً . کانت الطفلة نائمة .
صار الولد کبیراً . صرت شاباً . صار اللص نادماً . لیس المسجد
بعیداً . لیس الحارس غافلاً . أصبح المریض مستريحاً . ظلّ العامل
مشتغلاً .

۵۔ ترجم بالعربیة وکتب اسم کان وأخواتها :

خالد ملازم تھا . طالب علم مدرس بن گیا . شاہد جامعہ کا چٹرا سی تھا . اور اب وہ چوکیدار
بن گیا . میں مسافر تھا اب مقیم بن گیا ہوں . ہوا صاف نہیں ہے . کھانا تیار نہیں ہے . بیمار رات
کو جاگتا رہا ، اور صبح کے وقت سو گیا .

قاعدة :

کان اور اخوات کان جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور پہلے جزء کو رفع دیتے ہیں
اور وہ ان کا اسم کہلاتا ہے . اور دوسرے جزء کو نصب دیتے ہیں اور وہ ان کی خبر کہلاتا ہے
اور ان کا نام افعال ناقصہ ہے . کان کے دوسرے اخوات یہ ہیں : صار . لیس . أصبح
أُمسى . اُضحى . ظلّ . بات . جیسے : کان خالدٌ شجاعاً . کان فلانٌ ناقص .
خالد اسم کان مرفوع . شجاعاً خبر کان منصوب .

۶۔ أعرب الجمل الآتیة :

کان سعیدٌ حاضراً . لیست التلمیذة غائبة .
أصبح الجو فقیراً .

معانی الکلمات

تھا	كَانَ	ہو گیا (صبح کے وقت)	أَصْبَحَ
ہو گیا	صَارَ	ہو گیا (شام کے وقت)	أَمْسَى
نہیں ہے	لَيْسَ	ہو گیا (چاشت کے وقت)	أَضْحَى
بارش	الْمَطَرُ	ہو گیا (سارا دن)	ظَلَّ
سردی	الْبَرْدُ	ہو گیا (ساری رات)	بَاتَ
سخت	قَارِسَ	بہت، موسلا دھار	غَزِيرَ
چور	الِلصِّ	کام کرنے والا	مُشْتَغِلَ
صاف	النَّقَى	آرام کرنے والا	مُسْتَرِحَ
تیار	جَاهِزَ	کھانا	الطَّعَامَ
فنا	الْحَجَوُ	بہادر	الشَّجَاعَ
مزدور	الْعَامِلَ	چوکیدار	الْحَارِسَ



الدَّرْسُ الثَّامِنُ إِنَّ وَأُخَوَاتُهَا

اللَّهُ قَادِرٌ، إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ، عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ قَادِرٌ. اللَّهُ سَمِيعٌ،
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ، أُيَقِنْتُ أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ. الْكِتَابُ أَسْتَاذٌ، كَأَنَّ
الْكِتَابَ أَسْتَاذٌ. الْعِلْمُ نُورٌ، كَأَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ. لَيْتَ الْجَارَ صَالِحٌ.
لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيصٌ. لَعَلَّ الْمَرِيضَ نَائِمٌ. الْبَيْتُ جَدِيدٌ لَكِنَّ
الْأَثَاثَ قَدِيمٌ.

سُؤَال

جَوَاب

هَلْ عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ قَادِرٌ؟	نعم، عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ قَادِرٌ
هَلْ أُيَقِنْتُ أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ؟	نعم، أُيَقِنْتُ أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
هَلْ تُؤْمِنُ أَنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ؟	نعم أُوْمِنُ أَنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ
هَلِ الْكِتَابُ أَسْتَاذٌ؟	كَأَنَّ الْكِتَابَ أَسْتَاذٌ
هَلِ الْعِلْمُ نُورٌ؟	كَأَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ
هَلْ جَارُكَ صَالِحٌ؟	لَيْتَ الْجَارَ صَالِحٌ
هَلِ الْكِتَابُ رَخِيصٌ؟	لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيصٌ
هَلِ الْمَرِيضُ نَائِمٌ؟	لَعَلَّ الْمَرِيضَ نَائِمٌ
هَلِ الْبَيْتُ قَدِيمٌ؟	لا، بَلِ الْبَيْتُ جَدِيدٌ لَكِنَّ الْأَثَاثَ قَدِيمٌ.

تقرین

- ۱۔ اذکر ان وأخواتہا فی الجمل السابقة .
- ۲۔ اذکر اسم ان وأخواتہا فی الجمل السابقة .
- ۳۔ اذکر خبر ان وأخواتہا فی الجمل السابقة .
- ۴۔ ترجمہ بالاردیہ واذکر اسم ان وأخواتہا .
ان الحق واضح . علمت ان الامتحان قریب . کأن الجہل ظلمة . کأن خالد أسد . لیت الغائب موجود . لیت الخادم امین . لعل الأستاذ حاضر . لعل المريض مستريح . الأب تاجر لکن الابن طیب . الأم محتجة لکن البنت متبرجة .
- ۵۔ ترجمہ بالعربیہ واذکر خبر ان وأخواتہا .
بے شک سعید سچا ہے ۔ مجھے معلوم ہے کہ بیشک زید مظلوم ہے ۔ بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ بے شک قیامت آنے والی ہے ۔ کاش میرا دوست مرے ، سوتا کاش شاہد عالم ہوتا ۔ شاید مسافر آنے والا ہے ۔ شاید آپ ناراض ہیں ۔ دکان بڑی ہے لیکن سامان تھوڑا ہے ۔ شہر خوبصورت ہے لیکن گلیاں تنگ ہیں ۔

قاعدة :

ان اور اخوات ان حمد اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں ، اور مبتدا کو نصب دیتے ہیں ، اور وہ ان کا اسم کہلاتا ہے ، اور خبر کو رفع دیتے ہیں ، اور وہ ان کی خبر کہلاتی ہے ، ان کے اخوات یہ ہیں : ان ، کان ، لیت ، لکن ، لعل ، جیسے :
ان الأدب واجب . ان حرف تاکید . الأدب اسم ان منصوب . واجب خبر ان مرفوع .

- ۶۔ أعرب الجمل الآتیة :
ان الصلوة فریضة . لیت التاجر امین . لعل الخبر صحیح .

معانی الکلمات

امانت دار	أَمِين	بے شک (تاکید کے لئے)	إِنَّ إِنْ
ڈاکٹر، حکیم	طَبِيب	گویا کہ (تشبیہ کے لئے)	كَأَنَّ
باپردہ	مُحْتَجِبَةٌ	کاش (تمنا کے لئے)	لَيْتَ
بے پردہ	مُتَبَرِّجَةٌ	شاید (امید کے لئے)	لَعَلَّ
قیامت	قِيَامَةُ سَاعَةٍ	لیکن (استدراک کیلئے)	لَكِنَّ
آنے والی	آتِيَةٌ	مجھے یقین ہے	أَيَقْنَتُ
سامان تجارت	بِضَاعَةٌ سِلْعَةٌ	سستا	رَخِيصٌ
ناراض	غَضَبَان	سامان، فرنیچر	أُثَاثٌ
گلیاں	طَرِيقٌ	واضح، صاف	وَاضِحٌ
تنگ	ضَيِّقَةٌ	اندھیرا	ظُلْمَةٌ
کستادہ	وَاسِعَةٌ	ہنگامہ	غَالِي



الدَّرْسُ التَّاسِعُ الفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمَرْفُوعُ

يَذْهَبُ التِّلْمِيزُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ. يَعُودُ الْمُسَافِرُ إِلَى بَلَدِهِ.
يَسْتَقْبِلُ خَالِدٌ أَبَاهُ. يَفْرَحُ الْوَالِدُ بِرُؤْيَا ابْنِهِ. يُقَدِّمُ مُحَمَّدٌ هَدِيَّةً إِلَى
أَخِيهِ هَدِيَّةً.

أَحِبُّ الْوَلَدَ الَّذِي يَحْرُسُ عَلَى نِظَافَةِ ثِيَابِهِ. يَسْتَفِيدُ
الْإِنْسَانُ مِنْ قِرَاءَةِ الْكُتُبِ الْعِلْمِيَّةِ. الْأَكْلُ الْكَثِيرُ يُفْسِدُ الْمَعِدَةَ.
الْوَالِدَةُ تُرْضِعُ وَلَدَهَا. الطِّفْلَةُ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ. الطَّالِبَةُ تَجْتَهِدُ فِي
دُرُوسِهَا.

تلميذ

أستاذ

التلميذ يذهب إلى المدرسة	إلى أين يذهب التلميذ ؟
يعود المسافر إلى بلده	إلى أين يعود المسافر ؟
خالد يستقبل أباه	من يستقبل خالد ؟
يفرح الوالد برؤية ابنه	لماذا يفرح الوالد ؟
يقدم محمود إلى أخيه هدية	ماذا يقدم محمود إلى أخيه ؟
أحب الولد الذي يحرس على نظافة ثيابه	أي ولد تحبه ؟

هل تستفيد من قراءة الكتب؟ نعم، أستفيد من قراءة الكتب

مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ الْأَكْلِ ؟ كَثْرَةُ الْأَكْلِ تُفْسِدُ الْمَعِدَةَ
 مَنْ التِّي أَرْضَعَتْكَ ؟ أَرْضَعْتَنِي أُمِّي
 مَنْ التِّي تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ ؟ الْبَطْلَةُ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ
 مَنْ التِّي تَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا ؟ الطَّالِبَةُ تَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا .

تمرین

۱- اذکرُ الفِعْلَ المضارعَ المرفوعَ فی الدرسِ الماضي؟
 ۲- اذکرُ الفاعلَ فی الجملِ السابقة؟
 ۳- اذکرُ المفعولَ بهِ فی الجملِ السابقة؟
 ۴- ترجم بالاردیة واذکرُ الفِعْلَ المضارعَ المرفوعَ:
 یَعْبُدُ الْمُسْلِمُ رَبَّهُ . یُحِبُّ الْوَالِدُ ابْنَهُ الْمُطِيعَ . التِّلْمِیْذُ الْمُجْتَهِدُ یُوَظَّبُ
 عَلَی الدَّرْسِ ، وَیُحْتَرَمُ الْأُسْتَاذُ . یُخَاطَبُ الْمُدْرِسُ تِلْمِیْذُهُ وَیَقُولُ : یُعْجِبُنِی
 مِنْکُمْ التِّلْمِیْذُ الْمُؤَدَّبُ . تَقُولُ فَاطِمَةُ لِزَمِیلَتِهَا : تَعَالَى یَا شَاهِدَةَ ! نَتَذَکَّرُ
 الدَّرُوسَ ، ثُمَّ نَلْعَبُ فِی الْحَدِیقَةِ . تُخَاطَبُ الْأُمُّ بَنَاتِهَا وَتَقُولُ : تُعْجِبُنِی مِنْکُنَّ
 الْبَنَاتُ الْمُؤَدَّبَةُ .

۵- ترجم بالعربیة واذکرُ الفِعْلَ المضارعَ المرفوعَ :
 مؤمن اللہ کو بہت یاد کرتا ہے . اور اللہ کی مخلوق پر رحم کھاتا ہے . حامد سفر کی تیاری کرتا
 ہے . وہ ٹیکسی پر سوار ہوتا ہے . اور ریلوے اسٹیشن جاتا ہے . وہ ٹکٹ خریدتا ہے .
 اس کے دوست اسے اوزاع کرتے ہیں . گاڑی ٹھیک دس بجے روانہ ہوتی ہے . وہ اپنے
 دوست کو تار بھیجتا ہے . اس کا دوست اس کا استقبال کرتا ہے .
 قاعدہ :

فعل مضارع سے پہلے اگر کوئی نصب یا جزم دینے والا حرف نہ ہو تو فعل مضارع مرفوع ہوتا
 ہے . جیسے : یَقْرَأُ التِّلْمِیْذُ الْکِتَابَ . یَقْرَأُ فعل مضارع مرفوع . التِّلْمِیْذُ فاعل مرفوع .

الكتاب مفعول به منصوب .

۶ - أَغْرِبِ الْجَمَلَ التَّالِيَةَ :

تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ وَتَغْرُبُ فِي الْمَغْرِبِ .

معانی الکلمات

یاد کرتا ہے	یَذْکُرُ	خوش ہوتا ہے	یُفْرِحُ
رحم کرتا ہے	یَرْحَمُ	پیش کرتا ہے	یُقَدِّمُ
مخلوق	الْخَلْقُ	حرص . لالچ . پابندی کرتا ہے	يُحَرِّصُ
تیار ہوتا ہے	يُسْتَعِدُّ	صفائی	نُظَافَةٌ
سوار ہوتا ہے	يَرْكَبُ	کپڑے	الْبِثَابُ
ٹکیسی	سَيَارَةُ الْأُجْرَةِ	فائدہ حاصل کرتا ہے .	يُسْتَفِيدُ
ریلوے اسٹیشن	مَحْطَةُ الْقِطَارِ	خراب کرتا ہے .	يُفْسِدُ
ٹکٹ	تَذْكِرَةٌ	معدہ	الْمَعْدَةُ
الوداع کرتے ہیں	يُودِعُونَ	دودھ پلاتی ہے .	تُرْضِعُ
ریل گاڑی	الْقِطَارُ	توڑتی ہے	تَقْطِفُ
تار بھینجتا ہے .	يُرْسِلُ بَرْقِيَّةً	روانہ ہوتی ہے .	تَتَحَرَّكُ . تَغَادِرُ



الدَّرْسُ العَاشِرُ

نَصَبُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

أُرِيدُ أَنْ أَكْتُبَ الرِّسَالَةَ. يَسُرُّنِي أَنْ تَزُورَنَا. لَنْ يُفْلِحَ
الْكَافِرُونَ. لَنْ يَفُوزَ الْكَسْلَانُ. جِئْتُ كَى أَتَعْلَمَ الْعِلْمَ. أَتَعْلَمُ
كَى أَخْدُمَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ. يَقُولُ خَالِدٌ لِشَاهِدٍ: سَأَزُورُكَ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ. فَيَقُولُ شَاهِدٌ: إِذَنْ أَكْرِمَكَ. يَقُولُ التِّلْمِيزُ لِلْمُعَلِّمِ:
سَأَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِي. فيقول المعلم: إِذَنْ تَنْجَحُ.
أستاذ تلميذ

هل تُرِيدُ أَنْ تَكْتُبَ الرِّسَالَةَ ؟	نعم، أُرِيدُ أَنْ أَكْتُبَ الرِّسَالَةَ
إِلَى مَنْ تَكْتُبُ الرِّسَالَةَ ؟	أَكْتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِي
هل تُحِبُّ أَنْ تَزُورَنَا ؟	نعم، أَحِبُّ أَنْ أَزُورَكُمْ
هل يُفْلِحُ الْكَافِرُ ؟	لَنْ يُفْلِحَ الْكَافِرُ
هل يَفُوزُ الْكَسْلَانُ ؟	لَنْ يَفُوزَ الْكَسْلَانُ
هل تُحِبُّ أَنْ تَجْتَهِدَ ؟	نعم، أَحِبُّ أَنْ أَجْتَهِدَ
إِذَنْ تَنْجَحُ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى
لِمَاذَا التَّحَقَّقْتَ بِهَذِهِ الْجَامِعَةِ ؟	إِلْتَحَقْتُ بِالْجَامِعَةِ كَى أَتَعْلَمَ الْعِلْمَ
لِمَاذَا تَتَعْلَمُ الْعِلْمَ ؟	أَتَعْلَمُ الْعِلْمَ كَى أَخْدُمَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ

خالد يزورك غداً اِذَنْ اُسْتَقْبِلْهُ وَاكْرَمْهُ

تمرین

- ۱- اَكْتُبْ نَوَاصِبَ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي.
- ۲- اَكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوبَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي.
- ۳- اَكْتُبِ الْفَاعِلَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ.
- ۴- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكُرِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَنْصُوبَةَ:
أَحِبُّ أَنْ تَكُونَ عَالِماً. يُرِيدُ الْوَلَدُ أَنْ يَنَامَ. يُحِبُّ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ الْعَبْدُ.
لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ الْكَفَّارَ وَالْمُشْرِكِينَ. لَنْ أَكْتُبَ عَلَى الْجِدَارِ. دَخَلْتُ الْجَامِعَةَ كَيْ
أَتَفَقَّهُ فِي الدِّينِ. ذَهَبَ جَمَالٌ إِلَى وَطَنِهِ كَيْ يَزُورَ أُمَّهُ وَأَبَاهُ. أَذْهَبُ إِلَى الْمَطَارِ
كَيْ أَسْتَقْبِلَ الْحُجَّاجَ الْكَرَامَ.
يَقُولُ سَعِيدٌ لِرِزْمِيهِ: سَأَهْدِي إِلَيْكَ كِتَاباً. فيقول له رِزْمِيهِ: اِذَنْ
أَشْكُرَكَ. يَقُولُ الْأُسْتَاذُ لِتِلْكَامِيذِهِ: رِزْمِيْلَكُمْ شَاهِدٌ مَرِيضٌ. فيقول التِّلْكَامِيذُ:
اِذَنْ نَزُورُهُ وَنَعُودُهُ غَدًا.

- ۵- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوبَ:
میں اسلام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ خالد آپ سے ملنا چاہتا ہے۔ تم کیا پوچھنا
چاہتے ہو؟ میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ میں کسی پر ہرگز ظلم نہیں کروں گا۔ شاہد
ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔ دشمن ہرگز ہمارے ملک میں داخل نہیں ہوگا۔ میں دروازے میں
کھڑا ہوا تاکہ مہمانوں کا استقبال کروں۔ جمیل بازار جاتا ہے تاکہ گوشت خریدے۔ میں نے
اپنے دوست سے کہا: میں آپ کو خوشخبری سناؤں گا تو اس نے کہا: تو میں آپ کا شکریہ
ادا کروں گا اور مٹھانی پیش کروں گا۔
قاعدہ:

فعل مضارع سے پہلے اگر نصب دینے والا کوئی حرف آجائے تو فعل مضارع کو نصب دے
دیتا ہے۔ نصب دینے والے حروف یہ ہیں: اَنْ، لَنْ، كَيْ، اِذَنْ، جیسے: يُرِيدُ

شَاهِدُ أَنْ يَسُوقَ سَيَّارَةً . يُرِيدُ فَعْلَ مَضَارِعَ . شَاهِدُ فاعل مرفوع . أَنْ حرف نصب
يَسُوقَ فَعْلَ مَضَارِعَ منصوب . سَيَّارَةً مفعول به منصوب .

۴۔ اعراب الجمل الآتية :

أَجِبْ أَنْ أَسَافِرَ . جِئْتُ كَيْ أَسَلِّمَ عَلَيْكَ . لَنْ أَكْذِبَ

معانی الکلمات

اُن	یہ کہ	نَعُوْدَه	اس کی عیادت کریں گے
لَنْ	ہرگز نہیں	عَدُوّ	دشمن
كَيْ	تاکہ	وَطْنٍ / بِلَدٍ	ملک
يَفْلِحُ	کامیاب ہوتا ہے	بُشْرَى	خوش خبری
يَفْزُزُ	پاس ہوتا ہے	أَبَشْرٍ	میں خوشخبری سناؤں گا
الْكِلَانِ	ست	الْحَلَاوَةِ	مٹھائی
يُسِّرَنِي	مجھے یہ پسند ہے	أَقْدَمَ	پیش کروں گا
أَتَفَقَّهُ	میں سمجھ حاصل کرتا ہوں	يَسُوقُ	چلاتا ہے



الدَّرْسُ الحَادِي عَشَرَ

جَزْمُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ الدَّرْسَ. لَمْ تَحْضُرِ التِّلْمِيذَةُ الْبَارِحَةَ. لَمْ تَكْتُبْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ. لَمْ يَضْرِبْ مُحَمَّدٌ الْهَرَّةَ. لَا تَأْكُلْ وَأَنْتَ شَبْعَانُ. لَا تُكْثِرْ مِنَ الضَّحْكِ. لَا تَشْرَبْ بَعْدَ الْجَرَى، لَا تُصَاحِبْ كَسْلَانًا وَلَا فَاجِرًا. إِنْ تَأْكُلْ كَثِيرًا تَمْرُضُ. إِنْ تَجْتَهِدُ فِي الدَّرْسِ تَنْجَحُ فِي الْإِمْتِحَانِ. إِنْ تُسَافِرُ أُسَافِرْ مَعَكَ.

تلميذ

أستاذ

لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ الدَّرْسَ	هَلْ حَفِظَ خَالِدٌ الدَّرْسَ ؟
مَا حَفِظَ خَالِدٌ الدَّرْسَ	
لَمْ تَحْضُرِ التِّلْمِيذَةُ الْبَارِحَةَ	هَلْ حَضَرَتِ التِّلْمِيذَةُ الْبَارِحَةَ ؟
مَا حَضَرَتِ التِّلْمِيذَةُ الْبَارِحَةَ	
لَمْ تَكْتُبْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ	هَلْ كَتَبَتْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ ؟
مَا كَتَبَتْ فَاطِمَةُ عَلَى الْجِدَارِ	
لَمْ يَضْرِبْ مُحَمَّدٌ الْهَرَّةَ	هَلْ ضَرَبَ مُحَمَّدٌ الْهَرَّةَ ؟
مَا ضَرَبَ مُحَمَّدٌ الْهَرَّةَ	
لَا أَكُلُ وَأَنَا شَبْعَانُ	هَلْ تَأْكُلُ وَأَنْتَ شَبْعَانُ ؟
إِنَّمَا أَكُلُ وَأَنَا جَائِعٌ	

هَلْ تُكْثِرُ مِنَ الضَّحْكِ ؟ لَا أَكْثِرُ مِنَ الضَّحْكِ، لِأَنَّ
 كَثْرَةَ الضَّحْكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ.
 هَلْ تُصَاحِبُ كَسْلَانًا ؟ لَا أَصَاحِبُ كَسْلَانًا وَلَا فَاجِرًا
 مَاذَا تَفْعَلُ إِنْ يَزُرُّكَ ضَيْفٌ ؟ إِنْ يَزُرُّنِي ضَيْفٌ أَكْرِمُهُ
 هَلْ تَشْرَبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرَى لَا أَشْرَبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرَى
 وَاللَّعِبِ ؟ وَاللَّعِبِ
 مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ الْمَزَاحِ ؟ كَثْرَةُ الْمَزَاحِ تَجْلِبُ الْعَدَاوَةَ.

تمرین

- ۱- اُكْتُبِ الحُرُوفَ الجازمةَ فی الدرسِ الماضي.
- ۲- اُكْتُبِ الأفعالَ المضارعةَ المُجزُومةَ فی الدرسِ الماضي.
- ۳- اكتب الفاعلَ فی الجُمْلِ السابقة.
- ۴- تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَضَارِعَ الْمُجْزُومَ :
 لَمْ يُسَافِرْ سَعِيدٌ إِلَى الْبَلَدِ. لَمْ أَذْهَبْ إِلَى السُّوقِ. لَمْ يَقْتُلْ زَيْدٌ الْهَرَّةَ .
 لَا تَلْعَبُ فِي الدَّرْسِ. وَلَا تَضْرِبُ إِنْسَانًا وَلَا حَيَوَانًا. وَلَا تَلْتَفِتْ فِي
 الصَّلَاةِ.
 إِنْ تَجْتَهِدْ تَفْزُ. إِنْ تُكْرِمْنِي أَكْرِمُكَ. إِنْ تَجْلِسَ أَجْلِسْ. إِنْ تَعْمَلْ
 سُوءًا تُعَاقَبْ عَلَيْهِ.
- ۵- تَرْجِمُ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَضَارِعَ الْمُجْزُومَ :
 مریض نے کھانا نہیں کھایا . زید نے چائے نہیں پی . تو نے مجھے خبر نہیں دی مسجد میں
 مت کھیلو . مسجد کھیل کی جگہ نہیں ہے . راستہ میں مت کھڑے ہو کھڑے ہو کر پانی مت پیو .

بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ۔ اگر تم لوگوں پر رحم کرو گے تو تم پر رحم کیا جائے گا۔ اگر آپ امتحان میں کامیاب ہوئے تو میں آپ کو کتاب دوں گا۔

قاعدہ :

فعل مضارع سے پہلے اگر جزم دینے والا کوئی حرف آجائے تو فعل مضارع کے آخر میں جزم دے دیتے ہیں۔ اور جزم دینے والے حروف یہ ہیں : لَمْ ، لَا ، اِنْ ، پہلے دُور (لم اور لا) ایک فعل کو جزم دیتے ہیں، اور اِنْ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ جیسے : لَمْ يَحْضُرْ زَيْدٌ . لَمْ حَرْفُ نَفْيٍ وَجَزَمَ . يَحْضُرُ فِعْلُ مَضَارِعٍ مُجْزُومٌ . زَيْدٌ فَاعِلٌ مَرْفُوعٌ . اِنْ يَجْتَهِدُ شَاهِدٌ يَنْجَحْ اِنْ حَرْفُ جَزْمٍ وَدَوَّ فِعْلُ مَضَارِعٍ مُجْزُومٌ دِيْتَا هِيَ . يَجْتَهِدُ فِعْلُ مَضَارِعٍ مُجْزُومٌ . شَاهِدٌ فَاعِلٌ مَرْفُوعٌ . يَنْجَحُ فِعْلُ مَضَارِعٍ مُجْزُومٌ :

۶۔ اَعْرَبِ الْجُمْلَ الْاَتِيَةَ :

لَمْ يُبْصِرْ يُوسُفُ اَسَدًا . لَا تَكْثُرْ مِنَ الضَّحْكِ .

معانی الكلمات

لَمْ	نہیں	الجَازِمَةُ	جزم دینے والے
لَا	نہ . مت	يَقْتُلُ	قتل کرتا ہے
الْبَارِحَةُ	گذشتہ کل	سُوءٌ	برائی . بُرا کام
شَبَعَان	سیر . پیٹ بھرا ہوا	تُعَاقِبُ	تجھے سزا دی جائیگی
الضَّحْكَ	ہنسنا	شَاهِي	چائے
الْجَرَى	بھاگنا	لَمْ تَخْبِرْنِي	تو نے مجھے خبر نہیں دی
كَسْلَان	سست	اِنْ تَرْحَمُ	اگر تو رحم کرو گے
فَاجِرٌ	فاجر . فاسق	لَمْ يُبْصِرْ	نہیں دیکھا
صَرَزَ	نقصان		
الْمَزَاحُ	مزاح		

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ

هذا شَارِعٌ طَوِيلٌ، وَذَاكَ شَارِعٌ طَوِيلٌ أَيْضًا، لَكِنَّ هَذَا أَطْوَلُ مِنْ ذَاكَ. هَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ، وَتِلْكَ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ أَيْضًا، لَكِنَّ هَذِهِ أَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ. هَذِهِ غُرْفَةٌ كَبِيرَةٌ وَتِلْكَ غُرْفَةٌ كَبِيرَةٌ أَيْضًا، لَكِنَّ هَذِهِ أَكْبَرُ مِنْ تِلْكَ. هَذِهِ سَاعَةٌ صَغِيرَةٌ وَتِلْكَ سَاعَةٌ صَغِيرَةٌ أَيْضًا، لَكِنَّ هَذِهِ أَصْغَرُ مِنْ تِلْكَ. الْحِصَانُ سَرِيعٌ فِي الْجَرَى، وَالْجَمَلُ سَرِيعٌ فِي الْجَرَى، لَكِنَّ الْحِصَانَ أَسْرَعُ. الذُّبَابُ ضَعِيفٌ، لَكِنَّ الْبَعُوضَ أَوْضَعُ. صَدِيقِي عَالِمٌ، لَكِنَّ أَسْتَاذِي أَعْلَمُ.

أستاذ

تلميذ

أَهَذَا الشَّارِعُ أَطْوَلُ أَمْ ذَاكَ ؟	هَذَا الشَّارِعُ أَطْوَلُ مِنْ ذَاكَ
أَهَذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ أَمْ تِلْكَ ؟	هَذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ
أَهَذِهِ الْغُرْفَةُ أَكْبَرُ أَمْ تِلْكَ ؟	هَذِهِ الْغُرْفَةُ أَكْبَرُ مِنْ تِلْكَ
أَهَذِهِ السَّاعَةُ أَصْغَرُ أَمْ تِلْكَ ؟	هَذِهِ السَّاعَةُ أَصْغَرُ مِنْ تِلْكَ
أَيُّهُمَا أَسْرَعُ: الْحِصَانُ أَمْ الْجَمَلُ ؟	الْحِصَانُ أَسْرَعُ مِنَ الْجَمَلِ
أَيُّهُمَا أَعْلَمُ: أَسْتَاذُكَ أَمْ صَدِيقُكَ ؟	أَسْتَاذِي أَعْلَمُ مِنْ صَدِيقِي
أَيُّهُمَا أَوْضَعُ: الذُّبَابُ أَمْ الْبَعُوضُ ؟	الْبَعُوضُ أَوْضَعُ مِنَ الذُّبَابِ

أَصْدِيقٌ جَاهِلٌ خَيْرٌ أَمْ
عَدُوٌّ عَاقِلٌ؟
عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ أَمْ
صَدِيقٌ جَاهِلٌ

تمرین

- ۱- اَكْتُبْ أَفْضَلَ التَّفْضِيلِ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي.
- ۲- اَكْتُبِ الْمَبْتَدَأَ فِي الْجُمْلِ السَّابِقَةِ.
- ۳- كَوِّنْ أَفْعَلَ التَّفْضِيلِ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:
قَرِيبٌ . بَعِيدٌ . جَاهِلٌ . عَظِيمٌ . حَقِيرٌ . كَثِيرٌ . قَلِيلٌ . حَسَنٌ . شُجَاعٌ . فَقِيرٌ .
سَرِيعٌ . بَطِئٌ .
- ۴- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَةِ وَاکْتُبْ أَفْعَلَ التَّفْضِيلِ:
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ الرُّسُلِ وَأَشْرَفَهُمْ. كَانَ أَبُو
بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَفْضَلَ هَذِهِ الْأُمَّةِ. الْأَسَدُ أَشْجَعُ الْحَيَوَانَاتِ، وَأَشَدُّهَا قُوَّةً،
وَأَعْظَمُهَا هَيْبَةً، وَأَسْرَعُهَا عَدُوًّا. عَابَدُ لَهُ سِتُّ أَخَوَاتٍ، كُبْرَاهُنَّ اسْمُهَا فَاطِمَةُ،
وَصُغْرَاهُنَّ اسْمُهَا زَيْنَبُ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ
خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ.
۵- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاکْتُبْ أَفْعَلَ التَّفْضِيلِ:
پریہیز علاج سے بہتر ہے . میرا بھائی مجھ سے بڑا ہے . کراچی شہر اسلام آباد سے بڑا ہے .
آپ کو کونسا کام زیادہ پسند ہے : تجارت یا تدریس ؟ مجھے تدریس زیادہ پسند ہے .
کیا آپ اپنے بھائی سے چھوٹے ہیں . ؟ کیا اسلم اپنے گھر سے بہت دور ہے ؟ ہوائی جہاز
ریل گاڑی سے زیادہ تیز ہے . اسلام آباد کراچی سے زیادہ ٹھنڈا ہے .
قاعدہ :

اگر صفت کے بارے میں یہ بتانا مقصود ہو کہ یہ صفت ایک چیز میں دوسری کے مقابلہ
میں زیادہ ہے تو اس صفت کو "أَفْعَلُ" کے وزن پر لے آئیں جیسے "صَغِيرٌ" سے "أَصْغَرُ"

کبیر سے اکبر وغیرہ :

۶ - اَعْرِبِ الْجَمَلَ الْآتِيَةَ :

الْعِلْمُ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ . مُعَاذُ أَعْلَمُ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ .

معانی الكلمات

سَّارِع	سُرْع	أَبْطَأَ	بہت آہستہ چلنے والا
أَطْوَلَ	بہت لمبا	أَشَدَّ	سخت
أَسْرَعَ	بہت تیز	قُوَّة	طاقت
الْحِصَانِ	گھوڑا	هَيْبَةً	رعیب
تَذَابَاب	مکھی	عَدُوًّا	بھاگنا
الْبَعُوضِ	مچھر	الْحَمِيَّة	پرہیز
الْجَرَى	دوڑنا، بھاگنا		



الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

الصِّدْقُ

كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ مَعَ أُخْتِهِ فِي الْمَنْزِلِ، فَكَسَرَ زَهْرِيَّةً
جَمِيلَةً، فَأَسْرَعَ إِلَى أُمِّهِ، وَأَخْبَرَهَا بِمَا فَعَلَ، وَاعْتَذَرَ إِلَيْهَا عَنْ
عَمَلِهِ، فَفَرِحَتْ بِهِ أُمُّهُ وَسَامَحَتْهُ.

جواب

كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ فِي الْمَنْزِلِ
كَانَ يَلْعَبُ مَعَ أُخْتِهِ.
لا، بَلْ كَسَرَ كَمَالٌ زَهْرِيَّةً
جَمِيلَةً.

أَخْبَرَ أُمَّهُ بِمَا فَعَلَ.

مَا غَضِبَتْ أُمُّهُ.

مَا ضَرَبَتْهُ.

سَامَحَتْهُ أُمُّهُ لِأَجْلِ صِدْقِهِ.

مَا كَذَبَ كَمَالٌ فِي قَوْلِهِ.

مَا كَتَمَ عَنْ أُمِّهِ مَا فَعَلَ، بَلْ

أُظْهِرَهُ.

سؤال

أَيْنَ كَانَ كَمَالٌ يَلْعَبُ ؟

مَعَ مَنْ كَانَ يَلْعَبُ ؟

هَلْ كَسَرَ كَمَالٌ كُرْسِيًّا ؟

بِمَاذَا أَخْبَرَ أُمَّهُ ؟

وَهَلْ غَضِبَتْ أُمُّهُ ؟

وَهَلْ ضَرَبَتْهُ ؟

لِمَاذَا سَامَحَتْهُ أُمُّهُ ؟

هَلْ كَذَبَ كَمَالٌ فِي قَوْلِهِ ؟

هَلْ كَتَمَ عَنْ أُمِّهِ مَا فَعَلَ ؟

تمرین

- ۱ - اذکر الأفعال الماضیة فی الدرس الماضي ؛
 - ۲ - اذکر الحروف الجارة والأسماء المجرورة فی الجمل السابقة ؛
 - ۳ - أعرب الجمل الآتیة :
- كان خالدٌ یلعبُ فی المنزلِ . كسرَ شاهدٌ كأسًا . ندِمَ شاهدٌ علی فعلِهِ .

- ۴ - ترجم بالاردیة وأكتب الفاعل والخبر فی الجمل التالیة :
- قال رسولُ الله صلی الله علیه وسلم : إنا الصِّدِّقُ یُنْجِیُ والکَذِبُ یُهْلِكُ . وقال صلی الله علیه وسلم : التَّاجِرُ الصَّادِقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِیِّینَ وَالصِّدِّیقِینَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِینَ کانَ جَمِیلٌ یُؤَاطَبُ علی الدُّروسِ . کانتِ الطِّفْلَةُ تُجَرِّی وراءَ الهَرَّةِ فَسَقَطَتْ علی الأرضِ . کنتُ أمشی فی الطریق ، فرأیتُ زمیلَی عادیلاً . فسَلَّمْتُ عَلَیْهِ وَصافَحْتُهُ ، وسألْتُه عن صِحَّتِهِ وأعمالِهِ .
- ۵ ترجم بالعربیة وأكتب الفاعل وخبر کان :

خالد ایک سچا اور امانت دار آدمی ہے . وہ جھوٹ نہیں بولتا . اور نہ جھوٹی گواہی دیتا ہے ، اور نہ ہی کسی کو ایذا دیتا ہے ، اور نہ دھوکا دیتا ہے . گھوڑا سڑک پر دوڑ رہا تھا . بچہ باغ میں کھیل رہا تھا . فاطمہ کتاب پڑھ رہی تھی . ہم مشورہ کر رہے تھے . تم خطبہ سن رہے تھے .

قاعدہ :

جس طرح مبتدا اور کان کی خبر مفرد ہوتی ہے ، جیسا کہ پہلے درسوں میں گذر چکا ہے . اسی طرح کبھی خبر جملہ بھی ہوتی ہے . جیسے کان کمالٌ یلعبُ " کان فعل ناقص " ، کمالٌ اسم کان مرفوع " یلعبُ " فعل مضارع والضمیر فیہ ہو فاعل جملہ فعلیہ خبر کان .

نیز جب كَانَ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو وہ فعل ماضی استمراری کا معنی دیتا ہے، جیسے :
كَانَ يَلْعَبُ وہ کھیل رہا تھا۔ كَانَ يَكْتُبُ وہ لکھ رہا تھا۔ وغیرہ۔

۶۔ اَعْرِبِ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ :

كَانَتْ نَعِيْمَةٌ تَحْفَظُ الدَّرْسَ . كُنْتُ اَصْلِي فِي الْمَسْجِدِ .

معانی الكلمات

گلاس	كَاسٌ	تھا	كَانَ
نادم ہوا	نَدِمَ	کھیل رہا تھا	كَانَ يَلْعَبُ
نجات دیتا ہے۔	يُنْجِي	توڑا	كَسَرَ
ہلاک کرتا ہے۔	يُهْلِكُ	گل دان	زَهْرِيَّةَ
پابندی کرتا ہے	يُؤَظِّبُ	معذرت پیش کی	اِعْتَذَرَ
گر پڑی	سَقَطَتْ	خوش ہوئی	فَرِحَتْ
گواہی دیتا ہے	يَشْهَدُ	معاف کر دیا	سَامَحَتْ
جھوٹی گواہی	شَهَادَةُ الزُّورِ	غصہ ہوئی	غَضِبَتْ
ایذا دیتا ہے	يُؤْذِي	اس سبب سے	لِأَجْلِ
ہم مشورہ کر رہے تھے	كُنَّا نَتَشَاوَرُ	چھپایا اس نے	كَتَمَ
دھوکہ نہیں دیتا	لَا يَخْدَعُ / لَا يَغْشُ	اس نے اسے ظاہر کیا	أَظْهَرَ



الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

الأمانة

وَجَدَ خَالِدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ قَلَمًا غَالِيًا، فَأَخَذَهُ، وَسَلَّمَهُ إِلَى
مُديرِ الْمَدْرَسَةِ، فَشَكَرَهُ. وَلَمَّا وَقَفَ التَّلَامِيذُ صُفُوفًا سَأَلَ الْمُدِيرُ
عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ، وَسَلَّمَهُ إِيَّاهُ، وَمَدَحَ خَالِدًا لِأَمَانَتِهِ، وَكَتَبَ
اسْمَهُ عَلَى السَّبُورَةِ.

جواب

سؤال

- | | |
|---|--|
| مَنْ وَجَدَ قَلَمًا ؟ | خَالِدٌ وَجَدَ قَلَمًا . |
| هَلْ وَجَدَ خَالِدٌ قَلَمًا فِي
الطَّرِيقِ ؟ | لا ، بَلْ وَجَدَ خَالِدٌ قَلَمًا فِي
الْمَدْرَسَةِ . |
| هَلْ كَانَ الْقَلَمُ غَالِيًا أَمْ رَخِيصًا ؟ | كَانَ الْقَلَمُ غَالِيًا . |
| إِلَى مَنْ سَلَّمَ هَذَا الْقَلَمَ ؟ | سَلَّمَهُ إِلَى مُدِيرِ الْمَدْرَسَةِ . |
| هَلْ شَكَرَ مُدِيرُ الْمَدْرَسَةِ خَالِدًا ؟ | نَعَمْ شَكَرَ الْمُدِيرُ خَالِدًا . |
| مَتَى سَأَلَ الْمُدِيرُ عَنْ صَاحِبِ
الْقَلَمِ ؟ | سَأَلَ الْمُدِيرُ عَنْ صَاحِبِ الْقَلَمِ
عِنْدَ وَقُوفِ التَّلَامِيذِ . |
| هَلْ وَجَدَ الْمُدِيرُ صَاحِبَ الْقَلَمِ ؟ | نَعَمْ، وَجَدَ الْمُدِيرُ صَاحِبَ الْقَلَمِ . |
| عَلَى أَيْ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ خَالِدٍ ؟ | يَدُلُّ عَمَلُ خَالِدٍ عَلَى أَمَانَتِهِ . |
| مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا وَجَدْتَ سَاعَةً فِي
الْمَدْرَسَةِ ؟ | إِذَا وَجَدْتُ سَاعَةً فِي الْمَدْرَسَةِ
أُسَلِّمُهَا إِلَى مُدِيرِ الْمَدْرَسَةِ . |

تمرین

- ۱۔ اذکر الأفعال الماضية في الدرس الماضي ؟
 - ۲۔ اذکر الفاعل في الجملة السابقة ؟
 - ۳۔ کون الأفعال المضارعة من الأفعال الماضية .
 - ۴۔ الانشاء
- اجعل في الدرس الماضي بدل خالد فاطمة وقُلْ : وجدت فاطمة في المدرسة قلماً غالياً . فأخذته ... الخ
- ۵۔ ترجم بالأردية وكتب الجار والمجرور في الجملة التالية :
- فقد شاهد كراسة في المدرسة ، فتش شاهد الكراسة هنا وهناك ، سأل شاهد زولائه : هل وجدتم كراستي ؟ قالوا : ما وجدنا كراستك . خرج عابداً من البيت ، وذهب إلى المدرسة ، ونسي الساعة في البيت ، فرأت أمه الساعة ، فأسرعت إلى الباب ، فنادت ابنها : يا عابد ، تعال ، نسيت الساعة ، خذ ساعتك ، فرجع عابداً . وأخذ الساعة ، وشكر أمه .
- ۶۔ ترجم بالعربية وكتب الجار والمجرور :
- نیم، اپنی کتابیں، بستر اور سامان ترتیب سے رکھو۔ ہر چیز کو اپنی جگہ رکھو، اپنا کمرہ صاف رکھو، کوئی چیز بغیر اجازت مت لو، آج کا کام کل پر مت چھوڑو۔ بستی کرنا بری عادت ہے، ہر کام چستی سے کرو، اور عمدہ طریقے سے کرو، اور اخلاص کے ساتھ کرو۔
- قاعدہ ۵ :

جار اور مجرور اگر مبتدا خبر یا جملہ فعلیہ کے ساتھ آجائے تو اس کا تعلق صفت یا فعل سے ہوتا ہے۔ جیسے ”خالد تلمیذ فی المدرسة“ اس جملہ میں ”فی المدرسة“ جار مجرور متعلق ہے تلمیذ کے۔ اور جیسے ”وجد شاهد قلماً فی المدرسة“ اس جملہ فعلیہ میں ”فی المدرسة“ جار مجرور متعلق ہے ”وجد“ کے۔

۷۔ اَعْرَبِ الْجُمْلَ التَّالِيَةَ :

الْوَلَدُ جَالِسٌ فِي الْحَدِيقَةِ . لَعِبَتِ الطِّفْلَةُ فِي الْبُسْتَانِ . خَرَجَ عَابِدٌ
مِّنَ الْفَصْلِ .

معانی الكلمات

الْأَمَانَةُ	امانت داری	هُنَا وَهُنَاكَ	ادھر ادھر
وَجَدَ	پایا / ملا	نَسِيَ	بھول گیا
غَالِيًا	قیمتی	تَعَالَى	اُو
سَلَمَهُ	اسے سپرد کیا / حوالہ کیا	رَتَبُ	ترتیب سے رکھو
لَمَّا	جب	فِرَاشٌ	بستر
مَدَحَ	تعریف کی	لَا تُؤَخِّرْ	مت چھوڑو مت پیچھے کرو
رَخِيصٌ	سستا	الْكَسَلُ	سستی
يَدُلُّ	دلالت کرتا ہے / بتلاتا ہے	عَادَةُ سَيِّئَةٍ	بری عادت
كَيْونَ	بناؤ	نَشَاطٌ	چستی
فَتَشَّ	اس نے تلاش کیا	الِاتِقَانُ	اچھی طرح / منصوبہ سے
الْأَدْوَاتُ	سامان		



الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ إِحْتِرَامُ الْكَبِيرِ

رَكِبَ مَحْمُودٌ سَيَّارَةً، وَكَانَتْ مُزْدَحِمَةً، فَرَكِبَ رَجُلٌ
كَبِيرُ السِّنِّ فَلَمْ يَجِدْ مَكَانًا يَجْلِسُ فِيهِ، فَقَامَ مَحْمُودٌ مِنْ
مَكَانِهِ، وَأَجْلَسَ الرَّجُلَ الْكَبِيرَ، فَشَكَرَهُ، وَدَعَا لَهُ.

سؤال جواب

عَلَى أَيِّ شَيْءٍ رَكِبَ مَحْمُودٌ؟	رَكِبَ مَحْمُودٌ سَيَّارَةً
هَلْ كَانَتْ السَّيَّارَةُ خَالِيَةً؟	لا، بَلْ كَانَتْ السَّيَّارَةُ مُزْدَحِمَةً
مَنْ الَّذِي رَكِبَ السَّيَّارَةَ؟	رَكِبَ السَّيَّارَةَ رَجُلٌ كَبِيرُ السِّنِّ
هَلْ وَجَدَ الرَّجُلُ الْكَبِيرُ مَكَانًا لِلْجُلُوسِ؟	لَمْ يَجِدِ الرَّجُلُ الْكَبِيرُ مَكَانًا لِلْجُلُوسِ
هَلْ رَأَى مَحْمُودٌ الرَّجُلَ الْكَبِيرَ؟	نَعَمْ رَأَى مَحْمُودٌ الرَّجُلَ الْكَبِيرَ
وَمَاذَا عَمِلَ مَحْمُودٌ نَحْوَ الرَّجُلِ الْكَبِيرِ؟	أَجْلَسَهُ فِي مَكَانِهِ
وَمَاذَا فَعَلَ الرَّجُلُ؟	شَكَرَ الرَّجُلُ مَحْمُودًا وَدَعَا لَهُ
عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ مَحْمُودٍ؟	يَدُلُّ عَمَلُ مَحْمُودٍ عَلَى أَنَّهُ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ

مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا رَأَيْتَ رَجُلًا أَقُومُ مِنْ مَكَانِي وَأَجْلِسُهُ
مَرِيضًا وَاقِفًا فِي الْحَافِلَةِ فِيهِ
وَأَنْتَ جَالِسٌ؟

تمرین

- ۱- اكتب الفعل الماضي في الدرس السابق.
- ۲- كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ السَّابِقَةِ.
- ۳- أعرب الجمل التالية:
- ركب محمود حافلة. كانت الحافلة مزدحمة. لم يجد الرجل مكاناً. قام محمود من مكانه.
- ۴- الإنشاء:
- اجعل بدل محمود فاطمة ثم غير العبارة السابقة.
- ۵- ترجم بالأردية واكتب الفاعل في الجمل التالية:
- نزل عابد من السيارة. اشترى خالد تذكرة السفر. حجز خالد مقعداً في القطار. جلس الركاب في قاعة الانتظار. أقلعت الطائرة في الساعة السابعة تماماً. هبطت الطائرة على المطار. سافرت الطفلة مع الوالدين. شوارع كراتشي مزدحمة بالسيارات. وقفت السيارات عند إشارة المرور، وكان شرطي المرور موجوداً.
- ۶- ترجم بالعربية:
- ریل گاڑی کراچی سے وقت پر چلی . ہوائی جہاز دیر سے پہونچا . ہم مہمانوں کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ گئے . مسافروں کا سامان تولا جاتا ہے . اور اسے دیکھنے کے لئے کھولا جاتا ہے . ہم سفر میں قصر نماز ادا کرتے ہیں اور اپنے ساتھ جانناز لے جاتے ہیں . اپنے سفر کے ساتھی کا اکرام کرو . کیونکہ سفر کے ساتھی کا تم پر حق ہے . سفر میں خادم بن کر رہو .

معانی الكلمات

حَافِلَةٌ	بس	حَجَزَ	ریز روکیا / روکا
مُزْدَحِمَةٌ	بھری ہوئی	مَقْعَدٌ	سیٹ
كَبِيرُ السِّنِّ	بڑی عمر کا / بوڑھا	الْقِطَارُ	ریل گاڑی
رَكِيبٌ	سوار ہوا	قَاعَةُ الْإِنْتِظَارِ	انتظار گاہ / ویٹنگ روم
أَجْلَسَهُ	اسے بٹھایا	أَقْلَعَتْ	اٹا
نَحْوَ الرَّجُلِ	اس شخص کے ساتھ	هَبَطْتُ	اترا
غَيْرُ	بدل ڈالو	إِشَارَةُ الْمُرُورِ	سگنل
نَزَلَ	اترا	عَفْشُ الْمَسَافِرِينَ	مسافروں کا سامان
نَقَصُ الصَّلَاةِ	نماز قصر کرتے ہیں	يُوزَنُ	وزن کیا جاتا ہے
سَجَّادَةٌ	جامناز	يَفْتَحُ	کھولا جاتا ہے
كُنْ خَادِمًا	خادم بنو	لِلتَّفَتِيشِ	دیکھنے کے لئے



الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

تَوَاضَعُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَشَدَّ النَّاسِ تَوَاضِعًا :
فَكَانَ يَعُودُ الْمَرِيضَ، وَيَتَّبِعُ الْجَنَازَةَ، وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ،
وَيُسَاعِدُ أَهْلَهُ فِي حَاجَةِ الْبَيْتِ، وَكَانَ يَمُرُّ بِالصِّبْيَانِ فَيُسَلِّمُ
عَلَيْهِمْ.

سؤال

جواب

مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ
مِنْ زُمَلَائِكَ ؟

إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ زُمَلَائِي
أَعُودُهُ .

إِذَا دَعَاكَ جَارُكَ إِلَى الطَّعَامِ
فَهَلْ تَقْبَلُ دَعْوَتَهُ ؟

نَعَمْ، أَقْبَلُ دَعْوَةَ جَارِي إِذَا
دَعَانِي إِلَى الطَّعَامِ .

هَلْ تُسَاعِدُ أَهْلَكَ عِنْدَ مَا
تَكُونُ فِي الْبَيْتِ ؟

نَعَمْ، أُسَاعِدُ أَهْلِي عِنْدَ مَا
أَكُونُ فِي الْبَيْتِ .

إِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَهَلْ تُسَلِّمُ
عَلَى أَهْلِكَ ؟

نَعَمْ، أُسَلِّمُ عَلَى أَهْلِي إِذَا
دَخَلْتُ بَيْتِي .

هَلْ تُحَيِّي زُمَلَائَكَ عِنْدَ مَا
تَدْخُلُ الْغُرْفَةَ ؟

نَعَمْ، أُحَيِّي زُمَلَائِي عِنْدَ مَا
أَدْخُلُ الْغُرْفَةَ .

هَلْ تُحْتَرِمُ أَسْتَاذَكَ ؟

نَعَمْ، أُحْتَرِمُ أَسْتَاذِي .

هل تَدْعُو لَوَالِدَيْكَ ؟ نعم، اَدْعُو لَوَالِدَيَّ
 هل تُحِبُّ إِخْوَانَكَ ؟ نعم، أَحِبُّ إِخْوَانِي .
 هل تُنْفِقُ مَالَكَ فِي أَعْمَالِ الْخَيْرِ ؟ نعم، أَنْفِقُ مَالِي فِي أَعْمَالِ الْخَيْرِ .
 هل تُطْعِمُ الْمَسَاكِينَ وَالْفُقَرَاءَ ؟ نعم، أَطْعِمُ الْمَسَاكِينَ وَالْفُقَرَاءَ .

تمرین

- ۱- اذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ الْمَاضِي .
- ۲- اذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِي لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ .
- ۳- أعرب الجملَ التَّالِيَةَ :
 كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرِيضَ، وَكَانَ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ، وَكَانَ يُسَاعِدُ أَهْلَهُ .
- ۴- الْإِنْشَاءُ
 اذْكُرْ عَشْرَ جُمَلٍ فِي سِيرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .
- ۵- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوبَ .
 مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ . كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْجَعَ النَّاسِ، وَأَجْوَدَ النَّاسِ . مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَيْكَ أَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ إِذَا لَقَيْتَهُ، وَأَنْ تَعُودَهُ إِذَا مَرَضَ، وَأَنْ تُشَمِّتَهُ إِذَا عَطَسَ، وَأَنْ تُجِيبَ دَعْوَتَهُ إِذَا دَعَاكَ . وَأَنْ تُسَاعِدَهُ إِذَا طَلَبَ مِنْكَ الْمُسَاعَدَةَ .
- ۶- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَرْفُوعَ :
 مسلمان مسلمان کا بھائی ہے . مسلمان اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا . اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے . اور نہ اس سے ٹھٹھا کرتا ہے . اور نہ اس کا مال کھاتا ہے . بلکہ وہ اس کا اکرام کرتا ہے . اور اس سے محبت کرتا ہے . اور اس کے لئے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے . بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : دین خیر خواہی کا نام ہے .

معانی الکلمات

التَّوَّاضَعُ	تواضع / عاجزی	أَعْمَالُ الْخَيْرِ	نیک کام
كَانَ	میتھا	تَطْعَمَ	تو کھلاتا ہے
أَشَدَّ	بہت زیادہ / بہت سخت	تَوَاضَعَ	اس نے تواضع کی
يَعُودُ	بیمار پرتی کرتا ہے	رَفَعَهُ	اسے بلند کیا
يَتَّبِعُ	پیچھے جاتا ہے	أَشْجَعَ	بہت بہادر
يُجِيبُ	قبول کرتا ہے / جواب دیتا ہے	أَحْبَدُ	بہت سخی
الْمَمْلُوكُ	غلام	تَشَمَّتْهُ	تو اسے یرحمہ اللہ کہے
يُسَاعِدُ	امداد کرتا ہے	إِذَا عَطَسَ	جب اسے چھینک آئے
يَمُرُّ	گزرتا ہے	لَا يَحْقِرُهُ	اسے حقیر نہیں سمجھتا
الصَّبِيَّانِ	بچے	لَا يَسْخَرُ مِنْهُ	اس سے ٹھٹھا نہیں کرتا
تَنْفِقُ	تو خرچ کرتا ہے	الْبَدِينُ النَّصِيحَةُ	دین خیر خواہی کا نام ہے



الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ مُسَاعَدَةُ الْعَاجِزِ

كَانَ رَشَادٌ يَمْشِي مَعَ وَالِدِهِ فِي الشَّارِعِ، فَشَاهَدَ رَجُلًا
أَعْمَى، يُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِلَ مِنْ جَانِبٍ إِلَى آخَرَ، فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ
رَشَادٌ، وَأَخَذَ بِيَدِهِ وَأَوْصَلَهُ إِلَى الْجَانِبِ الثَّانِي، وَرَجَعَ إِلَى
وَالِدِهِ، فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ: أَحْسَنْتَ يَا رَشَادُ، وَصَنَعْتَ جَمِيلًا
تُشْكِرُ عَلَيْهِ.

جواب

سؤال

- | | |
|---|---|
| أَيْنَ كَانَ رَشَادٌ يَمْشِي ؟ | كان رَشَادٌ يَمْشِي فِي الطَّرِيقِ . |
| مَعَ مَنْ كَانَ يَمْشِي رَشَادُ ؟ | كان يَمْشِي مَعَ وَالِدِهِ . |
| مَنْ شَاهَدَ رَشَادٌ ؟ | شَاهَدَ رَشَادٌ رَجُلًا أَعْمَى . |
| مَاذَا كَانَ الرَّجُلُ الْأَعْمَى يُرِيدُ ؟ | كان الرَّجُلُ الْأَعْمَى يُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِلَ إِلَى جَانِبِ الشَّارِعِ . |
| وَمَاذَا عَمِلَ رَشَادٌ بِالرَّجُلِ الْأَعْمَى ؟ | أَخَذَ رَشَادٌ بِيَدِهِ وَأَوْصَلَهُ إِلَى الْجَانِبِ الثَّانِي . |
| هَلْ وَقَفَ رَشَادٌ مَعَ الْأَعْمَى بَعْدَ الْعُبُورِ ؟ | لا ، بَلْ رَجَعَ إِلَى وَالِدِهِ . |
| مَاذَا قَالَ لَهُ أَبُوهُ ؟ | قال له أَبُوهُ : أَحْسَنْتَ يَا رَشَادُ |

وَصَنَعْتَ جَمِيلاً تُشْكِرُ عَلَيْهِ.
 إِذَا رَأَيْتُ طِفْلاً صَغِيراً يُرِيدُ
 أَنْ يَعْبُرَ الطَّرِيقَ أَخْذُهُ بِيَدِهِ
 وَأَوْصِلُهُ إِلَى جَانِبٍ آخَرَ.
 مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا رَأَيْتَ طِفْلاً
 صَغِيراً يُرِيدُ أَنْ يَعْبُرَ
 الطَّرِيقَ ؟
 عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ ؟
 يَدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ عَلَى أَنَّهُ
 مُؤَدَّبٌ وَرَحِيمٌ مَعَ الضُّعَفَاءِ
 وَالْعَاجِزِينَ.

تمرین

- ۱- اذکر الجارَ والمجرورَ فی الدرسِ السَّابِقِ؟
- ۲- اذکر الفعلَ الماضیَ فی الدرسِ السَّابِقِ؟
- ۳- کَوْنِ الفعلِ المضارعِ مِنَ الفعلِ الماضی؟
- ۴- الإنشاء
- غَیْرِ العبارةِ السَّابِقَةِ وَقُلْ: کُنْتُ أَمْشِی مَعَ وَالِدِی فِی الشَّارِعِ
.....إِلخ
- ۵- ترجم بالأردیة واذکر المبتدأ فی الجملِ التَّالِیَةِ:
الصَّحَّةُ نِعْمَةٌ، وَسَلَامَةُ الْأَعْضَاءِ نِعْمَةٌ، وَالنِّعْمَةُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى.
وَالشُّكْرُ وَاجِبٌ عَلَى النِّعْمَةِ، وَمِنْ شُكْرِ هَذِهِ النِّعْمَةِ أَنْ تُشْفِقَ عَلَى
الضَّعِيفِ وَالْمَرِیضِ، وَعَلَى مَنْ فَقَدَ عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ، كَالْأَعْمَى وَالْأَصَمِّ
وَالْأَبْکَمِ، وَالْأَعْرَجِ، وَالْمَشْلُولِ، وَأَمْثَالِهِمْ.
- ۶- ترجم بالعربیة واکتب المفعول به فی الجملِ التَّالِیَةِ:
پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو۔ اپنی صحت کو بیماری سے پہلے۔ اپنی

جوانی کو بڑھاپے سے پہلے ، اپنی مالداری کو فقر سے پہلے ، اپنی فرصت کو مشغولیت سے پہلے ، اپنی زندگی کو موت سے پہلے ، اچھی بات کہنا صدقہ ہے ۔ اچھائی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا صدقہ ہے ، ایذا نہ دینا بھی صدقہ ہے ۔

معانی الكلمات

المُسَاعَدَة	امداد کرنا	الأُبْكَم	گوزنگا
العَاجِز	معذور / کمزور	الأَعْرَج	لنگڑا
أَعْمَى / مَكْفُوت	اندھا	المَشْلُول / المفلوج	فالخ زدہ
يَنْتَقِل	منتقل ہوتا ہے	أَمْثَالُهُمْ	ان جیسے
جَانِب	کنارہ / طرف	إِغْتِنَمٌ	غنیمت جانو
أَوْصَلَهُ	اسے پہونچا دیا	الشَّبَاب	جوانی
صَنَعَتْ مَعْرُوفًا	تو نے اچھا کام کیا	الهِرَم	بڑھاپا
تَشْكُرُ عَلَيْهِ	تو اس پر شکر کا مستحق ہے	الْغِنَاء	مالداری
يَعْبُرُ	مُجُور کرتا ہے / گزرتا ہے	الشُّغْلُ	مشغول ہونا
الصِّحَّة	صحت / تندرستی	الكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ	اچھی بات
سَلَامَةُ الْأَعْضَاءِ	جسم کے اعضاء کا سالم ہونا	الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ	اچھے کام کا حکم دینا
تَشْفِقُ	تو شفقت کرتا ہے	النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ	بُرائے کام سے روکنا
فَقَدْ	اس نے کھویا	مَرَّكَ الْإِيذَاءَ	ایذا نہ دینا
الْأَصَم	بہرا	الْفَرَاحُ	فرصت / فراغت



الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

الْحَثُّ عَلَى الْعَمَلِ

شَكَا رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الْفَقْرِ،
فَقَالَ لَهُ: أَمَّا عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، فَأَعْطَاهُ دِرْهَمَيْنِ، وَقَالَ لَهُ:
إِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا، وَبِالْآخَرِ فَاَسًا، فَاحْتَطِبْ، وَبِعْ
وَهَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ.

سؤال

جواب

مَنْ شَكَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ؟	شَكَا رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.
مَاذَا شَكَا الرَّجُلُ؟	شَكَا الرَّجُلُ شِدَّةَ الْفَقْرِ.
وَمَاذَا سَأَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ؟	سَأَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَمَّا عِنْدَكَ شَيْءٌ؟
وَمَاذَا أَجَابَ الرَّجُلُ؟	أَجَابَ الرَّجُلُ: لَا.
كَمْ دِرْهَمًا أَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ؟	أَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ دِرْهَمَيْنِ.
وَمَاذَا قَالَ لَهُ.	وَقَالَ لَهُ: إِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا وَبِالْآخَرِ فَاَسًا فَاحْتَطِبْ وَبِعْ.
عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تَدُلُّ هَذِهِ الْقِصَّةُ؟	تَدُلُّ هَذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى شَرَفِ الْعَمَلِ وَذَمِّ السُّؤَالِ.

مَاذَا يَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ الْقَوِيِّ: هَلْ
يَسْأَلُ النَّاسَ أَمْ يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ

يَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ الْقَوِيِّ أَنْ يَعْمَلَ
بِيَدَيْهِ وَيَأْكُلَ وَلَا يَسْأَلَ النَّاسَ

وَيَأْكُلُ؟ شَيْئًا .
 أَيْ عَمَلٍ تُحِبُّهُ لِكَسْبِ الْمَالِ أَحَبُّ أَنْ أَشْتَغَلَ بِتِجَارَةِ الْكُتُبِ
 الْحَلَالِ؟ الْعِلْمِيَّةِ .

تمرین

- ۱- اذْكَرْ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ ؟
- ۲- اَكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِفِعْلِ الْأَمْرِ ؟
- ۳- كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ لِلْفِعْلِ الْمَاضِيَ ؟
- ۵- الْإِنْشَاءَ
- اكتبْ عَشْرَ جُمَلٍ فِي فَضْلِ الْعَمَلِ وَكَسْبِ الْمَالِ الْحَلَالِ .
- ۶- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ الْمَبْتَدَأَ فِي الْجُمْلَةِ التَّالِيَةِ :
- الْعَمَلُ شَرَفٌ . الْعَمَلُ خَيْرٌ مِنَ السُّؤَالِ . الْمَالُ الَّذِي يَكْسِبُهُ الْإِنْسَانُ بِيَدِهِ
 مَالٌ حَلَالٌ طَيِّبٌ . قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : " الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى " . وَالْيَدُ
 الْعُلْيَا هِيَ يَدُ الْمُعْطِي ، وَالْيَدُ السُّفْلَى هِيَ يَدُ السَّائِلِ . اجْتَهِدْ تَجِدْ . مَنْ جَدَّ
 وَجَدَّ .

- ۷- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ الْمَنْصُوبَ :
- انسان کو چاہیئے کہ حلال مال کمائے . حلال اور پاک روزی کھائے . اور اپنے گھر
 والوں کو حلال اور پاکیزہ روزی کھلائے . اور اللہ کی راہ میں بھی حلال مال خرچ کرے .
 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بعض تجارت کرتے تھے ، بعض زراعت کرتے تھے ، بعض مزدوری کرتے
 تھے . بعض مویشی پالتے تھے . اور بعض صنعت وغیرہ کا کام کرتے تھے .

قاعدہ ۵ :

فعل متعدی مفعول بہ کو چاہتا ہے . جیسے : أَكْرَمَ خَالِدٌ شَاهِدًا . اس جملے
 میں "شاهدًا" مفعول بہ ہے . اور وہ منصوب ہے . بعض فعل متعدی ایسے بھی
 ہیں جو ایک کے بجائے دو مفعول بہ چاہتے ہیں . جیسے : أُعْطِيَ خَالِدٌ شَاهِدًا اَقْلَمًا .

اس جملہ میں شاہد ۱ اور قلماً دونوں مفعول بہ ہیں اور دونوں منصوب ہیں۔

۸۔ اَعْرِبِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ :

أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ دِرْهَمَيْنِ، اشْتَرَى بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا، اِحْتَطَبَ، وَبِعَ،

معانی الكلمات

الحَثَّ	امادہ کرنا / ابھارنا	طَيِّب	پاک / پاکیزہ
شَكَا	شکایت کی / شکوہ کیا	الْعَلِيَا	اوپر والا / بلند
شِدَّةُ الْفَقْرِ	بہت زیادہ غربت	السُّفْلَى	نیچے والا
أَعْطَاه	اسے دیا	اجْتَهَدُ	محنت کرو
الطَّعَام	کھانا	تَجَدُّ	پاؤ گے
فَأْسُ	کھاڑی	مَنْ جَدَّ	جس نے محنت کی
اِحْتَطَبُ	لکڑیاں کاٹو	وَجَدَ	اس نے پایا
بِيعَ	فروخت کرو	يَنْبَغِي	چاہیے
الْمَسْأَلَةُ	سوال کرنا	يُطْعَم	کھلاتا ہے
فَضَّلَ	فضیلت	يُنْفِقُ	خرچ کرتا ہے
كُسِبَ	کمانا	كَانَ يَعْمَلُ بِالتَّجَارَةِ	تجارت کرتے تھے
شَرَفَ	عزت / فضیلت	كَانَ يَعْمَلُ بِالْأُجْرَةِ	مزدوری کرتے تھے
حَلَالَ	حلال	كَانَ يَعْمَلُ بِالزَّرَاعَةِ	زراعت کرتے تھے
كَانَ يَشْتَغَلُ	صنعت کا کام کرتے تھے	كَانَ يُرَبِّي	موشی پالتے تھے
بِالصَّنَاعَةِ		الْمَوَاشِي	

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

الرَّفْقُ بِالْحَيَوَانِ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا مَعَ أَصْحَابِهِ،
فَرَفَرَتْ فَوْقَ رَأْسِهِ الشَّرِيفِ حَمَامَةٌ تَرْتَعِدُ خَوْفًا، فَقَالَ
لِأَصْحَابِهِ: مَنْ آذَى هَذِهِ الْحَمَامَةَ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمْ: أَنَا أَخَذْتُ
صِغَارَهَا، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَدِّهَا إِلَى
مَكَانِهَا، شَفَقَةً عَلَيْهَا.

جواب

سؤال

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا مَعَ
أَصْحَابِهِ.

رَفَرَتْ عَلَى رَأْسِهِ الشَّرِيفِ
حَمَامَةٌ.

لا، بَلْ كَانَتْ الْحَمَامَةُ تَرْتَعِدُ
خَوْفًا.

سَأَلَهُمْ: مَنْ آذَى هَذِهِ الْحَمَامَةَ؟
أَجَابَ أَحَدُهُمْ: أَنَا أَخَذْتُ
صِغَارَهَا.

أَمَرَهُ بِرَدِّهَا إِلَى مَكَانِهَا.

مَعَ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
جَالِسًا؟

مَا الَّذِي رَفَرَتْ عَلَى رَأْسِهِ
الشَّرِيفِ؟

هَلْ كَانَتْ الْحَمَامَةُ فَرِحَةً؟

مَاذَا سَأَلَ النَّبِيُّ ﷺ أَصْحَابَهُ؟
وَمَاذَا أَجَابَهُ أَحَدُهُمْ؟

وَمَاذَا أَمَرَهُ ﷺ؟

كَيْفَ تُعَامِلُ الْحَيَوَانَاتِ الضَّعِيفَةَ؟ أَعَامِلُهَا بِالرَّفْقِ وَالرَّحْمَةِ .
 عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تَدُلُّ هَذِهِ الْقِصَّةُ ؟ تَدُلُّ هَذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى الرَّفْقِ
 بِالْحَيَوَانِ .

هَلْ يُحِسُّ الْحَيَوَانُ بِالْأَلَمِ كَمَا نَعَمْ، يُحِسُّ الْحَيَوَانُ بِالْأَلَمِ كَمَا
 تُحِسُّ أَنْتَ؟ أَحِسُّهُ أَنَا .

هَلْ يَجُوعُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَجُوعُ نَعَمْ، يَجُوعُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَجُوعُ
 الْإِنْسَانُ؟ الْإِنْسَانُ .

هَلْ يَعْطِشُ الْحَيَوَانُ كَمَا يَعْطِشُ نَعَمْ، يَعْطِشُ الْحَيَوَانُ كَمَا
 الْإِنْسَانُ؟ يَعْطِشُ الْإِنْسَانُ .

تمرين

- ١ - اذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ ؟
- ٢ - كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمَضَارِعَ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ ؟
- ٣ - أَعْرِبِ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ :
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا . تَرْتَعِدُ الْحَمَامَةُ خَوْفًا .
 أَنَا أَخَذْتُ صِفَارَهَا .
- ٤ - الْإِنْشَاءُ
 اكْتُبْ عَشْرَ جُمَلٍ تَصِفُ فِيهَا حَدِيقَةً جَمِيلَةً عَلَى أَشْجَارِهَا طُيُورٌ تُغَرَّدُ .
- ٥ - تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَةِ وَاكْتُبْ فِعْلَ الْأَمْرِ وَالْفِعْلَ الْمَضَارِعَ الْمَجْزُومَ :
 قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ ، ارْحَمُوا

مَنْ فِي الْأَرْضِ يُرْحِمُكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا ، وَلَمْ يُوقِّرْ كَبِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا . وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .
۶۔ ترجم بالعربية وأكتب الفعل المضارع في الجمل التالية :

حیوانات بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں ۔ وہ انسان کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔
بعض کو ہم سواری کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ جیسے : اونٹ ، گھوڑا ، خچر ، گدھا، اور
بعض کا دودھ پیتے ہیں ۔ جیسے بھینس ، گائے ، بکری ۔ اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں ۔ اور
بعض کے بال استعمال کرتے ہیں ۔ لہذا جو شخص کوئی حیوان پالے تو اسے چاہئے کہ اسے اچھی
طرح کھلائے پلائے اور اس کے ساتھ رحم دلی کا سلوک کرے ۔

معانی الكلمات

رَفَرَفَتْ	اس نے پر مارا / پھڑپھڑائی	لَمْ يُوقِّرْ	اس نے عزت نہ کی
تَرْتَعِدُ	کانپ رہی ہے	خُلِقَتْ	پیدا کئے گئے ہیں
الرَّفَقُ	نرمی	لِيُخْدِمَةَ الْإِنْسَانِ	انسان کی خدمت کیلئے
خَوْفًا	ڈر کے مارے	نَسْتَعْمِلُ	ہم استعمال کرتے ہیں۔
رَدَّهَا	انکو واپس کیا / لوٹایا	لِلرَّكُوبِ	سواری کے لئے
شَفَقَةً عَلَيْهَا	ان پر رحم کھاتے ہوئے	شَعْرًا / أَشْعَارَ	بال
يَحِجُّسَ	محسوس کرتا ہے۔	مَنْ يَرْبِي	جو پالے
الْأَلَمَ	تکلیف / درد	يَنْبَغِي لَهُ	اسے چاہئے
يَجْجُوعُ	اسے بھوک لگتی ہے	أَنْ يَعْلَفَهَا	اسے چارہ دے / کھلائے
يَعْطِشُ	اسے پیاس لگتی ہے	يَسْقِيهَا	اسے پانی پلائے
الرَّاحِمُونَ	رحم کرنے والے	يُعَامِلُهَا	اسکے ساتھ برتاؤ کرے
الظُّلُمَاتُ	اندھیرے۔ صَغَارٌ۔ چھوٹے بچے۔	أَذَى	ایذا دی
حَمَامَةٌ	کبوتری	لَحْمٌ	گوشت
		الرَّحْمَةُ	رحمدلی

الدَّرْسُ العِشْرُونَ

قِصَّةُ العُصْفُورِ الصَّغِيرِ

طَارَ عُصْفُورٌ صَغِيرٌ، وَدَخَلَ مِنَ الشُّبَّاکِ إِلَى دَاخِلِ الْمَنْزِلِ.
وَكَانَ مَنْصُورٌ فِي السَّرِيرِ. رَأَى مَنْصُورٌ هَذَا الْعُصْفُورَ الصَّغِيرَ فِي
دَاخِلِ الْحِجْرَةِ، فَأَغْلَقَ الْأَبْوَابَ وَالنَّوَافِذَ، وَأَمْسَكَ بِهِ مِنْ جَنَاحِهِ
وَأَخَذَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَإِلَى مَنْقَارِهِ، وَرِيشِهِ، وَرِجْلَيْهِ. ثُمَّ وَضَعَهُ فِي
الْقَفْصِ، وَقَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ، فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَشْرَبْ.
وَنَظَرَ الْعُصْفُورُ إِلَى مَنْصُورٍ وَكَأَنَّهُ يَقُولُ لَهُ: أُرِيدُ أَنْ أَعُودَ إِلَى
أَبِي وَأُمِّي وَإِخْوَتِي، وَأُطِيرَ فِي الْفَضَاءِ، وَفَوْقَ الْأَغْصَانِ، وَأَنْزِلَ
إِلَى الْأَرْضِ، وَأَصْعَدَ إِلَى السَّمَاءِ.

فَأَشْفَقَ مَنْصُورٌ عَلَى هَذَا الْعُصْفُورِ الصَّغِيرِ، وَأَطْلَقَهُ مِنَ
الْقَفْصِ، وَفَتَحَ لَهُ الْأَبْوَابَ وَالشُّبَّابِيكَ، فَطَارَ وَهُوَ فَرِحَانٌ
وَمَسْرُورٌ.

جواب

سؤال

دَخَلَ الْعُصْفُورُ مِنَ الشُّبَّاکِ إِلَى
الْمَنْزِلِ.

مِنْ أَيْنَ دَخَلَ الْعُصْفُورُ إِلَى
الْمَنْزِلِ ؟

حِينَمَا دَخَلَ الْعُصْفُورُ كَانَ
مَنْصُورٌ فِي السَّرِيرِ.

أَيْنَ كَانَ مَنْصُورٌ حِينَمَا دَخَلَ
الْعُصْفُورُ ؟

ماذا فعل منصور؟
 أين وضع منصور العصفور؟ وضعه في القفص.
 ماذا قدم إليه؟ قدم إليه الطعام والشراب.
 هل أكل العصفور أم شرب شيئاً؟ ما أكل العصفور وما شرب شيئاً.

ماذا قال العصفور بلسان حاله؟
 قال له: أريد أن أعود إلى أبي وأمي وأطير في الفضاء.
 هل أطلق منصور العصفور؟ نعم أطلق منصور العصفور.
 كيف كان حال العصفور وهو في القفص؟
 كيف كانت حاله وهو يطير؟ كان العصفور حزيناً وهو في القفص.
 كيف كانت حاله وهو يطير في الفضاء؟ كان العصفور فرحاناً وهو يطير في الفضاء.

تمرين

- ١ - اكتب الفعل الماضي في الدرس السابق؟
 - ٢ - كون الفعل المضارع من الفعل الماضي؟
 - ٣ - أعرب الجمل التالية:
- رأى منصور العصفور الصغير. قدم منصور إليه الطعام والشراب. فلم يأكل ولم يشرب.

۴۔ تَرْجِمَ بِالْأَرْدِيَةِ وَكَتَبَ الْجَارَ وَالْمَجْرُورَ فِي الْجُمْلِ التَّالِيَةِ :
 إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَخَّرَ الْجَوَّ، فَيَطِيرُ فِيهِ الطُّيُورُ بِسُهُولَةٍ، كَمَا يَمْشِي
 الْإِنْسَانُ عَلَى الْأَرْضِ بِسُهُولَةٍ. يَبْنِي الطَّيْرُ عُشَّهُ عَلَى الْأَشْجَارِ، وَفِي الْمَنَازِلِ
 وَعَلَى الْأَرْضِ. يَبْيِضُ الطَّيْرُ فِي عُشِّهِ، ثُمَّ يَجْلِسُ عَلَى الْبَيْضِ، فَيُخْرِجُ
 مِنْهُ صِغَارَهَا. لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ. لَا تَقْتُلُوا الطَّيْرَ وَهُوَ يَبْيِضُ
 وَيُفْرِخُ. يَجُوزُ قَتْلُ الْحِدَاءَةِ وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ وَالْعُقْرَبِ.

۵۔ ترجمہ بالعربیۃ وکتب الفعل المضارع فی الجمل التالیۃ :
 پرندے بھی اللہ کی مخلوق ہیں، ان میں بعض حلال ہیں اور بعض حرام ہیں جن کا کھانا
 جائز نہیں ہے۔ یاں انکے بال استعمال کرنا جائز ہے۔ ہم پرندوں کا شکار کرتے ہیں۔
 اور انہیں کھاتے ہیں۔ ہم انہیں ذبح کرتے ہیں اور ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیتے ہیں۔

معانی الكلمات

السریر	چارپائی	عُشٌّ	گھونسلہ
مُنْقَارٌ	چونچ	يَبْيِضُ	اندھے دیتا ہے
رِيشٌ	پر	الصَّيْدُ	شکار
قَفْصٌ	گھونسلہ	أَنْتُمْ حُرْمٌ	تم احرام کی حالت میں ہو
أَصْعَدُ	اوپر چڑھتا ہوں	يُفْرِخُ	بچے دیتا ہے
أَطْلَقَهُ	اسے چھوڑ دیا	الْحِدَاءَةُ	چیل
فَرَحَانٌ	خوش	الْغُرَابُ	کوا
قَدَمٌ	پیش کیا / دیا	لَا يَجُوزُ	جائز نہیں
سَخَّرَ	مسخر کیا / آسان کر دیا	رِيشٌ	پر
الْجَوَّ	فضا	نَذَحَ	ہم ذبح کرتے ہیں
بِسُهُولَةٍ	آسانی سے	نَذَرَ لِلَّهِ	ہم اللہ کا نام لیتے ہیں
يَبْنِي	بناتا ہے		

الدَّرْسُ الحَادِي وَالْعِشْرُونَ

الشَّارِعُ

أَسِيرُ فِي الشَّارِعِ عَلَى الطَّوَارِ الْأَيْمَنِ، فَأَرَى السَّيَّارَاتِ
تَمُرُّ فِي وَسْطِ الشَّارِعِ مُسْرِعَةً، وَأَرَى الْعَجَلَاتِ وَالذَّرَاجَاتِ،
وَأُبْصِرُ جَانِبِي الشَّارِعِ أَعْمِدَةَ الْكَهْرَبَاءِ، وَالْأَشْجَارَ الْخَضِرَاءَ
الَّتِي تُظِلُّ الْمَارِّينَ.

وَأَرَى عَلَى جَانِبِي الشَّارِعِ أَيْضًا مَنَازِلَ عَالِيَةً، وَدَكَكِينَ
مُخْتَلِفَةً، وَعِنْدَ مُلْتَقَى الشَّوَارِعِ أَجْدُ مِيدَانًا فَسِيحًا. أَنَا لَا أَسِيرُ
فِي وَسْطِ الشَّارِعِ، وَإِنَّمَا أَمْشِي فَوْقَ الطَّوَارِ خَشْيَةً أَنْ يُصِيبَنِي
ضَرَرٌ مِنَ السَّيَّارَاتِ أَوْ التَّرَامِ.

جواب

سؤال

- | | |
|---|---|
| أَسِيرُ فِي الشَّارِعِ عَلَى الطَّوَارِ. | أَيْنَ تَسِيرُ فِي الشَّارِعِ؟ |
| أَرَى فِي الشَّارِعِ السَّيَّارَاتِ تَمُرُّ. | مَاذَا تَرَى فِي الشَّارِعِ؟ |
| لا، بل هي تَمُرُّ مُسْرِعَةً. | هَلِ السَّيَّارَاتُ تَمُرُّ بِطِئْنَةٍ؟ |
| أَرَى الذَّرَاجَاتِ وَالْعَجَلَاتِ الْمُخْتَلِفَةَ. | وَمَاذَا تَرَى غَيْرَ السَّيَّارَاتِ؟ |
| أُبْصِرُ جَانِبِي الشَّارِعِ أَعْمِدَةَ | وَمَاذَا تُبْصِرُ جَانِبِي |
| الْكَهْرَبَاءِ وَالْأَشْجَارَ. | الشَّارِعِ؟ |
| | مَا فَائِدَةُ الْأَشْجَارِ حَوْلَ |

الشارع؟
وماذا ترى على أعمدة
الكهرباء؟
إنها تظلل المارين والمشاة.
أرى على الأعمدة أسلاك
الكهرباء.
ما فائدة الكهرباء؟
الكهرباء تنور شوارعنا ويوتنا.
هل ترى مطعمًا في جانب
الشارع؟
نعم، أرى مطعمًا ودكاكين في
جانب الشارع.
لماذا تسير على الطوار؟
كيلا يصيبني ضرر من السيارات.

تمرين

- ١- اذكر الفعل المضارع في الدرس الماضي ؟
- ٢- اذكر الفعل الماضي للفعل المضارع ؟
- ٣- اذكر مفرد ما يأتي :
سيارات. عجلات. دراجات. أعمدة. أشجار. منازل. دكاكين.
شوارع. ميادين. مدارس. مطاعم.
- ٤- الإنشاء
اكتب عشر جمل تصف فيها أنواع السيارات التي تمر بالشارع.
- ٥- ترجم بالأردية واذكر فعل الأمر في الجمل التالية :
الشوارع الواسعة بعمرة من الله تعالى ، تمر فيها السيارات بسهولة ، ولا
يحصل الاضطدام ، وعند ملتقى الشوارع إشارة المرور ، إذا
رأيت فيها ضوءاً أحمر فقف ، وإذا رأيت ضوءاً أصفر فاستعد ،
وإذا رأيت ضوءاً أخضر فتحرّك ، ولا تسبق السيارة في غفلة.

۶۔ ترجم بالعربية والكتب الفعل المضارع في الجمل التالية :

ہم جب ایک شہر سے دوسرے شہر تک سفر کرتے ہیں تو کبھی ریل گاڑی سے کبھی بس سے ، کبھی موٹر سے ، اور کبھی ہوائی جہاز کے ذریعے سفر کرتے ہیں ۔ ہمارے شہر کراچی میں ہر قسم کی گاڑیاں موجود ہیں ۔ موٹر ، ٹیکسی ، رکشہ ، اونٹ گاڑی ، گھوڑا گاڑی ، اور گدھا گاڑی وغیرہ ۔ جب میں سڑک پار کرتا ہوں تو پہلے دائیں بائیں دیکھتا ہوں اور جب سڑک کو خالی پاتا ہوں تو اسے پار کرتا ہوں ۔

معانی الكلمات

جوراہا / کراسنگ	مَلَّتَقَى الشَّوَارِعَ	میں چلتا ہوں	أَسِيرُ
خوف / ڈر	خَشْيَةً	فٹ پاتھ	الطَّوَارِ / رَصِيف
مجھے پہنچتا ہے	يُصِيبُنِي	داہنا	الْأَيْمَنُ
ضرر / تکلیف	صَرَرُ	گزرتی ہے	تَمَرُّ
ٹرام	الْتَرَام	درمیان میں	وَسْطُ
تاریں	أَسْلَافُ	جلدی / تیز	مَسْرَعَةٌ
روشن کرتی ہے	تُنَوِّرُ	گاڑیاں	العَجَلَاتُ
کھانکی جگہ / ریسٹورنٹ ہونا	مَطْعَمُ	دیکھتا ہوں	أَبْصِرُ
قسمیں	أَنْوَاعُ	ستون / پلر	أَعْمِدَةٌ
آسانی کے ساتھ	سَهُولَةً	بجلی	الْكَهْرِبَاءُ
ٹھکانا / ایکسیڈنٹ	الْأَصْطِدَامُ	سایہ کرتے ہیں	تُظِلُّ
ٹریفک سگنل	إِشَارَةُ الْمَرُورِ	گزرنے والے	الْمَارِمِينَ
تیار ہو جاؤ	اسْتَعِدُّ	پیدل چلنے والے	الْمُشَاةُ
پار کرتا ہوں	أَعْبُرُ	سڑک کے دو کنارے	جَانِبِي الشَّارِعِ
چلو	آہستہ - تَحَرُّكُ	کسادہ - بطیثہ	فَسِيحًا -
ڈرائیور	سَائِقُ	مت چلاؤ	لَا تَسْقُ

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

رَسُولُ قَيْصَرٍ

أَرْسَلَ قَيْصَرٌ - مَلِكُ الرُّومِ - رَسُولًا إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ، وَيُشَاهِدَ أَفْعَالَهُ. فَلَمَّا دَخَلَ الْمَدِينَةَ سَأَلَ أَهْلَهَا وَقَالَ: أَيْنَ مَلِكُكُمْ؟ فَقَالُوا: لَيْسَ لَنَا مَلِكٌ، بَلْ لَنَا أَمِيرٌ، وَقَدْ خَرَجَ إِلَى ظَاهِرِ الْمَدِينَةِ. فَخَرَجَ الرَّسُولُ فِي طَلَبِهِ، فَرَأَاهُ نَائِمًا فِي الشَّمْسِ عَلَى الْأَرْضِ فَوْقَ الرَّمْلِ الْحَارِّ، وَقَدْ وَضَعَ الدِّرَّةَ كَالْوِسَادَةِ، وَالْعَرَقُ يَتَصَبَّبُ مِنْ جَبِينِهِ إِلَى أَنْ بَلَغَ الْأَرْضَ.

فَلَمَّا رَأَاهُ عَلَى هَذِهِ الْحَالِ، وَقَعَ الْخُشُوعُ فِي قَلْبِهِ، وَقَالَ: رَجُلٌ لَا يَقِرُّ لِجَمِيعِ الْمُلُوكِ قَرَارٌ مِنْ هَيْبَتِهِ وَتَكُونُ هَذِهِ حَالُهُ، وَلَكِنَّكَ يَا عُمَرُ عَدَلْتَ، فَأَمِنْتُ، وَنِمْتُ.

جواب

سؤال

أَرْسَلَ قَيْصَرُ مَلِكُ الرُّومِ رَسُولًا
إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

مَنْ أَرْسَلَ رَسُولًا إِلَى أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟

لِمَاذَا أَرْسَلَهُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟
أَرْسَلَهُ لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ وَيُشَاهِدَ
أَفْعَالَهُ.

سَأَلَهُمْ: أَيْنَ مَلِكُكُمْ؟	مَاذَا سَأَلَ الرَّسُولُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ؟
قَالُوا: لَيْسَ لَنَا مَلِكٌ، بَلْ لَنَا أَمِيرٌ.	وَمَاذَا أَجَابُوهُ؟
لا، ما جلسَ الرَّسُولُ فِي انْتِظَارِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ.	هَلْ جَلَسَ الرَّسُولُ فِي انْتِظَارِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟
رَأَاهُ نَائِمًا عَلَى الْأَرْضِ فَوْقَ الرَّمْلِ الْحَارِّ.	كَيْفَ رَأَاهُ نَائِمًا عَلَى الْفِرَاشِ؟
وَضَعَ دِرَّتَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ كَالْوَسَادَةِ.	أَيْنَ كَانَ وَضَعَ دِرَّتَهُ؟
وَقَعَ الْخَشُوعُ فِي قَلْبِهِ بِرُؤْيَيْهِ.	كَيْفَ كَانَ تَأَثُّرُهُ بِرُؤْيَيْهِ؟
لَا يَسْتَطِيعُ الْمَلِكُ الظَّالِمُ أَنْ يَنَامَ مُطْمَئِنًّا.	هَلْ يَسْتَطِيعُ الْمَلِكُ الظَّالِمُ أَنْ يَنَامَ مُطْمَئِنًّا؟

تمرين

- ١- اكتبِ الفعلَ الماضيَ في الدرسِ الماضي؟
 - ٢- كوِّنِ الفعلَ المضارعَ من الفعلِ الماضي؟
 - ٣- الإنشاء
- اكتبِ عَشْرَ جُمَلٍ فِي سِيْرَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

۴۔ ترجمہ بالاردیہ و اکتب اسمکان۔

أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَانِيُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ . وَكَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَادِلًا شَجَاعًا . وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ الصَّحَابَةِ وَقُضَاتِهِمْ . وَفِي عَهْدِهِ فُتِحَتْ فَارِسُ وَالرُّومُ وَمِصْرُ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَانَ إِسْلَامُ عُمَرَ نَصْرًا ، وَكَانَتْ هِجْرَتُهُ فَتْحًا ، وَكَانَتْ إِمَارَتُهُ رَحْمَةً .

۵۔ ترجمہ بالعربیۃ و اکتب الفعل الماضي في الجمل التالية :

عدل والصفاء اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہیں ۔ اسلام نے عدل کا حکم دیا ہے ۔ اگرچہ دشمن ہی کیوں نہ ہو ۔ صحابہ کرام ہدایت کے ستارے ہیں ۔ وہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ، اور آپ کی مدد کی ، آپ کے ساتھ ہجرت کی ۔ آپ کے ساتھ مل کر جہاد کیا ، آپ سے دین سیکھا ، اور پھر اسے دنیا میں پھیلایا ۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے ۔

معانی الكلمات

رَسُول	قاصد / نمائندہ	العَرَق	پینہ
قِصَر	روم کے بادشاہ کا لقب	يَتَضَبَّب	ٹپک رہا ہے
أَهْلُهَا	اس کے رہنے والے	جَبِينُهُ	اس کی پیشانی
	باشندے	بَلَّل	تر کر دیا
مَلِك	بادشاہ	الْخَشَوُع	ایسا رعب جس کے
ظَاهِرُ الْمَدِينَةِ	شہر سے باہر		ساتھ احترام بھی ہو
الرَّمْلُ الْحَارُّ	گرم ریت	لَا يَقْرُلُهُ	اسے قرار نہیں ملتا
دِرَّة	کوڑا / لاٹھی	قَرَار	سکون نہیں ملتا
وَسَادَةٌ	تکیہ	هَيْبَةٌ	رعب

ہدایت کے ستارے	نُجُومُ الْهَدَايَةِ	تو امن میں ہو گیا	أَمِنْتَ
انہوں نے پھیلایا	نَشَرُوا	تو سو گیا	يَمِنْتَ
اللہ ان سے راضی ہوا	رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ	فوج	جُنْد
وہ اس سے راضی ہوئے	وَرَضُوا عَنْهُ	باڑی گارڈ	حَرَسَ
انہوں نے ہجرت کی	هَاجَرُوا	اس کا متاثر ہونا	تَأَثَّرَهُ
انہوں نے جہاد کیا	جَاهَدُوا	خلافت	إِمَارَةٍ
بہادر	شَجَاع	ان کی خلافت کا	عَهْدِهِ
ایران	فَارِسٌ	دور / زمانہ	
دشمن	الْعَدُوُّ	بنیادی تعلیمات	التعاليم الأساسية



الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

الْوُضُوءُ

لَا تَصِحُّ الصَّلَاةُ إِلَّا إِذَا كَانَ الْإِنْسَانُ مُتَوَضِّئًا. فَإِذَا أَرَدْتَ
الْوُضُوءَ سَمِّ اللَّهَ وَاغْسِلْ يَدَيْكَ إِلَى الرُّسْغَيْنِ ثَلَاثًا، تَمَضُّضُ
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاسْتَنْشِقْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاغْسِلْ وَجْهَكَ ثَلَاثَ
مَرَّاتٍ، وَاغْسِلِ الذِّرَاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَابْدَأْ
بِالْيَمْنَى، وَامْسَحْ رَأْسَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَامْسَحْ أُذُنَيْكَ وَرَقَبَتَكَ
مَرَّةً وَاحِدَةً أَيْضًا، وَاغْسِلِ الرَّجْلَيْنِ مَعَ الْكَعْبَيْنِ.

سؤال

هل تَصِحُّ الصَّلَاةُ بِدُونِ
الْوُضُوءِ؟

كَيْفَ تَبْدَأُ بِالْوُضُوءِ؟

كَمْ مَرَّةً تَغْسِلُ يَدَيْكَ؟

كَمْ مَرَّةً تَتَمَضَّمُ؟

كَمْ مَرَّةً تَسْتَنْشِقُ؟

هل تَغْسِلُ وَجْهَكَ مَرَّةً

وَاحِدَةً؟

هل تَغْسِلُ الذِّرَاعَيْنِ مَرَّتَيْنِ؟

جواب

لَا تَصِحُّ الصَّلَاةُ إِلَّا بِالْوُضُوءِ.

أَبْدَأُ بِالْوُضُوءِ بِالتَّسْمِيَةِ.

أَغْسِلُ يَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

أَتَمَضَّمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

أَسْتَنْشِقُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

لا، بل أَغْسِلُ وَجْهِي ثَلَاثَ

مَرَّاتٍ.

لا، بل أَغْسِلُ الذِّرَاعَيْنِ ثَلَاثَ

مرّات.	هل تَمْسَحُ رَأْسَكَ ثَلَاثَ
لا، بل أَمْسَحُ رَأْسِي مَرَّةً	مرّاتٍ؟
واحدة.	هل تَمْسَحُ الْأُذُنَيْنِ وَالرَّقَبَةَ
لا، بل أَمْسَحُ الْأُذُنَيْنِ وَالرَّقَبَةَ	مَرَّتَيْنِ؟
مَرَّةً وَاحِدَةً.	كم مَرَّةً تَغْسِلُ الْقَدَمَيْنِ؟
أَغْسِلُ الْقَدَمَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.	

تمرین

- ۱- اذْكَرْ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ؟
- ۲- اذْكَرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِفِعْلِ الْأَمْرِ؟
- ۳- اذْكَرْ مُفْرَدَ مَا يَأْتِي:
- يَدَانِ. رُسُفَانِ. ذِرَاعَانِ. مِرْفَقَانِ. أُذُنَانِ. رِجْلَانِ. كَعْبَانِ. مَرَّاتٍ.
- كَتِفَانِ. قَدَمَانِ. عَيْنَانِ. قُلُوبِ. أَصَابِعِ. أَظْفَارِ.
- ۴- الْإِنْشَاءُ
- اكتب عَشْرَ جُمَلٍ تَذَكُرُ فِيهَا فَوَائِدَ الطَّهَارَةِ وَالْوُضُوءِ.
- ۵- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَةِ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ:
- طَهَارَةُ الْجِسْمِ شَرْطٌ لَصِحَّةِ الصَّلَاةِ، وَطَهَارَةُ اللَّبَاسِ شَرْطٌ لَصِحَّةِ الصَّلَاةِ، وَطَهَارَةُ الْمَكَانِ شَرْطٌ لَصِحَّةِ الصَّلَاةِ أَيْضًا. وَالسُّوَاكُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ. وَيَجُوزُ الطَّهَارَةُ بِمَاءِ النَّهْرِ وَمَاءِ الْبَيْرِ، وَمَاءِ الْعَيْنِ، وَمَاءِ الْبَحْرِ، وَمَاءِ الْمَطَرِ، وَإِذَا لَمْ يَجِدِ الْإِنْسَانُ الْمَاءَ، وَيُرِيدُ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَتَيَمَّمْ.
- ۶- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاصْنَعْ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الْجُمْلَةِ التَّالِيَةِ:
- کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوؤ الو۔ اور اللہ کے نام سے کھانا شروع کرو،

راپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ . اور اپنے سامنے سے کھاؤ . اور جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ کا شکر ادا کرو . اور پھر ہاتھ دھو ڈالو . اور کلی کرو . جمعہ کے دن غسل کرو . اور صاف ستھرے کپڑے پہن لو .

معانی الکلمات

فَوَائِد	صحیح نہیں ہوتی	لَا تَصِحَّ
الطَّهَارَةُ	اللہ کا نام لو / بسم اللہ پڑھو	سَمِّ اللَّهَ
شَرْط	اپنے دونوں ہاتھ	يَدَيْكَ
مَكَان	تین بار	ثَلَاثًا
السَّوَالُ	دونوں کلاںیاں	الرُّسْغَيْنِ
مُؤَكَّدَةٌ	کلی کرو	تَمَضُّضُ
النَّهْرُ	ناک میں پانی ڈالو	إِسْتَنْشِقُ
الْبُئْرُ	تین مرتبہ	ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
الْعَيْنُ	دونوں بازو	الذِّرَاعَيْنِ
الْبَحْرُ	دونوں کہنیاں	الْمِرْفَقَيْنِ
الْمَطَرُ	مسح کرو	امْسَحْ
فَلْيَتَيَّمَمْ	گردن	الرَّقَبَةَ
مَهَابِلِيكَ	دونوں ٹخنے	الْكَعْبَيْنِ
كُلِّ بِاسْمِ اللَّهِ	انگلیاں	أَصَابِعِ
	ناخن	أَظْفَارِ
	اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ	كُلِّ بِيَمِينِكَ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

فِي الْعَجَلَةِ النَّدَامَةِ

انْقَطَعَ مَحْمُودٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ، فَاخْتَارَ زُمَلَاؤُهُ خَمْسَةً مِنْهُمْ لَزِيَارَتِهِ، وَحِينَ ذَهَبُوا إِلَيْهِ وَجَدُوهُ عَلَى سَرِيرِهِ، فَسَأَلُوهُ عَنْ مَرَضِهِ، فَقَالَ لَهُمْ: حَاوَلْتُ النُّزُولَ مِنَ السَّيَّارَةِ قَبْلَ أَنْ تَقِفَ، فَزَلْتُ قَدَمِي، وَأَصِيبْتُ يَدِي الْيُمْنَى، فَنُقِلْتُ إِلَى الْمُسْتَشْفَى، وَعَدْتُ مِنْهَا الْيَوْمَ. أَسِيفَ زُمَلَاؤُهُ لِمَا حَدَثَ لَهُ، وَتَمَنَّوْا لَهُ سُرْعَةَ الشِّفَاءِ، فَشَكَرَهُمْ وَكَلَّفَهُمْ إِبْلَاغَ تَحِيَّاتِهِ إِلَى جَمِيعِ الزُّمَلَاءِ.

سؤال

جواب

- | | |
|--|--|
| مَنِ الَّذِي انْقَطَعَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟ | مَحْمُودٌ انْقَطَعَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ. |
| مَنِ الَّذِي زَارَهُ فِي بَيْتِهِ؟ | زَارَهُ زُمَلَاؤُهُ فِي بَيْتِهِ. |
| كَمْ كَانَ عَدَدُهُمْ؟ | كَانَ عَدَدُهُمْ خَمْسَةً. |
| هَلْ وَجَدُوهُ يَلْعَبُ فِي الطَّرِيقِ؟ | لا، بَلْ وَجَدُوهُ عَلَى السَّرِيرِ. |
| مَاذَا سَأَلُوهُ؟ | سَأَلُوهُ عَنْ مَرَضِهِ. |
| وَمَاذَا أَجَابَهُمْ؟ | أَجَابَهُمْ بِأَنْ يَدَهُ قَدْ أُصِيبَتْ. |
| مَا سَبَبُ إِصَابَتِهِ؟ | سَبَبُ إِصَابَتِهِ كَانَ الْعَجَلَةُ. |
| هَلْ عُولَجَ مَحْمُودٌ فِي بَيْتِهِ؟ | لا، بَلْ عُولِجَ مَحْمُودٌ فِي الْمُسْتَشْفَى. |

متى عادَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى ؟ عادَ مِنَ الْمُسْتَشْفَى فِي الْيَوْمِ
الَّذِي زَارَهُ فِيهِ زُمَلَاؤُهُ .
هل فَرِحَ زُمَلَاؤُهُ عَلَى مَا لَا ، بَلْ أَسِفَ زُمَلَاؤُهُ عَلَى مَا
حَدَثَ ؟ حَدَثَ .
ماذا كَلَّفَهُمْ مَحْمُودٌ ؟ كَلَّفَهُمْ مَحْمُودٌ بِإِبْلَاغِ تَحِيَّاتِهِ
إِلَى جَمِيعِ زُمَلَائِهِ .

تمرين

- ١- اُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ ؟
- ٢- كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمَضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيَ ؟
- ٣- مَا الصِّفَةُ الْمُنَاسِبَةُ لِمَحْمُودٍ مِنَ الصِّفَاتِ الْآتِيَةِ :
شُجَاعٌ . مُتَسَرِّعٌ . مُجِبٌّ لِدُرُوسِهِ .
- ٤- مَا الصِّفَةُ الْمُنَاسِبَةُ لِمَحْمُودٍ مِنَ الصِّفَاتِ الْآتِيَةِ :
مُؤَدَّبُونَ . أَذْكِيَاءُ . أَوْفِيَاءُ .
- ٥- الْإِنْشَاءُ :
اجْعَلْ مَكَانَ مَحْمُودٍ نَعِيمَةً وَاكْتُبْ هَكَذَا : انْقَطَعَتْ نَعِيمَةٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ ،
فَاخْتَارَتْ زُمَلَائُهَا خَمْسًا مِنْهُنَّ لِمُزَارَعَتِهَا إلخ .
- ٦- تَرْجِمُ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاكْتُبِ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الْجُمْلِ الْآتِيَةِ :
إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُسَافِرَ بِالْحَافِلَةِ فَانْتَظِرْ عَلَى الْمَحْطَةِ . وَلَا تَقِفْ
إِلَّا عَلَى الطَّرَارِ . وَإِذَا كَثُرَ النَّاسُ فَقِفْ فِي الطَّابُورِ ، وَلَا تَرْكِبِ الْحَافِلَةَ
إِلَّا بَعْدَ مَا وَقَفَتْ عَلَى الْمَحْطَةِ وَقُوفًا تَامًا . وَاشْتَرِ التَّذَكُّرَةَ . وَإِذَا رَأَيْتَ
رَجُلًا مَرِيضًا أَوْ كَبِيرَ السِّنِّ وَأَنْتَ جَالِسٌ فَقُمْ وَأَجْلِسْهُ فِي مَكَانِكَ .

۷۔ ترجمہ بالعربیۃ :

ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لئے آپ آزادی سے سفر نہیں کر سکتے۔
 بلکہ آپ پر لازم ہے کہ پہلے چند چیزیں حاصل کریں۔ ایک پاسپورٹ، دوسرا اس ملک کا ویزا
 جہاں آپ جانا چاہتے ہیں، تیسرا ٹکٹ، ہوائی جہاز کا یا بحری جہاز کا ہوتا ہوا فارن کرنسی
 پانچواں اپنی ضرورت کا مختصر سامان۔

معانی الکلمات

العَجَلَة	جلدی	شُجَاع	بہادر
النَّدَامَة	ندامت / پشیمانی	مُتَسَرِّع	جلد باز
إِنْقَطَعَ	منقطع ہوا / رک گیا	مُحِبُّ لِدُرُوسِهِ	اپنے اسباق کا شوقین
اخْتَارَ	اس نے چنا / منتخب کیا	عُلُوج	علاج کیا گیا
النُّزُولُ	اترنا	مُسَوِّد بُون	با ادب / مہذب
حَاوَلْتُ	میں نے چاہا / ارادہ کیا	أَزْكِيَاءَ	بچہ دار
زَلَّتْ قَدَمِي	میرا پاؤں پھسل گیا	أَوْفِيَاءَ	وفادار
أُصِيبْتُ يَدِي	میرا ہاتھ زخمی ہو گیا	حَافِلَة	بس
نَقِلْتُ	مجھے منتقل کیا گیا	إِنْتَظَرُ	انتظار کر
المُسْتَشْفَى	ہسپتال	المَحَطَّة	اسٹاپ
أَسْفَفَ	افسوس کیا	الطَّابُورُ	قطار / لائن
تَمَنَّوْا	آرزو کی / تمنی کیا	وَقُوفًا تَامًا	اچھی طرح رک جانا
سُرْعَةَ الشِّفَاءِ	جلدی صحت	بِالْحُرِيَّةِ	آزادی کے ساتھ
كَلَّفَهُمْ	حکم دینا / مامور کرنا	جَوَازُ السَّفَرِ	پاسپورٹ
إِبْلَاحَ	پہونچانا	تَأْشِيرَة	ویزا
تَحْيَاتِهِ	سلام اس کا	الْعُمْلَةُ الصَّعْبَةُ	فارن کرنسی / دوسرے ملک کا سکہ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ

عَاقِبَةُ الظُّلَمِ

دَخَلَ غُلَامٌ حُجْرَةً فِي بَيْتِهِ، فَوَجَدَ قِطًّا نَائِمًا، فَأَغْلَقَ
البَابَ، وَصَارَ يَجْرِي وَرَاءَ الْقِطِّ، وَيَضْرِبُهُ بِعَصَا، فَكَانَ الْقِطُّ
يَتَّيِبُ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ، فَكَسَرَ بَعْضَ الْأَوَانِي الَّتِي كَانَتْ فِي
الْغُرْفَةِ.

فَغَضِبَ الْغُلَامُ، وَأَخَذَ يَضْرِبُ الْقِطَّ بِلَا رَحْمَةٍ. فَتَأَلَّمَ
الْقِطُّ، وَاسْتَجْمَعَ قُوَّتَهُ، وَهَجَمَ عَلَى الْغُلَامِ بِشِدَّةٍ، وَفَقَأَ عَيْنَهُ،
وَحَمَشَ وَجْهَهُ.

فَسَارَعَ الْغُلَامُ إِلَى الْبَابِ، وَفَتَحَهُ صَارِخًا مُسْتَعِيثًا، فَهَرَبَ
الْقِطُّ وَبَقِيَ الْغُلَامُ مُشَوَّهَ الْوَجْهِ طُولَ حَيَاتِهِ.

سؤال

جواب

أَيْنَ دَخَلَ الْغُلَامُ ؟

دَخَلَ الْغُلَامُ حُجْرَةً فِي بَيْتِهِ.

مَاذَا وَجَدَ فِي الْغُرْفَةِ ؟

وَجَدَ فِي الْغُرْفَةِ قِطًّا نَائِمًا.

وَمَاذَا عَمِلَ ؟

أَغْلَقَ بَابَ الْغُرْفَةِ ؟

وَمَاذَا عَمِلَ بِالْقِطِّ ؟

صَارَ يَجْرِي وَرَاءَ الْقِطِّ وَيَضْرِبُهُ

بِالْعَصَا.

وَمَاذَا عَمِلَ الْقِطُّ ؟

وَتَبَّ الْقِطُّ مِنْ مَكَانٍ إِلَى

مکانِ وکسرَ بعضِ الأوانی .

نعم، غَضِبَ الغُلامُ بِكُسْرِ
الأوانی .

هل غَضِبَ الغُلامُ بِكُسْرِ
الأوانی؟

أَخَذَ يَضْرِبُهُ بِلا رَحْمَةٍ .

هَجَمَ القِطُّ عَلَى الغُلامِ وَفَقاً عَيْنَهُ
وَحَمَشَ وَجْهَهُ .

ماذا عَمِلَ الغُلامُ؟
وماذا عَمِلَ القِطُّ بِالغُلامِ؟

نعم، فَتَحَ الغُلامُ البابَ .

لا، بَلْ هَرَبَ القِطُّ مِنَ الغُرْفَةِ؟

نعم، وَجَدَ الغُلامُ جِزَاءَهُ .

هل فَتَحَ الغُلامُ البابَ؟

هل بَقِيَ القِطُّ فِي الغُرْفَةِ؟

هل وَجَدَ الغُلامُ جِزَاءَهُ؟

تمرین

- ۱- اذْكُرِ الفِعْلَ الماضیَ فی الدرسِ السابق؟
- ۲- اذْكُرِ المفعولَ به فی الدرسِ السابق؟
- ۳- اذْكُرِ القِصَّةَ بِدُونِ أَنْ تُنْظَرَ فی الكتاب؟
- ۴- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَةِ وَاذْكُرِ الجُمْلَةَ الفِعْلِيَّةَ فی الجُمْلَةِ التَّالِيَةِ:
القِطُّ سَبَعٌ يَسْكُنُ فِي البُيُوتِ، وَهُوَ حَيَوَانٌ أَلِيفٌ، يَأْكُلُ الحَشَرَاتِ
وَيَقْتُلُ الْفِئْرَانَ. وَيَجُوزُ أَنْ يُرَبَّى الْإِنْسَانُ الْهَرَّ فِي الْبَيْتِ، فَإِذَا رَبَّيْتَهُ فِي الْبَيْتِ،
فَاهْتَمَّ بِطَعَامِهِ وَشَرَابِهِ. وَكَذَلِكَ الْحَالُ مَعَ بَقِيَّةِ الْحَيَوَانَاتِ، الَّتِي يُرَبِّيها الْإِنْسَانُ.
- ۵- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبِ الفِعْلَ الماضیَ فی الجُمْلَةِ التَّالِيَةِ:
بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی . اس نے ایک بلی پکڑی اور اسے باندھ دیا، پھر نہ اسے

کھانا کھلایا ، اور نہ کچھ پلایا ، اور نہ اسے آزاد کیا ، تاکہ وہ کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھرے ۔
 بلی بھوک اور پیاس سے مرگئی ۔ اللہ تعالیٰ نے اس ظلم کی سبب اسے جہنم کی آگ میں داخل
 کر دیا ۔

معانی الکلمات

بھاگنا	هَرَبَ	بلا	الْقَطْ / السِّنُور / البهر /
شکل بگڑی ہوئی	مُشَوَّهَ الْخَلْقَةِ	بلی	الْقَطَّة / السنورة / الهرة /
ساری عمر	طُولَ حَيَاتِهِ	دوڑنے لگا	صَارَتْ تَجْرِي
درندہ	سَبُعَ	لاٹھی	عَصَا
رہتا ہے	يَسْكُنُ	اچھلتا تھا	كَانَ يَتْبَعُ
مانوس	أَلَيْفَ	توڑ دیئے	كَسَرَ
کیڑے مکوڑے	الْحَشَرَاتِ	بعض برتن	بَعْضَ الْأَوَانِي
چوہے	الْفِيرانِ	غصہ ہوا	غَضِبَ
اہتمام کرو / خیال کرو	اهْتَمَّ	اسے تکلیف ہوئی	تَأَلَّمَ
اسے باندھ دیا	رَبَطْتُهَا	جمع کیا / اکٹھا کیا	اسْتَجْمَعَ
اسے چھوڑ دیا / کھول دیا	أَطْلَقْتُهَا	حملہ کیا	هَجَمَ
تاکہ	كَيْ	زور سے	بِشِدَّةٍ
بھرے اپنا پیٹ	تَمَلَّأَ بَطْنُهَا	نکال دیا	فَقَّأَ
اسے داخل کر دیا	أَدْخَلَهَا	خراش لگائی	خَمَشَ
اس وجہ سے	بِسَبَبِ	جلدی کی	سَارَعَ
بھوک اور پیاس	مَاتَتْ جُوعًا	چلاتے ہوئے	صَارِحًا
سے مر گئی	وَعَطْشًا	فریاد رسی کیلئے	مُسْتَغِيثًا
		بلاتے ہوئے	

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُونَ

مُرَاقِبَةُ اللَّهِ

دَخَلَ تَلْمِيزٌ حَدِيقَةً كَبِيرَةً، وَأَخَذَ يَتَنَقَّلُ فِي نَوَاحِيهَا مُنْفَرِدًا، وَقَدْ أَعْجَبَهُ مَا فِيهَا مِنْ أَشْجَارٍ مُثْمِرَةٍ، وَأَزْهَارٍ نَاضِرَةٍ. وَلَمَّا طَالَ طَوَافُهُ بِهَا أَحْسَسَ الْجُوعَ، فَذَهَبَ إِلَى الْبُسْتَانِ لِيَشْتَرِيَ مِنْهُ بَعْضَ الْفَاكِهَةِ. فَقَالَ الْبُسْتَانِيُّ: لِمَ إِذَا لَمْ تَقْطِفْ مَا شِئْتَ، وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ؟ فَقَالَ التَّلْمِيزُ: لَقَدْ كَانَ مَعِيَ رَبِّي يَرَانِي وَلَا أَرَاهُ، وَأَنَا أَخْجَلُ أَنْ أَفْعَلَ مَا لَا يَرْضَاهُ.

سؤال

أَيْنَ دَخَلَ التَّلْمِيزُ؟

دَخَلَ التَّلْمِيزُ حَدِيقَةً كَبِيرَةً.

هَلْ تَنَقَّلَ فِيهَا مُنْفَرِدًا أَمْ مَعَ

تَنَقَّلَ فِيهَا مُنْفَرِدًا.

الْجَمَاعَةِ؟

مَا الَّذِي أَعْجَبَهُ فِي الْحَدِيقَةِ؟

أَعْجَبَهُ فِيهَا الْأَشْجَارُ الْمُثْمِرَةُ

وَالْأَزْهَارُ النَّاضِرَةُ.

مَاذَا أَحْسَسَ عِنْدَ مَا طَالَ

أَحْسَسَ بِالْجُوعِ.

طَوَافُهُ فِيهَا؟

هَلْ قَطَفَ فَاكِهَةً؟

مَا قَطَفَ فَاكِهَةً.

هَلْ قَطَفَ زَهْرَةً؟

مَا قَطَفَ زَهْرَةً.

أَيْنَ ذَهَبَ التِّلْمِيزُ ؟ ذَهَبَ إِلَى البُسْتَانِ .
 وَمَاذَا قَالَ لِلْبُسْتَانِ ؟ طَلَبَ مِنْهُ شِرَاءَ بَعْضِ الفَاكِهَةِ .
 وَمَاذَا قَالَ لَهُ البُسْتَانِ ؟ لِمَاذَا لَمْ تَقْطِفْ مَا شِئْتَ ؟
 وَبِمَ أَجَابَهُ ؟ لَقَدْ كَانَ مَعِيَ رَبِّي يَرَانِي .
 بِأَيِّ صِفَةٍ تَصِفُ هَذَا التِّلْمِيزَ ؟ إِنَّهُ أَمِينٌ ، يُرَاقِبُ اللَّهَ فِي جَمِيعِ
 أَعْمَالِهِ .

تمرین

- ۱- اُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ ؟
- ۲- كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِي ؟
- ۳- الْإِنْشَاءُ
- غَيِّرِ الْعِبَارَةَ السَّابِقَةَ وَقُلْ : دَخَلْتُ حَدِيقَةً كَبِيرَةً إلخ
- ۴- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَةِ وَاكْتُبِ الْجَارَ وَالْمَجْرُورَ فِي الْجُمْلِ التَّالِيَةِ :
 اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَرَاكَ فِي كُلِّ مَكَانٍ . هُوَ يَرَاكَ
 وَأَنْتَ فِي بَيْتِكَ ، أَوْ فِي الْمَسْجِدِ ، أَوْ فِي السُّوقِ ، أَوْ فِي الْمَكْتَبِ ، أَوْ فِي الْمَضْنَعِ ،
 أَوْ فِي الْمَزْرَعَةِ ، أَوْ فِي البُسْتَانِ ، أَوْ تَكُونُ وَحْدَكَ أَوْ تَكُونُ مَعَ الْجَمَاعَةِ .
- ۵- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاذْكُرِ الْجُمْلَ الْأَسْمِيَّةَ فِي الْجُمْلِ التَّالِيَةِ :
 کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کا مال بغیر اس کی رضامندی کے
 کھائے . مسلمان کا مال ، اس کا خون ، اور اس کی عزت مسلمان پر حرام ہے . مسلمان اپنے
 مسلمان بھائی کا خیر خواہ ہوتا ہے ، وہ اس کے لئے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے .

معانی الكلمات

مَرَاقِبَةٌ	نُورَانِي كَرْنَا / خِيَال كَرْنَا	النَّوَاجِي	كُونِي / حَصَّة
أَخَذَ يَنْقُلُ	پھرنے لگا	مُنْفَرِدًا	اکیلا

بازار	السُّوق	اسے پسند آیا	أَعْجَبَهُ
دفتر	المكتب	بھیل دار	مَثْمُورَةٌ
کارخانہ	المَصْنَع	تروتازہ	نَاضِرَةٌ
کھیت / فارم	المَزْرَعَةُ	پھرننا / چکر لگانا	الطَّوَافُ
باغ	البُسْتَان	محسوس کیا	أَحْسَسَ
تنہا	وَحْدَكَ	مالی	البُسْتَانِي
بلا اجازت / بغیر رضامندی	بِغَيْرِ رِضَاهِ	بھیل	الْفَاكِهَةِ
خون	الْدَم	تم نے کیوں نہیں توڑا	لَمَّا ذَا لَمْ تَقْطِفْ
عزت	العِزُّ	میں شرماتا ہوں	أَخْجَلُ
حرام / حرمت والا	حَرَام	اللہ سے ڈرتے رہو	إِتَّقِ اللَّهَ
خیر خواہ	النَّاصِح	جہاں بھی تم ہو	حَيْثُمَا كُنْتُ
		پسند کرتا ہے	يُحِبُّ



الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

تِلْمِيزُ مُجِدِّ

كَانَ فِي بِلَادِ الصِّينِ تِلْمِيزٌ مُجِدِّ، يَسْهَرُ اللَّيْلَ فِي الدَّرْسِ، وَلَكِنَّ النَّوْمَ كَانَ يَغْلِبُهُ، فَكَّرَ فِي حِيلَةٍ تُسَاعِدُهُ عَلَى السَّهْرِ، فَأَحْضَرَ خَيْطًا طَوِيلًا، وَرَبَطَ طَرَفَهُ فِي شَعْرِهِ، وَرَبَطَ الطَّرَفَ الْآخَرَ فِي الشُّبَّاكِ الَّذِي وَرَاءَهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَسْتَذْكِرُ دُرُوسَهُ. فَكَانَ إِذَا نَامَ وَمَالَ رَأْسَهُ إِلَى الْأَمَامِ، شَدَّ الْخَيْطُ شَعْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهِ، وَعَادَ إِلَى الدَّرْسِ.

فَرَأَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَتْ لَهُ: يَا بَنِي ! لَا تُعَذِّبُ نَفْسَكَ، وَإِذَا غَلَبَكَ النَّوْمُ فَقُمْ، وَاغْسِلْ وَجْهَكَ، وَامْشِرْ قَلِيلًا، فَيَعُودُ إِلَيْكَ النَّشَاطُ.

جواب

سؤال

أَيْنَ كَانَ التِّلْمِيزُ الْمُجِدِّ ؟ كَانَ التِّلْمِيزُ الْمُجِدِّ فِي بِلَادِ الصِّينِ .
 أَيْنَ تَقَعُ بِلَادُ الصِّينِ ؟ تَقَعُ بِلَادُ الصِّينِ فِي قَارَةِ آسِيَا .
 هَلْ كَانَ التِّلْمِيزُ يَسْهَرُ فِي اللَّيْلِ ، بَلْ كَانَ يَسْهَرُ فِي الدَّرْسِ .
 اللَّعِبِ ؟

هَلْ كَانَ يَغْلِبُهُ النَّوْمُ أَمْ كَانَ يَغْلِبُهُ النَّوْمُ .
 يَبْقَى نَشِيطًا ؟

مَا الْحِيلَةُ الَّتِي فَكَّرَ فِيهَا ؟

رَبَطَ شَعْرَهُ بِالْخَيْطِ وَرَبَطَ
الْخَيْطَ بِالشُّبَّاکِ .

مَاذَا اسْتَفَادَ مِنْ هَذِهِ الْحِيلَةِ ؟

كَانَ إِذَا نَامَ وَمَالَ رَأْسَهُ، شَدَّ
الْخَيْطَ شَعْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ، وَعَادَ
إِلَى الدَّرْسِ .

مَنْ رَأَاهُ فِي هَذِهِ الْحَالَةِ ؟
وَمَاذَا نَصَحَتْهُ أُمُّهُ ؟

رَأَتْهُ أُمُّهُ فِي هَذِهِ الْحَالَةِ .
نَصَحَتْهُ أُمُّهُ بِغَسْلِ الْوَجْهِ
وَالْمَشْيِ قَلِيلًا .

هَلْ تَسْهَرُ اللَّيْلَ فِي الْمَذَاكِرَةِ ؟

نَعَمْ، أَسْهَرُ اللَّيْلَ فِي الْمَذَاكِرَةِ .
إِذَا غَلَبَنِي النَّوْمُ أَغْسِلُ وَجْهِي
وَأَمْشِي قَلِيلًا .

مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا غَلَبَكَ النَّوْمُ ؟

تمرین

١- اذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ ؟

٢- كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمَضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيَ ؟

٣- الْإِنْشَاءُ

اجْعَلْ مَكَانَ التَّلْمِيزِ التَّلْمِيزَةَ، ثُمَّ غَيِّرِ الْعِبَارَةَ: كَانَتْ فِي بِلَادِ الصِّينِ

تَلْمِيزَةً مُجَدَّةً إلخ

۴ - ترجمہ بالاردیۃ واکتب الفعل المضارع فی الجمل التالیۃ :
قال الإمام أبو یوسف رحمۃ اللہ علیہ : العلم لا یعطیک بعضہ حتی
تُعطِیہ کلک . وقال الشاعر :

یَقْدُرُ الْکَدُّ تَنْکَسِبُ الْمَعَالِیَ وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَا سَهَرَ اللَّیَالِیَ
وَالْعِلْمُ یَحْتَاجُ أَيْضًا إِلَى التَّقْوَى وَتَرْکِ الْمَعَاصِی ، لِأَنَّ الْعِلْمَ
نُورٌ مِنَ الْإِلَهِ ، وَنُورُ اللَّهِ لَا یُعْطٰی لِجَاصِی .
۵ - ترجمہ بالعربیۃ :

علم حاصل کرنے کے لئے یکسوئی ضروری ہے . اور یکسوئی تعلقات کو چھوڑنے سے
حاصل ہوتی ہے . ہمیشہ نیک سمجھ دار اور محنتی طالب علم سے دوستی رکھو . مطالعہ اور تکرار
کی پابندی کرو ، اسباق کی پابندی کرو . استاد کی بات غور سے سنو . اگر بات سمجھ
میں نہ آئے تو استاذ سے پوچھو اور شرم مت کرو .

معانی الکلمات

کھینچا	شَدَّ	محنتی	مَجِدَّد
مت تکلیف دو	لَا تُعَذِّبُ	چین کا ملک	بِلَادُ الصِّین
چستی	النَّشَاطُ	رات کو جاگتا ہے	یَسْهَرُ
اسے نصیحت کی	نَصَحَتْهُ	اس پر غالب آتا ہے	یَغْلِبُهُ
بڑا عظیم ایشیا	قَارَةُ آسِیَا	جیلہ / تدبیر	حِیْلَةٌ
تجھے دیتا ہے	یُعْطِیْکَ	جو اس کی امداد کرے	تُسَاعِدُهُ
اندازہ / مقدار	قَدْرٌ	دھاگا	خِیْطٌ
محنت	الْکَدُّ	باندھ دیا	رَبَطَ
اونچے درجے	الْمَعَالِی	یاد کرتا ہے	یُسْتَذْکِرُ
یکسوئی	الْإِسْتِجْمَاعُ	جھکا	مَالَ

پابندی / ہمیشگی	اطواظبہ	حاصل کئے جاتے ہیں	نُکْتَسَب
تکرار	اَلْمَذَاکِرَة	بلندی / بڑائی	العُلا
اگر تم نہ سمجھو	ان لم تفہم	مرتبہ	
مت شرم کرو	لا تستحی	تعلقات	العلاقات
ہمیشہ دوستی رکھو	صاحبِ دائمًا	چھوڑنا	تَرْک



الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ

رِحْلَةٌ فِي الْهَوَاءِ الطَّلُقِ

ذَهَبْتُ أَنَا وَأَصْدِقَائِي فِي رِحْلَةٍ مَعَ مُعَلِّمِنَا فِي الْأُسْبُوعِ
الْمَاضِي، فَقَصَدْنَا قَرْيَةً تَبْعُدُ مِنْ مَدْرَسَتِنَا ثَلَاثَةَ أُمِّيَالٍ.
مَشَيْنَا فِي الْحُقُولِ، وَشَاهَدْنَا النَّبَاتَاتِ، وَالْأَشْجَارَ،
وَالْأَزْهَارَ. وَأَعْطَانَا مُعَلِّمُنَا دَرْسًا عَنْهَا، وَعَلَّمَنَا أَسْمَاءَهَا.
وَعِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَجَلَسْنَا جَمِيعًا
عَلَى الْحَشِيشِ، وَتَحْتَ الْأَشْجَارِ، وَتَنَاوَلْنَا غَدَاءَنَا. وَبَعْدَ الْغَدَاءِ
جَلَسْنَا عَلَى هَيْئَةٍ دَائِرَةٍ حَوْلَ مُعَلِّمِنَا، فَقَصَّ عَلَيْنَا قِصَصًا كَثِيرَةً
سَارَةً، وَفِي الْمَسَاءِ رَجَعْنَا إِلَى بُيُوتِنَا مَسْرُورِينَ.

جواب

سؤال

ذَهَبْتُ فِي رِحْلَةٍ فِي الْأُسْبُوعِ

مَتَى ذَهَبْتُ فِي رِحْلَةٍ ؟

الْمَاضِي .

ذَهَبْتُ مَعَ زُمَلَائِي وَمَعَ مُعَلِّمِي .

مَعَ مَنْ ذَهَبْتُ فِي رِحْلَةٍ ؟

قَصَدْنَا قَرْيَةً .

أَيْنَ قَصَدْتُمْ فِي هَذِهِ الرِّحْلَةِ ؟

تَبْعُدُ هَذِهِ الْقَرْيَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ

كَمْ تَبْعُدُ هَذِهِ الْقَرْيَةُ مِنَ

ثَلَاثَةَ أُمِّيَالٍ .

الْمَدْرَسَةِ ؟

شَاهَدْنَا الْحُقُولَ وَالنَّبَاتَاتِ

مَاذَا شَاهَدْتُمْ هُنَاكَ ؟

والأشجار والأزهار .
 هل عَلَّمَكُمُ الْمَعْلَمُ أَسْمَاءَ
 نعم، عَلَّمَنَا أَسْمَاءَ الأشجار
 والأشجار والنباتات ؟
 هل صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ مُنْفَرِدِينَ ؟ لا ، بل صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ .
 متى تَنَاوَلْتُمُ طَعَامَ الْغَدَاءِ ؟ تَنَاوَلْنَا الْغَدَاءَ بَعْدَ الظُّهْرِ .
 ومتى رَجَعْتُمْ ؟ رَجَعْنَا فِي الْمَسَاءِ .
 هل رَجَعْتُمْ مَحْزُونِينَ ؟ لا ، بل رَجَعْنَا مَسْرُورِينَ جِدًّا .

تمرين

- ١- اكتب الفعل الماضي في الدرس السابق ؟
- ٢- كَوِّنِ الفعل المضارع للفعل الماضي ؟
- ٣- اذكر ثلاثة أسماء للأشجار، وثلاثة أسماء للأزهار، وثلاثة أسماء للنباتات.
- ٤- الإنشاء
- اكتب في عشر جملٍ منظرًا جميلًا شاهدته في سفرك أو في رحلتك ؟
- ٥- ترجم بالأردية واكتب الفعل المضارع المنصوب في الجمل الآتية:
 النزهة والمشى والتنفس في الهواء الطلق مفيدٌ لصحة الإنسان.
 وخاصة في الصباح الباكر، وفي الحديقة، وتحت الأشجار وبين
 الأزهار، وعلى الحشيش الأخضر. فتعوِّدُ أيُّها التلميذُ على أن تنامَ
 مبكرًا، وأن تستيقظَ مبكرًا، وأن تصليَ مع الجماعة وأن
 تواظبَ على الرياضة البدنية.

- ترجم بالعربية واكتب الجَمْعُ في الجَمَلِ التالية :

شہر میں رہنے والے بچے جب شہر سے باہر نکلتے ہیں . اور کسی دیہات میں جاتے ہیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں . وہاں وہ دیہاتی زندگی کا مشاہدہ کرتے ہیں . کھیتوں میں گھومتے ہیں ، پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھتے ہیں . وادیوں میں چلتے پھرتے ہیں . چشموں کا پانی پیتے ہیں . اور قدرتی مناظر سے خوش ہوتے ہیں .

معانی الكلمات

الرَّحْلَةُ	تفریح / پکنگ	التَّنَفُّسُ	سانس لینا
الرَّهَاءُ الطَّلُق	علی ہوا	تَعَوُّدٌ	عادت ڈالو
قَصَدْنَا	ہم نے ارادہ کیا	وَاطَبٌ	ہمیشگی کرو / پابندی کرو
قَرْبِيَّةٌ	گاؤں	الرياضة البدنية	بدنی ورزش
تَبَعْدٌ	دور ہوتا ہے	عندما	جب
ثَلَاثَةُ أَمْيَالٍ	تین میل	يَخْرُجُونَ مِنْ	شہر سے باہر
الْحَقُولُ	کھیت	الْبَلَدُ	جائے ہیں۔
شَاهَدْنَا	ہم نے مشاہدہ کیا / دیکھا	الْحَيَاةُ الْقَرْوِيَّةُ	دیہاتی زندگی
النَّبَاتَات	سبزیاں	يُشَاهِدُونَ	دیکھتے ہیں
الْحَشَائِشُ	گھاس	يَتَجَوَّلُونَ	گھومتے ہیں
هَيْئَةُ دَائِرَةٍ	گول دائرے کی شکل میں	يَصْعَدُونَ	چڑھتے ہیں
حَوْلَ	ارد گرد	قِمَمَ الْجِبَالِ	پہاڑ کی چوٹیاں
قَصٌّ	بیان کیا	الْوُدْيَانِ	وادیاں
قِصَصًا	قصے	الْعُيُونِ	چشمے
سَارَةٌ	خوش کرنے والے	المناظر الطبيعية	قدرتی مناظر
النُّزْهَةُ	تفریح / جہل قدمی	يَفْرَحُونَ	خوش ہوتے ہیں۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ

الشَّمْسُ

تُشْرِقُ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاحِ، وَتَغْرُبُ فِي الْمَسَاءِ،
الشَّمْسُ وَقْتُ الظُّهْرِ فِي وَسْطِ السَّمَاءِ . الصَّبَاحُ أَوَّلُ النَّهَارِ،
وَالْمَسَاءُ آخِرُ النَّهَارِ ، وَالظُّهْرُ وَسْطُ النَّهَارِ .

الْمُشْرِقُ عَنْ يَمِينِي، وَالْمَغْرِبُ عَنْ يَسَارِي ، وَالشَّمَالُ
أَمَامِي، وَالْجَنُوبُ وَرَائِي . الْمُشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ وَالشَّمَالُ وَالْجَنُوبُ
هَذِهِ هِيَ الْجِهَاتُ الْأَرْبَعَةُ .

تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبَاحًا مِنَ الْمَشْرِقِ، فَتُنَوِّرُ الدُّنْيَا، وَتَغِيبُ
آخِرَ النَّهَارِ فِي الْمَغْرِبِ، فَيَأْتِي اللَّيْلُ . وَنُورُهَا قَوِيٌّ، وَحَرَارَتُهَا
عَظِيمَةٌ وَسْطَ النَّهَارِ . وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا عِنْدَ الشُّرُوقِ أَوْ
الْغُرُوبِ رَأَيْتَهَا صَفْرَاءَ ، وَوَجَدْتَ حَرَارَتَهَا ضَعِيفَةً . وَنَحْنُ نَرَى
الشَّمْسَ كَالْكُرَةِ الصَّغِيرَةِ، لَكِنَّهَا أَكْبَرُ مِنَ الْأَرْضِ كَثِيرًا . وَهِيَ
ضَرُورِيَّةٌ لِحَيَاةِ الْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانَ وَالنَّبَاتِ .

جواب

سؤال

تُشْرِقُ الشَّمْسُ فِي الصَّبَاحِ .

مَتَى تُشْرِقُ الشَّمْسُ ؟

تَغْرُبُ الشَّمْسُ فِي الْمَسَاءِ .

مَتَى تَغْرُبُ الشَّمْسُ ؟

تَغْرُبُ الشَّمْسُ فِي الْمَغْرِبِ .

فِي أَيِّ مَكَانٍ تَغْرُبُ الشَّمْسُ ؟

تُشْرِقُ الشَّمْسُ فَيَأْتِي الصَّبَاحُ .	مَتَى يَأْتِي الصَّبَاحُ ؟
تَغْرُبُ الشَّمْسُ فَيَأْتِي اللَّيْلُ .	وَمَتَى يَأْتِي اللَّيْلُ ؟
المَشْرِقُ عَنْ يَمِينِي . (إذا	أَيْنَ جِهَةُ المَشْرِقِ ؟
وَقَفْتُ مُتَوَجِّهًا إِلَى الشَّمَالِ)	
المَغْرِبُ عَنْ يَسَارِي .	أَيْنَ جِهَةُ المَغْرِبِ ؟
الشَّمَالُ أَمَامِي .	أَيْنَ الشَّمَالُ ؟
الْجَنُوبُ وَرَائِي .	أَيْنَ الْجَنُوبُ ؟
تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَيَأْتِي النَّهَارُ .	مَاذَا يَحْصُلُ بَعْدَ طُلُوعِ
	الشَّمْسِ ؟
تَغْرُبُ الشَّمْسُ فَيَأْتِي اللَّيْلُ .	مَاذَا يَحْصُلُ بَعْدَ غُرُوبِ
	الشَّمْسِ ؟

تمرين

- ١- اكتب الفعل المضارع في الدرس السابق ؟
- ٢- اكتب الفعل الماضي للفعل المضارع ؟
- ٣- الإنشاء
- اكتب عشرَ جُمَلٍ تَصِفُ فِيهَا الشَّمْسُ والقَمَرُ والأَرْضُ الَّتِي تَعِيشُ فيها؟
- ٤- ترجم بالأردية واكتب المفعول به في الجمل التالية :
- إِنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجُومَ آيَاتٌ عَلَى

قدرة الله تعالى . خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ لِيَعِيشَ عَلَيْهَا الْإِنْسَانُ ، وَخَلَقَ فِيهَا
الْأَنْهَارَ وَالْجِبَالَ وَالْبَحَارَ ، وَأَنْبَتَ فِيهَا الْحَبُوبَ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْفَوَاكِهَ
لِيَأْكُلُهَا الْإِنْسَانُ ، وَيَشْكُرَ اللَّهَ عَلَيْهَا وَيَعْبُدَهُ .

۵۔ ترجمہ بالعربیہ واکتب الجمل الاسمیۃ فی الجمل التالیۃ :

زمین دو حصوں میں تقسیم ہے ، ایک خشکی دوسرا پانی . پھر خشکی پانچ براعظموں میں
تقسیم ہے۔ ایک براعظم ایشیا ، دوسرا براعظم یورپ ، تیسرا براعظم افریقا ، چوتھا
براعظم امریکا ، اور پانچواں براعظم اسٹریلیا . پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے . اس کا
دارالحکومت اسلام آباد ہے . مصر براعظم افریقہ میں واقع ہے ۔ اور اس کا دارالحکومت
قاہرہ ہے ۔ فرانس براعظم یورپ میں واقع ہے ۔ اور اس کا دارالحکومت پیرس ہے ۔

معانی الكلمات

الشمس	سورج	آیات	نشانیوں
تُشْرِقُ	چمکنا ہے / طلوع	قُدْرَةُ	قدرت
تَغْرُبُ	غروب ہوتا ہے	قَارَةُ أَسْتْرَالِیَا	براعظم اسٹریلیا
النَّهَارُ	دن	الْجِبَالُ	پہاڑ
الْجِبَاهَاتُ	سمتیں	الْأَنْهَارُ	نہریں
تُنْبُورُ	روشن کرتا ہے	الْبَحَارُ	سمندر
تَغِیْبُ	غروب ہوتا ہے	الْحَبُوبُ	دانے / غلہ
حَرَارَةُ	گرمی	يَعْبُدُهُ	اسکی عبادت کرتا ہے
السَّمَاوَاتُ	آسمان	قِسْمَانِ	دو قسمیں
الْأَرْضُ	زمین	الْبَرُّ / الْيَابِسَةُ	خشکی
الْقَمَرُ	چاند	الْمَاءُ / الْبَحْرُ	پانی / سمندر
النُّجُومُ	ستارے	تَنْقَسِمُ	تقسیم ہوتی ہے

برِ اعظم	القارة	برِ اعظم ایشیا	قارة آسیا
برِ اعظم افریقا	قارة افریقا	برِ اعظم یورپ	قارة اوروباً
دار الحکومت	عاصمۃ	برِ اعظم امریکا	قارة امریکا



الدَّرْسُ الثَّلَاثُونَ

صَلَاةُ الْجُمُعَةِ

سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ النِّدَاءَ لِصَلَاةِ الْجُمُعَةِ، فَتَرَكُوا أَعْمَالَهُمْ،
وَأَسْرَعُوا لِلْجَابَةِ الدَّاعِي، وَسَعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ جَادِّينَ، وَدَخَلُوا
الْمَسْجِدَ خَاضِعِينَ خَاشِعِينَ، وَلَمْ تَمْضِ بُرْهَةٌ يَسِيرَةٌ حَتَّى امْتَلَأَ
الْمَسْجِدُ بِالْمُصَلِّينَ.

وَلَمَّا حَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ قَامَ الْإِمَامُ، فَصَعِدَ الْمَنْبَرَ، وَجَلَسَ
عَلَى دَرَجَةٍ مِنْ دَرَجَاتِهِ، وَوَقَفَ الْمُؤَذِّنُ، فَأَذَّنَ بَيْنَ يَدَيْهِ. وَلَمَّا
انْتَهَى الْمُؤَذِّنُ قَامَ الْإِمَامُ، فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَأَخَذَ يَعِظُ
لِلنَّاسِ، وَيَذَكِّرُهُمْ بِاللَّهِ، وَيَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِ الْقُرْآنِ، وَيُبَلِّغُهُمْ
سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. انْتَهَى الْإِمَامُ مِنَ الْخُطْبَةِ
لِأُولَى، ثُمَّ الثَّانِيَةِ، وَأَمَرَ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ،
وَكَبَّرَ الْإِمَامُ، وَتَبِعَهُ الْمُصَلُّونَ. وَكَانَ مَشْهُدًا رَائِعًا جَمِيلًا:
قُلُوبٌ قَدْ اجْتَمَعَتْ لِعِبَادَةِ اللَّهِ، وَتَوَجَّهَتْ إِلَى خَالِقِهَا مُعْتَرِفَةً
بِفَضْلِهِ، مُقَرَّةٌ بِنِعْمَتِهِ.

انْتَهَتْ الصَّلَاةُ، وَسَلَّمَ الْإِمَامُ، وَتَبِعَهُ النَّاسُ. ثُمَّ تَوَجَّهَ
الْإِمَامُ إِلَى اللَّهِ يَدْعُوهُ بِإِيمَانٍ وَإِخْلَاصٍ، وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ
يُؤْمِنُونَ لِدُعَائِهِ.

أَكْمَلُ النَّاسِ صَلَاتَهُمْ، وَخَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ، وَانْتَشَرُوا
فِي الْأَرْضِ، مُبْتَهِجِينَ بِنِعْمَةِ الْإِيمَانِ.

جواب

سؤال

مَاذَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُونَ حِينَمَا
يَسْمَعُونَ النِّدَاءَ لصلَاةِ
الْجُمُعَةِ؟

حِينَمَا يَسْمَعُ الْمُسْلِمُونَ النِّدَاءَ
يَتْرَكُونَ أَعْمَالَهُمْ، وَيَتَوَجَّهُونَ
إِلَى الْمَسْجِدِ.

مَاذَا يَفْعَلُ الْإِمَامُ حِينَ يَحِينُ
وَقْتُ الصَّلَاةِ؟

يَصْعَدُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ
وَيَجْلِسُ.

وَمَاذَا يَفْعَلُ الْمُؤَذِّنُ؟

يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ بَيْنَ يَدَيْهِ.

مَاذَا يَفْعَلُ الْإِمَامُ حِينَ يَنْتَهِي
الْمُؤَذِّنُ؟

يَقُومُ الْإِمَامُ وَيَخْطُبُ وَيَعْظُمُ
النَّاسَ.

كَمْ خُطْبَةٍ يَخْطُبُ الْإِمَامُ؟

يَخْطُبُ الْإِمَامُ خُطْبَتَيْنِ.

هَلْ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ؟

نَعَمْ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ جَلْسَةً
خَفِيفَةً.

مَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ؟

يَأْمُرُ بِإِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَتَسْوِيَةِ
الصُّفُوفِ.

وَمَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ؟

يُكَبِّرُ وَيُصَلِّي وَيَتَّبِعُهُ النَّاسُ.

كَمْ رَكْعَةً يُصَلِّي فِي صَلَاةِ

يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي صَلَاةِ

الْجُمُعَةُ ؟

الْجُمُعَةُ ؟

مَاذَا يَفْعَلُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ ؟ يَدْعُو الْإِمَامَ بَعْدَ التَّسْلِيمِ .
وَمَاذَا يَفْعَلُ الْمُصَلُّونَ ؟ الْمُصَلُّونَ يُؤْمِنُونَ لِدُعَاءِ الْإِمَامِ .

تمرین

- ۱- اذْكَرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ ؟
- ۲- كَوِّنِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ مِنَ الْفِعْلِ الْمَاضِيَ ؟
- ۳- الْإِنْشَاءُ
اَذْكَرُ عَشَرَ جُمَلٍ تُصِفُ فِيهَا صَلَاةَ الْعِيدِ ، وَالْمَنْظَرَ الرَّائِعَ لِلْأُخُوَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ .
- ۴- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَّةِ وَاذْكَرِ فِعْلَ الْأَمْرِ فِي الْجُمْلَةِ التَّالِيَةِ :
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ . فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ .
- ۵- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ :
ہر قوم کے لئے عید اور خوشی کا ایک دن ہوتا ہے ، امرت اسلامیہ کیلئے بھی اللہ تعالیٰ نے دو عیدیں مقرر فرمائیں ، ایک عید الفطر اور دوسری عید الاضحی ، عید الفطر یکم شوال کو ہوتی ہے ، اور عید الاضحی دس ذوالحجہ کو ہوتی ہے . مسلمان عید کے دن نہاتے ہیں ، صاف کپڑے پہنتے ہیں ، خوشبو لگاتے ہیں ، اور عید کی نماز پڑھتے ہیں ، اور عید الاضحی میں نماز کے بعد قربانی کرتے ہیں ۔

معانی الكلمات

صَلَاةُ الْجُمُعَةِ	جمعہ کی نماز	الْيَدْعَاءُ	اذان / پکار / آواز
تَرَكَوْا	چھوڑ دیا	الْإِجَابَةُ	جواب دینا / قبول کرنا

ذکر اللہ	اللہ کی یاد / نماز جمعہ	تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ	صفین برابر کرنا
جَادِّينَ	پورے عزم کے ساتھ	مُشَاهِدًا رَائِعًا	اثر ڈالنے والا منظر
خَاضِعِينَ وَ	خشوع و خضوع کی	تَوَجُّهَاتٍ	متوجہ ہوئے
خَاشِعِينَ	حالت میں	مُقَرَّرَةً	اعتراف کرتے ہوئے
لَمْ تَمْضِ	نہیں گذرا	يَوْمَانِ	آمین کہتے ہیں
بُرْهَةً	وقت / گھڑی	اَنْتَشَرُوا	پھیل گئے
اِمْتَلَاءً	بھر گیا	مُبْتَهِجِينَ	خوش ہو نروالے
لَمَّا	جب	اِذَا لُوْدِيْ	جب بلایا جائے
حَانَ	قریب ہوا	فَاسْعَوْا	بھاگو / متوجہ ہو جاؤ
دَرْجَةً	سیڑھی	ذُرُّوا	چھوڑ دو
اُشْنٰی عَلَيْهِ	اس کی ثنا بیان کی	قُضِيَتِ الصَّلَاةُ	نماز پوری ہو جائے
اُخَذَ يَعْظُ	نصیحت کرنے لگے	وَابْتَغُوا	تلاش کرو
يَذْكُرُهُمْ	نصیحت کرنے لگے	فَضْلَ اللّٰهِ	اللہ کا فضل / مال
يُبَلِّغُهُمْ	انہیں پہونچانے لگے	لَعَلَّكُمْ	شاید تم
مَشَرَعَ اللّٰهُ	اللہ نے مقرر کی	يَسْتَعْلُونَ	خوش ہو استعمال
يُضَحُّوْنَ	قربانی کرتے ہیں	الطَّيِّبِ	کرتے ہیں۔



الدَّرْسُ الحَادِي وَالثَّلَاثُونَ

خِطَابُ تِلْمِيزٍ إِلَى زَمِيلِهِ

خَالِدُ تِلْمِيزٌ مُجْتَهِدٌ، يَدْرُسُ فِي كَرَاتَشِي فِي " جَامِعَةِ
الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ " وَلَهُ صَدِيقٌ فِي لَاهُورَ ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ خِطَابًا
وَصَفَ فِيهِ الْجَامِعَةَ الَّتِي يَدْرُسُ فِيهَا .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كَرَاتَشِي

صَدِيقِي الْعَزِيزُ حَامِدُ . حَفِظَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرَعَاهُ .

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .

أَرْجُو أَنْ تَكُونَ فِي أَحْسَنِ حَالٍ ، وَأَتَمَّ صِحَّةٍ وَعَافِيَةٍ .

أَخِي الْعَزِيزُ! كُنْتُ وَعَدْتُكَ أَنْ أَصِفَ لَكَ الْجَامِعَةَ الَّتِي
أَدْرُسُ فِيهَا ، وَهَذَا أَنَا ذَا أَوْفَى بِوَعْدِي الْيَوْمَ ، وَأَصِفُ لَكَ هَذِهِ
الْجَامِعَةَ .

" جَامِعَةُ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ " جَامِعَةُ دِينِيَّةٌ أَهْلِيَّةٌ . تَقَعُ فِي
مَنْطَقَةِ " عَلَّامَةِ بَنُورِي تَاوْن " بِكَرَاتَشِي . وَهِيَ جَامِعَةٌ كَبِيرَةٌ ،
أَسَّسَهَا فَضِيلَةُ الشَّيْخِ الْعَلَّامَةِ الْمُحَدِّثِ مَوْلَانَا مُحَمَّدُ يُونُسُ
الْبَنُورِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي شَهْرِ مُحَرَّمِ سَنَةِ ١٣٧٤ هـ .

وَالْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُومَ الْإِسْلَامِيَّةَ مِنَ التَّفْسِيرِ، وَالْحَدِيثِ،
وَالْفِقْهِ، وَالْأُصُولِ، وَالتَّارِيخِ الْإِسْلَامِيِّ، وَالْعُلُومَ الْعَرَبِيَّةَ مِنَ
الْأَدَبِ، وَالصَّرْفِ، وَالنَّحْوِ، وَالْبَلَاغَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْعُلُومِ الْمُفِيدَةِ.
وَالدِّرَاسَةُ فِيهَا تَشْمَلُ الْمَرْحَلَةَ الْإِبْتِدَائِيَّةَ، وَالْإِعْدَادِيَّةَ وَالثَّانَوِيَّةَ
وَالْقِسْمَ الْعَالِيَّ وَالتَّخْصُّصَاتِ.

وَبِهَا أَسَاتِذَةٌ وَمَشَايِخُ أَجَلَاءُ، يُعَلِّمُونَ وَيُرَبُّونَ الطُّلَّابَ
تَرْبِيَّةً إِسْلَامِيَّةً. وَيَقْصِدُهَا الطُّلَّابُ مِنْ أَنْحَاءِ نَاكِسْتَانِ، وَمِنْ
خَارِجِ بَاكِسْتَانِ مِنْ نَحْوِ خَمْسِ وَثَلَاثِينَ دَوْلَةً. وَلِجَامِعَةٍ تَكْفُلُ
لَهُمُ الْإِقَامَةَ وَالطَّعَامَ وَاللِّبَاسَ وَالْعِلَاجَ.

وَالدِّرَاسَةُ فِيهَا فَتْرَتَانِ: فَتْرَةٌ صَبَاحِيَّةٌ، وَفَتْرَةٌ مَسَائِيَّةٌ.
وَالطُّلَّابُ فِيهَا مُحْتَدُونَ، يُطَالِعُونَ الْكُتُبَ، وَيَذَاكِرُونَ دُرُوسَهُمْ
بَعْدَ الْمَغْرَبِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ إِلَى السَّاعَةِ الْحَادِيَةِ عَشْرَةَ وَبَعْدَهَا.
وَيَسْتَيْقِظُونَ مُبَكَّرِينَ، وَيُؤَاظِبُونَ عَلَى الصَّلَاةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ.
وَيُشْرِفُ عَلَيْهِمُ الْمُدَرِّسُونَ خَارِجَ أَوْقَاتِ الدِّرَاسَةِ.

وَبِالْجَامِعَةِ " دَارُ الْإِقْتَاءِ " يَجْلِسُ فِيهَا الشَّيْخُ الْمُفْتَى، يُفْتِي
الشَّعْبَ الْمُسْلِمَ فِي أُمُورِ دِينِهِ. وَ" دَارُ التَّصْنِيفِ " يَجْلِسُ فِيهَا
الْعُلَمَاءُ الْمُؤَلِّفُونَ يُؤَلِّفُونَ الْكُتُبَ، تَنْفَعُ الْعُلَمَاءَ وَالْمُسْلِمِينَ.
وَالْجَامِعَةُ تُصَدِّرُ مَجَلَّةً عِلْمِيَّةً اسْمُهَا " بَيِّنَات " وَهِيَ بِاللُّغَةِ

الأردنية.

وللجامعة فروعٌ مُختلفةٌ في أحياء كراتشي. منها في حارة "ملير" ومنها في حارة "كلشن عمر رضى الله عنه". ولعل هذا القدر من البيان عن جامعة العلوم الإسلامية - يازميلي - يُعطيكَ صورةً إجماليةً عن الجامعة. وسوف أُرسلُ إليك دليلاً مطبوعاً للجامعة، تقرأ فيه التفصيل عن معلومات الجامعة، إن شاء الله تعالى.

وبلغ تحياتي إلى والدك الكريم وإخوتك : شاهد وعابد وعبد الكريم، وإلى جميع الزملاء.

والسلام عليكم ورحمة الله.

أخوك : خالد

جواب

سؤال

كتب التلميذ الخطاب إلى زميله.

إلى من كتب التلميذ الخطاب؟

خالد يدرس في جامعة العلوم الإسلامية.

أين يدرس خالد؟

صديقه يسكن في لاهور. وصف في الخطاب "جامعة العلوم الإسلامية".

أين يسكن صديقه؟ ماذا وصف في الخطاب؟

كَيْفَ بَدَأَ خِطَابَهُ ؟

هَلْ وَفَّى خَالِدٌ وَعْدَهُ ؟

أَيْنَ تَقَعُ جَامِعَةُ الْعُلُومِ

الإسلامية ؟

فِي أَيَّةِ حَارَةٍ تَقَعُ الْجَامِعَةُ ؟

هَلْ هِيَ جَامِعَةٌ حُكُومِيَّةٌ ؟

مَنْ أَسَّسَ هَذِهِ الْجَامِعَةَ ؟

مَتَى أُسِّسَتْ هَذِهِ الْجَامِعَةُ ؟

هَلِ الْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُومَ

العَصْرِيَّةَ ؟

مَا هِيَ الْعُلُومُ الْعَرَبِيَّةُ ؟

هَلْ يُوجَدُ فِيهَا الْقِسْمُ الثَّانَوِيُّ ؟

هَلْ يُوجَدُ فِيهَا الْقِسْمُ الْعَالِي ؟

بَدَأَ خِطَابَهُ بِالتَّسْمِيَةِ .

نَعَمْ ، وَفَّى خَالِدٌ مَا وَعَدَ

جَامِعَةُ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ تَقَعُ فِي

كَرَاتِشِي .

تَقَعُ فِي حَارَةٍ " عَلَّامَةُ بَنُورِي

تَاوُنَ "

لَا ، بَلْ هِيَ جَامِعَةٌ أَهْلِيَّةٌ .

أَسَّسَ هَذِهِ الْجَامِعَةَ الْعَلَّامَةُ

الشَّيْخُ مُحَمَّدٌ يَوْسُفُ الْبَنُورِيُّ

رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

أُسِّسَتْ هَذِهِ الْجَامِعَةُ فِي مُحَرَّمِ

سَنَةِ ١٣٧٤ هـ

لَا ، بَلْ الْجَامِعَةُ تُعَلِّمُ الْعُلُومَ

الإسلامية والعربية .

الْعُلُومُ الْعَرَبِيَّةُ الْأَدَبُ وَاللُّغَةُ

وَالصَّرْفُ وَالنَّحْوُ وَالْبَلَاغَةُ

نَعَمْ، يُوجَدُ فِيهَا الْقِسْمُ الثَّانَوِيُّ .

نَعَمْ، يُوجَدُ فِيهَا الْقِسْمُ الْعَالِي .

ما هي التخصّصات في
الجامعة؟

صِفْ لَنَا مَشَايِخَ الجامعة؟

هل الجامعة تَعْتَنِي بِتَرْبِيَةِ
الطُّلَابِ؟

هل يَدْرُسُ فِيهَا الطُّلَابُ مِنْ
أَهْلِ كِرَاتَشِي؟

هل يَقْصِدُهَا الطُّلَابُ مِنْ
خَارِجِ بَاكِسْتَانِ؟

كم عَدَدُ الدُّوَلِ الَّتِي يَأْتِي
مِنْهَا الطُّلَابُ؟

أَيْنَ يَسْكُنُ الطُّلَابُ؟

مَاذَا تَكْفُلُ الجامعةُ لِلطُّلَابِ؟

هل الدِّرَاسَةُ فِي الجامعةِ مَجَّانًا؟

هل الدِّرَاسَةُ فِيهَا فِي فِتْرَةٍ

الصَّبَاحِ؟

التَّخْصُّصَاتُ ثَلَاثَةٌ: فِي الْحَدِيثِ
وَالْفِقْهِ وَالذَّعْوَةِ وَالْإِرْشَادِ.

مَشَايِخُ الجامعةِ عُلَمَاءُ أَجَلَاءُ
نُصَحَاءُ مُخْلِصُونَ.

نَعَمْ، الجامعةُ تَعْتَنِي بِتَرْبِيَةِ
الطُّلَابِ.

نَعَمْ، يَدْرُسُ فِيهَا الطُّلَابُ مِنْ
كِراتَشِي وَخَارِجِ كِرَاتَشِي.

نَعَمْ، يَقْصِدُهَا الطُّلَابُ مِنْ
الدُّوَلِ الْمُخْتَلِفَةِ.

عَدَدُهَا نَحْوُ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ
دَوْلَةً.

يَسْكُنُ الطُّلَابُ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ.

تَكْفُلُ لَهُمُ السُّكْنَى وَالطَّعَامَ
وَاللِّبَاسَ وَالْعِلَاجَ.

نَعَمْ، الدِّرَاسَةُ فِي الجامعةِ مَجَّانًا.

لا، بَلِ الدِّرَاسَةُ فِيهَا فِتْرَتَانِ:

فِي الصَّبَاحِ وَفِي الْمَسَاءِ.

كَيْفَ حَالَةُ الطَّلَابِ فِي
الْجَامِعَةِ؟

إِنْ طُلَّابُ الْجَامِعَةِ مُجْتَهِدُونَ
وَمُؤَدَّبُونَ.

مَتَى يُطَالِعُ الطَّلَابُ دُرُوسَهُمْ
وَمَتَى يُذَاكِرُونَ؟

يُطَالِعُونَ وَيُذَاكِرُونَ بَعْدَ
الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

وَمَتَى يَنَامُونَ؟

يَنَامُونَ حَوْلَ السَّاعَةِ الْحَادِيَةِ
عَشْرَةَ.

وَمَتَى يَسْتَيْقِظُونَ؟

مَنْ يُشْرِفُ عَلَى الطَّلَابِ
خَارِجَ أَوْقَاتِ الدِّرَاسَةِ؟

يَسْتَيْقِظُونَ مُبَكِّرِينَ.

يُشْرِفُ عَلَيْهِمُ الْمُدَرِّسُونَ.

مَنْ هُوَ رَئِيسُ دَارِ الْإِقْتَاءِ؟

الشَّيْخُ الْمُفْتَى وَلِي حَسَنٍ هُوَ
رَئِيسُ دَارِ الْإِقْتَاءِ.

مَنْ يَعْمَلُ فِي دَارِ التَّصْنِيفِ؟

يَعْمَلُ فِيهِ الْعُلَمَاءُ الْمُؤَلِّفُونَ.

مَا اسْمُ الْمَجَلَّةِ الَّتِي تَصْدُرُ
مِنَ الْجَامِعَةِ؟

اسْمُهَا "بَيِّنَات".

هَلْ هِيَ بِاللُّغَةِ الْفَارْسِيَّةِ؟

هَلْ لِلْجَامِعَةِ فُرُوعٌ فِي أَنْحَاءِ
كَرَاتَشِي؟

لَا ، بَلْ هِيَ بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ.

هَلْ يُوجَدُ لَهَا دَلِيلٌ مَطْبُوعٌ؟

نَعَمْ ، لِلْجَامِعَةِ فُرُوعٌ فِي أَنْحَاءِ
كَرَاتَشِي.

نَعَمْ ، يُوجَدُ لَهَا دَلِيلٌ مَطْبُوعٌ.

باللغة العربية .

هل وَعَدَ خَالِدٌ أَنْ يُرْسِلَ الدَّلِيلَ إِلَى زَمِيلِهِ ؟
نَعَمْ، وَعَدَ خَالِدٌ أَنْ يُرْسِلَ الدَّلِيلَ إِلَى زَمِيلِهِ .
كَيْفَ أَحْصَلَ عَلَى دَلِيلِ الْجَامِعَةِ ؟
تَحْصُلُ عَلَيْهِ مِنْ مَكْتَبِ الْجَامِعَةِ
الْجَامِعَةِ ؟
أَوْ تَطْلُبُهُ بِالْخِطَابِ بِالْبَرِيدِ .
مَتَى يَبْدَأُ الْقَبُولُ فِي الْجَامِعَةِ ؟
يَبْدَأُ الْقَبُولُ فِي السَّادِسِ مِنْ شَوَّالِ .

تمرین

- ۱- اذْكُرِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ ؟
- ۲- اذْكُرِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ ؟
- ۳- الْإِنْشَاءَ
- اذْكُرِ عَشْرَ جُمَلٍ تَذْكُرُ فِيهَا الْمَدْرَسَةُ الَّتِي تَدْرُسُ فِيهَا ؟
- ۴- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَةِ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ :
- يُوجَدُ بِالْجَامِعَةِ قِسْمٌ لِتَحْفِيزِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ، يَحْفَظُ فِيهِ الطُّلَابُ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ، وَقِسْمٌ لِتَعْلِيمِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ بِالنَّظَرِ، وَيُسَمَّى هَذَا الْقِسْمُ بِالْمَكْتَبِ . وَيُوجَدُ بِالْجَامِعَةِ مَكْتَبَةٌ كَبِيرَةٌ، فِيهَا كُتُبٌ عِلْمِيَّةٌ قِيَمَةٌ، يُسْتَفِيدُ مِنْهَا الْأَسَاتِذَةُ وَالطُّلَابُ . وَعَدَدُ الطُّلَابِ فِي الْجَامِعَةِ فِي سَنَةِ ١٤٠٧ هـ أَلْفَانِ وَخَمْسُمِائَةٍ طَالِبٍ فِي فُرُوعِهَا الْمُخْتَلِفَةِ .

۵- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ :

جامعۃ العلوم الاسلامیہ کے بانی حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ نے جب اس جامعہ کو شروع فرمایا تو اس وقت درجہ تخصص سے شروع کیا تھا . اس درجہ میں دس طالب علم تھے .

اور پہلے اسکا نام ”المدرسة العربية الاسلامیة“ رکھا۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے اس جامعہ پر بہت محنت فرمائی۔ اور اس کے لئے بہت دعائیں فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی محنت کو قبول فرمایا اور اس میں برکت عطا فرمائی۔ آپ کا انتقال ۳ ذوالقعدہ سنہ ۱۳۹۷ھ کو ہوا اور آپ کو جامعہ کے احاطے میں دفن کیا گیا۔

معانی الکلمات

وصف	اس نے بیان کیا	مَجَانًا	مفت / بلا معاوضہ
أَرْجُو	مجھے امید ہے	تَكْفُلُ	کفالت کرتی ہے / ذمہ دار ہے
أَحْسَنَ	بہت اچھا	صُورَةً أَجْمَالِيَةً	اجمالی تصویر
أَتَمَّ	مکمل / پورا	فَتْرَتَانِ	دو وقت / دو حصے
وَعَدْتُكَ	میں نے تجھ سے وعدہ کیا	الشَّعْبَ الْمُسْلِمَ	مسلمان عوام
أَوْفَى بَوَعْدِي	میں اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہوں	يَفِئْتِي	فتویٰ دیتا ہے
أَهْلِيَّةَ	عوامی / غیر سرکاری	أُمُورِ دِينِهِمْ	انکے دینی کاموں سے متعلق
مِنْطَقَةً	علاقہ	تُصَدِّرَ	جاری کرتا ہے
أَسَسَهَا	اس کی بنیاد رکھی	مَجَلَّةٌ عِلْمِيَّةٌ	علمی رسالہ
تَشْمَلُ	شامل ہے	فُرُوعَ	شاخیں
مَرَحَلَةٍ	مرحلہ / درجہ	أَحْيَاءَ	محلے
مَشَايِخَ أَجْلَاءَ	بڑے علماء	هَذَا الْقَدْرَ	اتنی مقدار
يَقْصِدُهَا	اس کا ارادہ کرتے ہیں	الْعُلُومِ الْعَصِيرَةِ	جدید علوم
أَنْحَاءَ	کونے	نُصَحَاءَ	خیر خواہی
نَحْوِ	تقریباً	يُسَمَّى	نام رکھا جاتا ہے
يَذْكُرُونَ	تکرار کرتے ہیں	تَوْفِئِي	وفات پائی انہوں نے
يُشْرِفُ عَلَيْهِمُ	انکی نگرانی کرتے ہیں	بَارَكَ اللَّهُ فِيهَا	اللہ نے اس میں برکت دی
		دَلِيلَ مَطْبُوعٍ	چھپی ہوئی معلومات کی کتاب

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالثَّلَاثُونَ

فُصُولُ السَّنَةِ

فُصُولُ السَّنَةِ أَرْبَعَةٌ: هِيَ الشِّتَاءُ، وَالرَّبِيعُ، وَالصَّيْفُ، وَالْخَرِيفُ. الشِّتَاءُ فِي كِرَاتَشِي مُعْتَدِلٌ، وَالصَّيْفُ فِيهَا حَارٌّ، لَكِنَّهُ لَيْسَ بِشَدِيدِ الْحَرَارَةِ، أَمَّا فِي لَاهُور فَالشِّتَاءُ بَارِدٌ جِدًّا، وَالصَّيْفُ حَارٌّ جِدًّا.

بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ حَارَّةٌ، يَشْتَدُّ فِيهَا الْحَرُّ فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ، وَتَنْزِلُ الْأَمْطَارُ فِيهَا صَيْفًا، فَتُعَدِّلُ الْحَرَارَةَ وَتُلَطِّفُ الْجَوَّ. وَفِي الْبِلَادِ الْمُعْتَدِلَةِ لَا يَشْتَدُّ الْبَرْدُ شِتَاءً، وَلَا يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِيهَا صَيْفًا. لَا تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي بَاكِسْتَانٍ إِلَّا قَلِيلًا، أَمَّا فِي الْبِلَادِ الْأُرُوبِيَّةِ فَتَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ، وَتَكْثُرُ الْغُيُومُ فِي السَّمَاءِ، وَيَكْثُرُ نَزُولُ الْأَمْطَارِ.

جواب

سؤال

هِيَ الشِّتَاءُ وَالرَّبِيعُ وَالصَّيْفُ
وَالْخَرِيفُ.

مَا هِيَ فُصُولُ السَّنَةِ؟

هَلِ الشِّتَاءُ شَدِيدٌ فِي كِرَاتَشِي؟ لا، بَلِ الشِّتَاءُ مُعْتَدِلٌ فِي كِرَاتَشِي.
هَلِ الصَّيْفُ فِيهَا مُعْتَدِلٌ؟ لا، بَلِ الصَّيْفُ فِيهَا حَارٌّ، لَكِنَّهُ
لَيْسَ بِشَدِيدِ الْحَرَارَةِ.

كَيْفَ شِتَاءُ لَاهُورُ وَكَيْفَ صَيْفُهَا ؟
 شِتَاءُ لَاهُورُ بَارِدٌ جَدًّا ، وَصَيْفُهَا حَارٌّ جَدًّا .

هَلْ بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ مُعْتَدِلَةٌ ؟
 هَلْ يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِيهَا فِي فَصْلِ الصَّيْفِ ؟
 لَا ، بَلْ بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ حَارَّةٌ .
 نَعَمْ ، يَشْتَدُّ فِيهَا الْحَرُّ فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ .

وَهَلْ تَكْثُرُ الْأَمْطَارُ فِيهَا صَيْفًا ؟
 مَاذَا تُؤَثِّرُ الْأَمْطَارُ فِي الْجَوِّ ؟
 هَلْ تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي بَاكِسْتَانِ كَثِيرًا ؟
 نَعَمْ ، تَكْثُرُ الْأَمْطَارُ فِيهَا صَيْفًا .
 إِنَّهَا تُعَدِّلُ الْحَرَارَةَ وَتُلَطِّفُ الْجَوَّ لِأَنَّهُ لَا تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي بَاكِسْتَانٍ إِلَّا قَلِيلًا .

كَيْفَ شِتَاءُ الْبِلَادِ الْمُعْتَدِلَةِ وَكَيْفَ صَيْفُهَا ؟
 لَا يَشْتَدُّ الْبَرْدُ فِيهَا شِتَاءً وَلَا يَشْتَدُّ الْحَرُّ صَيْفًا .

هَلْ تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِي الْبِلَادِ الْأُورُوبِيَّةِ ؟
 نَعَمْ تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ فِيهَا فِي أَكْثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ .

وَهَلْ تَكْثُرُ الْغُيُومُ فِي سَمَائِهَا ؟
 نَعَمْ ، تَكْثُرُ الْغُيُومُ فِي سَمَائِهَا .

وَهَلْ يَكْثُرُ نَزُولُ الْأَمْطَارِ وَالثَّلُوجِ فِيهَا ؟
 نَعَمْ ، يَكْثُرُ نَزُولُ الْأَمْطَارِ وَالثَّلُوجِ فِيهَا .

تمرین

- ۱۔ اکتب الفعل المضارع في الدرس السابق ؟
- ۲۔ اکتب الفعل الماضي للفعل المضارع ؟
- ۳۔ الإنشاء
- اكتب عشر جمل تصف فيها حالة الجوع عند نزول المطر ؟
- ۴۔ ترجم بالأردنية الجملة التالية :
في الأسبوع الثالث من شهر مارس يبتدئ فصل الربيع : فصل
الزهر والحياة . فتورق الأشجار . وتفتح الأزهار ، وتبيض الطيور
وتفرخ . وفي هذا الفصل يعتدل الجو ، فلا نحس برد الشتاء ، ولا حر
الصيف . نزور الحدائق في أيام الربيع ، فنراها مزينة بأزهارها الجميلة
وأوراقها الخضراء . طيبة الرائحة بورودها ، وأزهارها ونرجسها وزحانها .
- ۵۔ ترجم بالعربية الجملة التالية :
آج آسمان صاف ہے . سورج چمک رہا ہے . فضا گرم ہے . سمندر ٹھہرا ہوا
ہے . سمندر کا کنارہ بہت خوبصورت دکھائی دے رہا ہے . بچے ریت پر کھیل رہے ہیں . بہانے
کا لباس پہنے ہوئے ہیں . چند قدم پانی میں چلتے ہیں . پھر ڈرکے مارے پانی سے نکل آتے
آتے ہیں ، اور ریت پر دوڑتے ہیں اور کھیلتے ہیں ۔

معانی الكلمات

فصول فصل	موسم	الخريف	جاڑا
الشتاء	سردی	حار جداً	بہت گرم
الصيف	گرمی	يَشْتَدُّ	تیز ہو جاتا ہے
الربيع	بہار	الأمطار	بارشیں

تَحْتَجِبُ الشَّمْسُ	سُورَجُ چھپ جاتا ہے	تُفْرِخُ	بچے دیتے ہیں
تَكْثُرُ الْغَيُومُ	بادل زیادہ ہوتے ہیں	لَا نُحِشُ	ہم محسوس نہیں کرتے
نَزُولُ الْمَطَرِ	بارش کا اترنا	مُزَيِّنَةٌ	سجائے ہوئے / خوبصورت
الْبِلَادِ الْأُورُبِيَّةِ	یورپ کے ملک	نُرْجِسُ	نرگس / پھول
فَصْلُ الزَّهَرِ	پھولوں کا موسم	رِيحَانُ	ریحان / پھول
تُورِقُ الْأَشْجَارُ	درخت پتے نکالتے ہیں	صَافِيَةٌ	صاف
تَتَفَتَّحُ الْأَزْهَارُ	پھول کھلتے ہیں	دَافِنِيٌّ	گرم
تَبْيِضُ الطَّيُورُ	پرندے اُڑے دیے ہیں	هَادِيٌّ	ٹھہرا ہوا / پرسکون
طَيِّبَةُ الرَّائِحَةِ	اچھی خوشبو والے	سَاطِئِيٌّ	کنارہ
ثِيَابُ الْبَحْرِ	سمندر کا لباس	رَمَالٌ	ریت



الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُونَ

آدَابُ التِّلْمِيزِ فِي الْمَدْرَسَةِ

أَيُّهَا التِّلْمِيزُ الْعَزِيزُ !

مَدْرَسَتُكَ هِيَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي، الَّذِي تَقْضِي فِيهِ أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ، تَعِيشُ فِيهِ مَعَ أُسْرَةٍ تَتَأَلَّفُ مِنْ إِخْوَانِكَ التِّلْمِيزِ، وَأَبَائِكَ الْمُعَلِّمِينَ. فَلِكَى تَكُونُ سَعِيدًا مَحْبُوبًا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ، يَنْبَغِي أَنْ تَعْمَلَ بِالنِّصَائِحِ الْآتِيَةِ:

١- أَنْ تَقُومَ مِنَ النَّوْمِ مُبَكَّرًا، لِتَسْتَطِيعَ أَنْ تَتَوَضَّأَ وَتُصَلِّيَ، وَتَلْبَسَ مَلَابِسَكَ النَّظِيفَةَ، وَتَأْخُذَ كُتُبَكَ وَأَدَوَاتِكَ، وَتَذْهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ.

٢- أَنْ تَلْقَى إِخْوَانَكَ بِالْبَشَاشَةِ، وَتَبْدَأَهُمْ بِالتَّحِيَّةِ، وَتَدْعُوهُمْ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِمْ.

٣- أَنْ تَتَجَنَّبَ الْحَدِيثَ وَالضَّوْضَاءَ، حِينَ سِيرَكَ إِلَى حُجْرَةِ الدِّرَاسَةِ وَحِينَ جُلُوسِكَ فِيهَا.

٤- أَنْ تَقِفَ لِتَحِيَّةِ آبَائِكَ الْمُعَلِّمِينَ حِينَ دُخُولِهِمْ حُجْرَةَ الدَّرْسِ، ثُمَّ تَجْلِسُ مُصْغِيًا مُنْتَبِهًا.

٥- أَلَّا تَرْفَعَ صَوْتَكَ عَالِيًا، أَوْ تَخْرُجَ مِنْ حُجْرَةِ الدَّرْسِ فِي الْفَتْرَةِ الْقَصِيرَةِ الَّتِي بَيْنَ كُلِّ دَرْسَيْنِ.

٦- أَنْ تَلْعَبَ مَعَ إِخْوَانِكَ فِي فتراتِ الرَّاحَةِ الْأَلْعَابِ الَّتِي لَا تَضُرُّ بِالصِّحَّةِ أَوْ الْخُلُقِ، فَلَا تَلْعَبِ أَلْعَابًا ذَاتَ خَطَرٍ، وَلَا تَرْفَعِ صَوْتَكَ بِالصِّيَاحِ، وَلَا تَشْتُمُ أَحَدًا، أَوْ تُخَاطِبُهُ بِلَقَبٍ يَكْرَهُهُ.

٧- أَنْ تَشْكُرَ كُلَّ مَنْ أَدَّى إِلَيْكَ مُسَاعَدَةً، مِنْ إِخْوَانِكَ، أَوْ خَدَمِ الْمَدْرَسَةِ، لِأَنَّ هَذَا يَدُلُّ عَلَى حُسْنِ أَدَبِكَ، وَيَزِيدُ فِي مَحَبَّتِهِمْ لَكَ.

٨- أَنْ تُحَافِظَ عَلَى سَلَامَةِ أَدَوَاتِكَ وَنِظَافَتِهَا، وَتَرْتِيبِهَا فِي مَكْتَبِكَ، لِيَسْهُلَ عَلَيْكَ إِخْرَاجُهَا عِنْدَ الْحَاجَةِ.

٩- أَنْ تُحَافِظَ عَلَى الْمَدْرَسَةِ وَأَثَائِهَا، كَمَا تُحَافِظُ عَلَى بَيْتِكَ وَمَا فِيهِ مِنْ أَمْتِعَةٍ، فَلَا تَكْتُبُ شَيْئًا عَلَى الْجُدْرَانِ، أَوْ تَتْرَكَ صَنَابِيرَ الْمِيَاءِ مَفْتُوحَةً أَوْ تُحَطِّمَ زُجَاجَ الشَّبَابِيِّكَ، أَوْ تُلْقِ مِدَادَ الْمَحَابِرِ عَلَى الْأَرْضِ.

١٠- أَنْ تُؤَدِّيَ كُلَّ وَاجِبٍ عَلَيْكَ فِي وَقْتِهِ، وَأَلَّا تُؤَخِّرَ عَمَلَ يَوْمِكَ إِلَى غَدِكَ، فَإِنَّ لِكُلِّ يَوْمٍ عَمَلًا.

١١- أَنْ تَنْصَرِفَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَالْقُلُوبُ رَاضِيَةٌ عَنْكَ، لِيَرْضَى اللَّهُ عَنْكَ، وَيَكْتُبَ لَكَ السَّلَامَةَ وَالْبَرَكَاتَةَ فِي حَيَاتِكَ.

سؤال

جواب

مَا هُوَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي لِلتِّلْمِيذِ ؟ الْمَدْرَسَةُ هِيَ الْمَنْزِلُ الثَّانِي لِلتِّلْمِيذِ .

أَيْنَ تَقْضِي أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ ؟ أَقْضِي أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِي فِي الْمَدْرَسَةِ .

مِمَّنْ تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ الْمَدْرَسَةِ ؟ تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ الْمَدْرَسَةِ مِنْ إِخْوَتِي التِّلَامِيذِ وَأَبَائِي الْمُعَلِّمِينَ .

هَلْ تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ مَحْبُوبًا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ ؟ نَعَمْ ، أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ مَحْبُوبًا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ .

كَيْفَ تَكُونَ مَحْبُوبًا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ ؟ إِذَا عَمِلْتُ بِالنَّصَائِحِ أَكُونَ مَحْبُوبًا فِي هَذِهِ الْأُسْرَةِ .

مَا فَائِدَةُ التَّبَكُّيرِ فِي الْقِيَامِ ؟ وَيَسْتَعِدُّ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ .

كَيْفَ تَلْقَى إِخْوَانَكَ ؟ أَلْقَى إِخْوَانِي بِالْبَشَاشَةِ .

وَكَيْفَ تَدْعُوهُمْ ؟ أَدْعُوهُمْ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِمْ .

كَيْفَ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ ؟ أَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ .

مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا قَدَّمَ إِلَيْكَ أَحَدٌ أَشْكُرُهُ عَلَى هَذِهِ الْمُسَاعَدَةِ .

الْمُسَاعَدَةِ ؟

مَا فَائِدَةُ تَرْتِيبِ الْأَدَوَاتِ ؟ فَائِدَتُهُ سُهولةُ إِخْرَاجِهَا عِنْدَ

الْحَاجَةِ.

كَيْفَ تُحَافِظُ عَلَى أَثَاتٍ أَحَافِظُ عَلَيْهَا كَمَا أَحَافِظُ عَلَى

الْمَدْرَسَةِ ؟ أَثَاتِ بَيْتِي.

هَلْ تُؤَدِّي كُلَّ عَمَلٍ فِي وَقْتِهِ ؟ نَعَمْ، أَحَاوِلُ أَنْ أُؤَدِّيَ كُلَّ

عَمَلٍ فِي وَقْتِهِ.

مَا فَائِدَةُ حُسْنِ السَّيْرِ يَكُونُ صَاحِبُهُ مَحْبُوبًا عِنْدَ اللَّهِ

وَالسُّلُوكِ ؟ وَعِنْدَ النَّاسِ.

تمرين

١- اكتب الفعل المضارع المنصوب في الجمل السابقة ؟

٢- اكتب الفعل الماضي للفعل المضارع ؟

٣- الإنشاء

اكتب عشرَ جُمَلٍ تصِفُ فِيهَا التِّلْمِيزَ الْمُؤَدَّبَ ؟

٤- ترجم بالأردية الجمل التالية :

الْبَيْتُ مَدْرَسَةٌ، وَالْأُمُّ مَدْرَسَةٌ، وَالْأُسْرَةُ مَدْرَسَةٌ، وَالطِّفْلُ يَتَعَلَّمُ فِي
الْبَيْتِ، وَيَتَعَلَّمُ مِنَ الْأُمِّ، وَيَتَعَلَّمُ مِنَ الْأُسْرَةِ. فَإِذَا كَانَتِ الْأُمُّ مُؤْمِنَةً صَالِحَةً
وَمُتَعَلِّمَةً تُرَبِّي أَوْلَادَهَا عَلَى الْإِيمَانِ، وَالْخُلُقِ، وَالْآدَابِ الْإِسْلَامِيَّةِ، وَتَحْفَظُهُمْ مِنَ
الْفَسَادِ وَقُرْنَاءِ السُّوءِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرُّوا صَبِيَّانَكُمُ
بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوا عَشْرًا، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي
الْمُضَاجَعِ.

۵۔ ترجمہ بالعربیۃ الجمیلۃ التالیۃ :

تعلیم کے کئی مراحل ہیں : پرائمری ، مڈل ، میٹرک ، انٹر ، بی اے ، ایم اے ، اور ڈاکٹریٹ (پی ، ایچ ، ڈی) اعلیٰ تعلیم کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہوتی ہے ۔ علم نافع وہ ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں کام آئے ۔ ایسے علم سے اللہ کی پناہ جو انسان کو نفع نہ دے ۔

معانی الکلمات

المَنْزِل	مکان / گھر	مُصَغِيًا	توجہ کے ساتھ
تَقْضِي	تو گزارتا ہے	مُنْتَبِهًا	ہوشیار ہو کر
تَعِيش	تو زندگی گزارتا ہے	عَالِيًا	بلند / اونچا
أُسْرَةً	خاندان	الْفِتْرَةَ	وقفہ
تَتَأَلَّفُ	بنتا ہے / مرکب ہے	فترات الراحة	آرام کے وقفے
رَكِي	تاکہ	الْأَلْعَابِ	کھیلیں
سَعِيدًا	نیک بخت	لَا تَضُرَّ	نقصان نہ دیں
يَنْبَغِي	چاہئے	الكلية / الجامعة	کالج / یونیورسٹی
النَّصَاحِ	نصیحتیں	الليسانس	بی اے
لِتَسْتَطِيعَ	تاکہ تو کر سکے	الماجستير	ایم اے
أَدَوَات	سامان	الْخُلُقِ	اخلاق
تَلُفِّي	تو ملے	ذاتَ خَطَرٍ	خطرناک
البَشَاشَةِ	خندہ پیشانی کیساتھ	الصِّيَاحِ	چیخنا
التَّحِيَّةِ	سلام	لَا تَشْتِمُ	گالی مت دو
الضُّوْعَاءِ	شور و غل	مُسَاعَدَةً	امداد / تعاون
أَنْ تَتَجَنَّبَ	یہ کہ تو بچے	لِأَنَّ هَذَا	کیونکہ یہ
حِينَ سِيرِكَ	چلتے وقت	لِيَسْمَحَ	تو آسان ہو

عند الحاجة	ضرورت کے وقت	قُرْنَاءُ السُّوءِ	برے دوست
أَثَات	سامان	بَلَّغُوا سَبْعًا	سات سال کے ہو جائیں
أَمْتَعَة	سامان / برتنے کا سامان	فَرَّقُوا	جدا کر دو
صَنَابِير	ٹوٹیاں	الْمَضَاجِعِ	بستر
لَا تَحْطُم	مت توڑو	مَرَاجِلِ	مرحلے
زَجَاج	شیشہ	الْأَبْتَدَائِيَّةِ	پرائمری
مَدَادُ الْمَحَابِرِ	دواتوں کی روشنائی	الْإِعْدَادِيَّةِ	مڈل
أَنْ تَنْصَرِفَ	تو لوٹے / واپس جاؤ	ثَانَوِيَّةَ عَامَّةَ	میٹرک
رَاضِيَّةَ	خوش ہو / ہونے والے	ثَانَوِيَّةَ خَاصَّةَ	انٹر
أَحَاوِلَ	میں کوشش کرتا ہوں	الدكتوراه	ڈاکٹریٹ / پی. ایچ. ڈی
تَرْبِيَّ	تربیت کرتی ہے		



الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

حِكَايَةُ تَلْمِيذٍ

اعْتَادَ تَلْمِيذٌ أَنْ يَأْتِيَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُتَأَخِّرًا فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ، فَكَانَ ضَابِطُ الْمَدْرَسَةِ يُعَاقِبُهُ بِالْحَبْسِ آخِرَ النَّهَارِ، وَلَمَّا كَثُرَ ذَلِكَ مِنْهُ كَانَ يَطْرُدُهُ إِذَا تَأَخَّرَ. فَكَانَ لَا يَفْهَمُ مَا يَقْرَأُهُ فِي الْمَنْزِلِ، لِأَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ شَرْحَهُ مِنَ الْمُعَلِّمِ. وَإِذَا سَأَلَ وَاحِدًا مِنْ إِخْوَانِهِ التَّلَامِيذِ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُجِبْهُ، لِأَنَّهُ كَانَ مَشْهُورًا عِنْدَ الْمُعَلِّمِينَ وَالتَّلَامِيذِ بِقِلَّةِ الْأَدَبِ وَسُوءِ الْخُلُقِ.

وَلَمَّا رَسَبَ فِي فِرْقَتِهِ سَنَتَيْنِ مُتَوَالِيَتَيْنِ، طُرِدَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ. فَكَانَ كُلَّمَا أَدْخَلَهُ أَبُوهُ مَدْرَسَةً طَرَدَتْهُ، لِسُوءِ أَخْلَاقِهِ، وَعَدَمِ مُوَظَبَتِهِ.

وَاتَّفَقَ أَنْ مَاتَ أَبُوهُ، فَانْقَطَعَ هُوَ عَنِ الْمَدَارِسِ، وَصَحِبَ الْأَشْرَارَ وَسَارَ سِيرَتَهُمْ، وَعَجَزَتْ أُمُّهُ عَنْ تَرْبِيَتِهِ، فَأَهْمَلَتْهُ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْفِقُهُ عَلَى نَفْسِهِ. وَاضْطُرَّ أَنْ يَشْتَغَلَ مَسَاحًا لِلْأَحْذِيَةِ فِي بَعْضِ الْحَوَانِيتِ.

وَكَانَ كُلَّمَا رَأَى وَاحِدًا مِنْ إِخْوَانِهِ النَّاجِحِينَ فِي الْمَدْرَسَةِ بَكَى وَنَدِمَ وَقْتَ لَا يَنْفَعُ النَّدَمُ.

سؤال

على أيّ شيء اعتاد التلميذ ؟

جواب

اعتاد أن يأتي إلى المدرسة متأخراً.

كيف كان يعاقبه ضابط

المدرسة ؟

كان يحبسّه آخر النهار.

وكيف كان يعاقبه لما كثر

ذلك منه ؟

كان يطرده من المدرسة.

هل كان يفهم ما يقرأه في

المنزل ؟

ما كان يفهم ما يقرأه في

المنزل.

لماذا كان لا يفهم ؟

لأنه لم يسمع شرحه من المعلم.

هل كان يسأل إخوانه من

التلاميذ ؟

نعم، كان يسأل إخوانه من

التلاميذ.

هل كانوا يجيبونه ؟

ما كانوا يجيبونه.

لماذا كانوا لا يجيبونه ؟

لأنه كان مشهوراً بقلّة الأدب

وسوء الخلق.

لماذا طرد من المدرسة ؟

لأنه رسب سنتين متواليتين.

هل واطب على الدراسة بعد

وفاة والده ؟

لا، بل انقطع عن الدراسة بعد

وفاة والده.

هل صحب الأبرار بعد

لا، بل صحب الأشرار وسار

الانقطاع ؟ سِیرَتُهُمْ .
 هل اشتغل بالتجارة ؟ لا ، بل اشتغل مساحاً للأخذية .
 هل كان يفرح حين يرى لا ، بل كان يبکی حين يرى
 إخوانه ؟ إخوانه .
 هل ينفع الندم بعد فوت الأوان ؟ لا ينفع الندم بعد فوت الأوان .

تمرین

- ۱- اكتب الفعل الماضي في الدرس السابق ؟
- ۲- كَوْنِ الفعل المضارع من الفعل الماضي ؟
- ۳- الإنشاء
- اكتب عشرَ جملٍ تصِفُ فيه الولدَ المجتهدَ والمُطِيعَ لوالديه ؟
- ۴- ترجم بالأردية الجملَ التالية :
- يقول الأستاذ لتلميذه : أطع والديك ، وأحب إخوانك ، فلا تُعاند كبارهم ، ولا تضرب صغارهم ، وأعطف على خدامك . ونظم أعمالك . وأحرص على زمنك في المنزل . نم باكراً ، واستيقظ باكراً ، فإن ذلك أدعى لنشاطك . وأسلم لعقلك وجسمك . وإذا خلعت ملابسك عند النوم فضعها منظمّة في أمكنتها المعدة لها ، وإياك أن ترمى بها في شتى الأماكن فيضعب عليك جمعها صباحاً .
- ۵- ترجم بالعربية الجملَ التالية :
- مستی ایک بُری عادت ہے ، جو انسان کو دنیا و آخرت کی نعمتوں سے محروم کر دیتی ہے ۔
 وقت کو لایعنی کاموں میں صرف کرنا بھی بُری عادت ہے ، بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " ایک شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کاموں کو چھوڑ دے ۔ طالب علم کے لئے زیادہ تعلقات بڑھانا بہت مضر ہے ۔ یہ تعلقات اس کے ذہن کو پرانگندہ کر دیتے ہیں ۔

معانی الکلمات

اغْتَادَ	عادت بنادی	انْقَطَعَ	منقطع ہو گیا / چھوڑ دیا
ضابطُ المدرسة	مدرسہ کے ناظم / نگران	صَحِبَ الْأَشْرَارَ	بُروں کیساتھ دوستی کر لی
كَانَ يُعَاقِبُهُ	اسے سزا دیتے تھے	سَارَسِيْرَتَهُمْ	ان کے راستہ پر چل پڑا
الْحَبْسُ	روکنا / بند کرنا	أَهْمَلْتُهُ	اسے چھوڑ دیا
كَانَ يَطْرُدُهُ	نکال دیتے تھے اسے	يُنْفِقُهُ	وہ خرچ کرتا ہے
شَرَحَهُ	شرح / بیان	اضْطُرَّ	مجبور ہو گیا
رَسَبَ	فیل ہو گیا	مَسَّاحًا	پاش کرنے والا
فِرْقَةٌ	جماعت	الْحَوَانِيتُ	دکانیں
مُتَوَالِيَتَيْنِ	مسلل	سَدِمٌ	نادم / پشیمان ہوا
رَتَّفَقَ	اتفاق سے	شَتَّى الْأَمَاكِنِ	مختلف جگہیں
الْكُسْلُ	سستی	مَا لَا يَجْنِي	لا یعنی کام
عَادَةُ قَبِيْحَةٍ	بری عادت	يُشْتَتِ	پراگندہ کرتا ہے۔



الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُونَ

الْبِرُّ بِالْوَالِدَيْنِ

رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَدًا لَهُ يَوْمَ عِيدٍ، وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ خَلِقٌ، فَبَكَى، فَقَالَ لَهُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَتِ؟ فَقَالَ: يَا بَنِيَّ أَخْشَى أَنْ يَنْكَسِرَ قَلْبُكَ فِي يَوْمِ الْعِيدِ، إِذَا رَأَى الصَّبِيَّانُ بِهَذَا الْقَمِيصِ. فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! إِنَّمَا يَنْكَسِرُ قَلْبُ مَنْ أَعْدَمَهُ اللَّهُ رِضَاهُ، أَوْ عَقَّ أُمُّهُ وَأَبَاهُ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ اللَّهُ رَاضِيًا بِرِضَاكَ. فَبَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَضَمَّهُ إِلَيْهِ، وَقَبَّلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَدَعَا لَهُ. فَكَانَ أَغْنَى النَّاسَ بَعْدَ أَبِيهِ.

سؤال

جواب

مَنْ رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ	رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟	رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَدَهُ.
فِي أَيِّ يَوْمٍ رَأَى وَلَدَهُ؟	رَأَى وَلَدَهُ فِي يَوْمِ الْعِيدِ.
فِي أَيَّةِ حَالٍ رَأَى وَلَدَهُ؟	رَأَى وَلَدَهُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ خَلِقٌ.
مَاذَا كَانَ تَأَثُّرُهُ بِهَذِهِ الْحَالَةِ؟	بَكَى بِهَذِهِ الْحَالَةِ.
مَا سَبَبُ بُكَاءِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ؟	سَبَبُ بُكَائِهِ خَشْيَةُ أَنْ يَنْكَسِرَ قَلْبُ وَلَدِهِ.
مَاذَا أَجَابَهُ ابْنُهُ حِينَ سَأَلَهُ؟	إِنَّمَا يَنْكَسِرُ قَلْبُ مَنْ حُرِمَ

ماذا فعلَ عُمَرُ بَعْدَ مَا سَمِعَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى .
 بَكَى عُمَرُ فَرَحًا ، وَضَمَّهُ إِلَيْهِ .
 كَلَامَ ابْنِهِ ؟
 أَيْنَ قَبْلَهُ ؟
 قَبْلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ .
 ماذا دَعَا لَهُ ؟
 دَعَا لَهُ بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ .
 كَيْفَ تَعَامَلُ وَالِدَيْكَ ؟
 أَعَامِلُهُمَا بِالْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ .
 مَا فَائِدَةُ بَرِّهِمَا ؟
 كَسِبَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى

تمرين

- ١- اكتبِ الفعلَ المضارعَ فى الدرسِ السابق ؟
 - ٢- اكتبِ الفعلَ الماضى للفعلِ المضارع ؟
 - ٣- الإنشاء
 - اكتبَ عَشْرَ جُمَلٍ تَذَكُرُ فِيهَا حُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ وَذِي الْقُرْبَى ؟
 - ٤- ترجم بالأردية الجمل التالية :
- الْإِنْسَانُ بِصِفَاتِهِ لَا يَلُونَهُ وَلِبَاسِهِ . إِنْ اللَّهُ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى ؟ قَالَ : الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا . قُلْتُ : ثُمَّ أَيُّ ؟ قَالَ : بِرُّ الْوَالِدَيْنِ . قُلْتُ : ثُمَّ أَيُّ ؟ قَالَ : الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ .

۵۔ ترجم بالعربية الجمل التالية :

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے حقوق کے ساتھ والدین کے حقوق کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ والدین کے اولاد پر بہت احسانات ہیں، خاص کر ماں کے۔ ماں اپنے بچے کے ساتھ بہت محنت کرتی ہے، اور اس کی وجہ سے بہت تکلیفیں اٹھاتی ہے۔ اس لئے اولاد کا فرض ہے کہ اپنے والدین کا ادب کرے، ان کا کہا مانے، ان کی خدمت کرے، خاص کر جب وہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔

معانی الكلمات

البر	نیکی / مہلائی	أَيُّ الْعَمَلِ	کونسا عمل کرنا
قَمِيصٌ خَلَقَ	پرائی قمیض	بِرَّ الْوَالِدَيْنِ	والدین کے ساتھ احسان
مَا يُبْكِيكَ؟	کیا چیز آپکو رلا رہی ہے	خَاصَّةً	خاص کر
يَا أَبَتِ	اے میرے ابا جان	تَجْتَهِدُ	محنت کرتی ہے
يَا بَنِي	اے میرے پیارے بیٹے	تَحْمِلُ	برداشت کرتی ہے
أَخْشَى	مجھے ڈر ہے	الْمَشَقَّاتِ	تکلیفیں
أَنْ يَنْكُسِرَ	یہ کہ ٹوٹ جائے	يُحِبُّ عَلَى الْوَلَدِ	اولاد کا فرض ہے
أَعْدَمَهُ	اسے محروم کر دیا	أَنْ يَتَأَدَّبُوا	کہ ادب کریں / با ادب ہوں
عَنِ أُمِّهِ	اپنی ماں کی نافرمانی کی	أَنْ يُطِيعُوا	فرما بندوبستی کریں
صَنَمَهُ إِلَيْهِ	اپنے ساتھ ملا لیا	أَنْ يَخْلِصُوا	یہ کہ خدمت کریں
قَبْلَهُ	اسے پیار کیا	إِذَا	جب
فَرَحًا	خوشی سے	بَلَغُوا الْكِبَرَ	بڑھاپے کو پہنچیں
التَّأَثَّرَ	اثر قبول کرنا		



الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ وَسَائِلُ السَّفَرِ

نَحْنُ نُسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ آخَرَ بِالْقِطَارِ أَوِ السِّيَّارَةِ،
وَيُمْكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالطَّائِرَةِ، وَيُمْكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بِالسَّفِينَةِ.
السَّفِينَةُ تَجْرِي عَلَى وَجْهِ الْمَاءِ، وَالطَّائِرَةُ تَطِيرُ فِي الْفَضَاءِ،
أَمَّا الْقِطَارُ أَوِ السِّيَّارَةُ فَهُمَا يَسِيرَانِ عَلَى الْيَابِسَةِ، وَيَقْطَعَانِ
الْمَسَافَاتِ الْبَعِيدَةَ.

وَالْقِطَارُ يَسِيرُ عَلَى سِكَّةٍ حَدِيدِيَّةٍ خَاصَّةٍ، أَمَّا السِّيَّارَةُ
فَهِيَ تَسِيرُ عَلَى الطَّرِيقِ الْمَعْبُدَةِ، نَرْكَبُ السَّفِينَةَ فِي الْبَحْرِ،
وَنَرْكَبُ الطَّائِرَةَ لِنَطِيرَ فِي الْجَوِّ، وَنَرْكَبُ الْقِطَارَ أَوِ السِّيَّارَةَ
لِنُسَافِرَ فِي الْبَرِّ.

فَالسِّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ هُمَا وَسِيلَتَا السَّفَرِ فِي الْبَرِّ، وَالسَّفِينَةُ
وَسِيلَةُ السَّفَرِ فِي الْبَحْرِ، وَالطَّائِرَةُ وَسِيلَةُ السَّفَرِ فِي الْجَوِّ.
وَحِينَ نَعْزِمُ عَلَى السَّفَرِ نَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ إِحْدَى شَرِكَاتِ
السَّفَرِ وَنَشْتَرِي بِطَاقَةَ السَّفَرِ.

جواب

سؤال

بِمَ نُسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ ؟ نُسَافِرُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ
بِالسِّيَّارَةِ أَوِ الْقِطَارِ.

هل يُمكنُ أنْ نُسافرَ بالطائرة؟ نعم، يُمكنُ أنْ نُسافرَ بالطائرة.
 هل يمكنُ أنْ نُسافرَ بالباخرة؟ نعم، يمكنُ أنْ نُسافرَ بالباخرة.
 أينَ تَجْرِي السَّفِينَةُ؟ تَجْرِي السَّفِينَةُ على وَجْهِ المَاءِ.
 أينَ تَطِيرُ الطائرةُ؟ تَطِيرُ الطائرةُ في الجَوِّ.
 أينَ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ؟ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ على
 اليَابِسة.

هل يَسِيرُ القِطَارُ على الطَّرِيقِ لا، بَلْ يَسِيرُ القِطَارُ على سِكَّةِ
 المَعْبَدَةِ؟ حَدِيدِيَّة.

هل تَسِيرُ السَّيَّارَةُ على سِكَّةٍ لا، بَلْ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ على
 حديدية؟ الطَّرِيقِ المَعْبَدَةِ.

ما هِيَ وَسِيلَةُ السَّفَرِ في البَرِّ؟ السَّيَّارَةُ وَالْقِطَارُ وَسِيلَتَا السَّفَرِ
 في البَرِّ.

ما هِيَ وَسِيلَةُ السَّفَرِ في البَحْرِ؟ السَّفِينَةُ وَسِيلَةُ السَّفَرِ في البَحْرِ.
 ما هِيَ وَسِيلَةُ السَّفَرِ في الجَوِّ؟ الطائرةُ وَسِيلَةُ السَّفَرِ في الجَوِّ.
 ماذا نَفْعَلُ حِينَ نَعْزِمُ على
 نَذْهَبُ إلى مَكْتَبِ إِحْدَى

السَّفَرِ؟ شَرِكَاتِ السَّفَرِ وَنَشْتَرِي التَّذْكِرةَ.

كيفَ نَسْتَعِدُّ لِلسَّفَرِ؟ نَأْخُذُ خَوَائِجَنَا في صُنْدُوقٍ

وَنَذْهَبُ إلى المَحْطَةِ.

أينَ نَرْكَبُ القِطَارَ؟ نَرْكَبُ القِطَارَ في مَحْطَةِ القِطَارِ.

أَيْنَ نَرُكَبُ السَّيَّارَةَ ؟	نَرُكَبُ السَّيَّارَةَ فِي مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ .
أَيْنَ نَرُكَبُ السَّفِينَةَ ؟	نَرُكَبُ السَّفِينَةَ فِي الْمِيناءِ الْبَحْرِي .
أَيْنَ نَرُكَبُ الطَّائِرَةَ ؟	نَرُكَبُ الطَّائِرَةَ فِي الْمَطَارِ .

تمرین

- ۱- اُكْتُبِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ ؟
- ۲- اَكْتُبِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ ؟
- ۳- الْإِنْشَاءُ
- اَكْتُبْ عَشْرَ جُمَلٍ تَصِفُ فِيهَا مَحَطَّةَ الْقِطَارِ أَوْ الْمَطَارَ أَوْ الْمِيناءَ ؟
- ۴- تَرْجِمِ بِالْأُرْدِيَةِ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ :
- مِنْ وَسَائِلِ السَّفَرِ وَالنَّقْلِ إِلَى مَسَافَاتٍ قَصِيرَةٍ الدَّرَاجَةُ الْعَادِيَّةُ ،
وَالدَّرَاجَةُ النَّارِيَّةُ ، وَعَرَبَةُ الْحِصَانِ ، وَعَرَبَةُ الْجَمَلِ ، وَعَرَبَةُ الْحِمَارِ ، وَسَيَّارَةُ
الْأَجْرَةِ (تِيكْسِي) وَالرَّكُشَةُ . كَمَا أَنَّ النَّاسَ فِي الْقُرَى وَالْجِهَاتِ الْبَعِيدَةِ
يَسْتَخْدِمُونَ الْفَرَسَ وَالْجَمَلَ وَالْبَغْلَ وَالْحِمَارَ لِلنَّقْلِ وَالرُّكُوبِ . وَوُجُودُ هَذِهِ
الْوَسَائِلِ نِعْمَةٌ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ تَعَالَى ، يَجِبُ أَنْ نَشْكُرَهُ عَلَى ذَلِكَ .
- ۵- تَرْجِمِ بِالْعَرَبِيَّةِ الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ :
- بونگ جہاز کی رفت بہت تیز ہے . بعض جہاز دو انجن والے ہیں . اور بعض جہاز چار
انجن والے ہوتے ہیں . جہاز پر سوار ہونے کے لئے سیٹری استعمال کی جاتی ہے . جہاز کا
عملہ کپٹن ، انجنیر ، اور اسٹروٹرز پر مشتمل ہوتا ہے بعض ہوائی جہاز ایک براعظم سے دوسرے براعظم
تک اڑتے ہیں . اور سینکڑوں سواریوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں .

معانی الکلمات

وسائل / ذرائع	أَسْرَع	بہت تیز
بحری جہاز	مَحْرَك	انجن
{	سَلَم	سیڑھی
مسافین / فاصلے	لِلرُّكُوبِ	سوار ہونے کیلئے
ریل کی پٹری	طَاقِمُ الطَّائِرَةِ	جہاز کا عملہ
پختہ سڑکیں	الطَّيَّار	کپٹن
ہم ارادہ کرتے ہیں	المُهَنْدِسِ	انجینیر
ٹرویل ایجنسیاں	المُضِيفَاتِ	ا رہوسٹنز
بوئنگ جہاز	تَنْقِیلُ الرُّكَّابِ	سوار یوں کو منتقل کرتے ہیں
رفتار	مِائَةِ الرُّكَّابِ	سینکڑوں سوار یوں
وَسَائِلُ		
السَّفِينَةُ		
السَّابِخَةُ		
المَسَافَاتِ		
سِکَّةُ حَدِيدِيَّة		
الطَّرِيقُ الْمَعْبُودَةُ		
نَعَزِمُ		
شركات السفر		
الطَّائِرَةُ النَّفَاثَةُ		
السُّرْعَةُ		



الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

ثَرْوَةٌ مِنْ نِصْفِ قِرْشٍ

أَرَادَ تَاجِرٌ أَنْ يُعَلِّمَ وَلَدًا ذَكِيًّا لَهُ الْاِقْتِصَادَ، فَاشْتَرَى لَهُ صُنْدُوقًا لِلتَّوْفِيرِ، وَعَوَّدَهُ أَنْ يَضَعَ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ. أَخَذَ الْوَلَدُ يَضَعُ فِي صُنْدُوقِهِ صَبَاحَ كُلِّ يَوْمٍ نِصْفَ الْقِرْشِ، وَاطْبَعَ عَلَى ذَلِكَ مُدَّةَ دِرَاسَتِهِ فِي رَوْضَةِ الْأَطْفَالِ، وَالْمَدْرَسَةِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ، ثُمَّ فِي مَدْرَسَةِ التِّجَارَةِ. وَلَمَّا أَتَمَّ دِرَاسَتَهُ فَتَحَ صُنْدُوقَهُ، فَإِذَا فِيهِ عِشْرُونَ جَنِيْهًا. فَتَحَ هَذَا الشَّابُّ مَحَلًّا لِلتِّجَارَةِ، وَاشْتَرَى بِضَاعَةً بِالْمَالِ الَّذِي ادَّخَرَهُ لِنَفْسِهِ، وَشَرَعَ يَعْمَلُ فِي تِجَارَتِهِ بِجِدٍّ وَأَمَانَةٍ، مُكْتَفِيًّا بِالرِّبْحِ الْقَلِيلِ، وَلَمْ تَمْضِ سَنَوَاتٌ حَتَّى كَانَ مِنْ أَكْبَرِ التَّجَّارِ.

وَكَانَ يَقُولُ لِإِخْوَانِهِ: إِنَّ ثَرَوَتِي مِنْ أَنْصَافِ الْقُرُوشِ الَّتِي ادَّخَرْتُهَا فِي أَيَّامِ دِرَاسَتِي.

جَوَاب

سُؤَال

مَاذَا أَرَادَ التَّاجِرُ أَنْ يُعَلِّمَ وَلَدَهُ؟ أَرَادَ أَنْ يُعَلِّمَ وَلَدَهُ الْاِقْتِصَادَ
 هَلْ كَانَ وَلَدُهُ غَنِيًّا؟ لا، بَلْ كَانَ وَلَدُهُ ذَكِيًّا
 مَاذَا فَعَلَ لِيُعَلِّمَ وَلَدَهُ الْاِقْتِصَادَ؟ اشْتَرَى لَهُ صُنْدُوقَ التَّوْفِيرِ

وعلى أيّ شيءٍ عودّه ؟

عودّه أن يضع فيه كلّ يومٍ

نصف قرشٍ

ماذا فعل الولد ؟

أخذ يضع فيه كلّ يومٍ نصف

قرشٍ

متى بدأ الولد بالإدخار ؟

بدأ من روضة الأطفال

هل واطب على ذلك ؟

نعم، واطب على ذلك

وكم واطب على ذلك ؟

واطب على ذلك مدة دراسته

متى فتح صندوق التوفير ؟

فتح الصندوق بعد ما أتم

دراسته

كم كان مقدار المال الذي ادخره ؟

كان مقداره عشرين جنيهاً

وماذا فعل بعد ذلك ؟

فتح محلاً للتجارة

وماذا فعل بالمال الذي ادخره ؟

اشترى به بضاعة

كيف كانت سيرته في تجارته ؟

كان يعمل بالجد والأمانة

هل كان حريصاً على جمع المال لا ، بل كان قانعاً

أم قانعاً ؟

هل كان ناجحاً في تجارته ؟

نعم، كان ناجحاً في تجارته

ماذا حصل له بعد سنوات ؟

صار من أكابر التجار

تمرین

- ۱۔ اکتب الفعل الماضي في الدرس السابق ؟
- ۲۔ کون الفعل المضارع من الفعل الماضي ؟
- ۳۔ الانشاء
- ۴۔ اکتب عشر جمل تصف فيها التاجر الصادق الأمين ؟
- ۵۔ ترجم بالاردية الجملة التالية :
الاقتصاد نصف المعيشة . قال النبي صلى الله عليه وسلم : "ما عال من اقتصد" . ينبغي للإنسان أن يكسب المال الحلال ، وينفقه على نفسه وأهله ، وفي أعمال الخير ، وأن يقتصد في النفقة ، وأن يدخر شيئاً مما يكسبه .
- ۶۔ ترجم بالعربية الجملة التالية :
مال کو حرام کاموں میں خرچ کرنا اسراف ہے . اور اسے بے جا خرچ کرنا بھی اسراف ہے .
اور ضرورت سے زائد خرچ کرنا بھی اسراف ہے . مسلمان تاجر نہ جھوٹ بولتا ہے ، اور نہ جھوٹی قسم کھاتا ہے . اور نہ کسی کو دھوکہ دیتا ہے . اور جب تولتا ہے تو جھکتا تولتا ہے . اور لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرتا ہے .

معانی الكلمات

شُرُوءٌ	سرمایہ	روضۃ الأطفال	کنڈرگارٹن
قِرْشٌ	ایک سکہ آنے کے برابر	أَنْتَمَ	پورا کیا
الاقتصاد	میان روی / معیشت میں	عَوْدَةٌ	اسے عادی بنایا / اسکی
صندوق التوفير	گلمہ / پیسے ڈالنے کی صندوقچی	عادت ڈالی	
	جس میں بچے پیسے ڈالتے ہیں	محل التجارة	دکان

بِضَاعَةٍ	تجارت کا سامان	يَقْتَصِدُ	میانہ روی اختیار کرے
أَدَّخَرَهُ	اسے جمع کیا / ذخیرہ کیا	الْإِسْرَافُ	اسراف / حد سے نکلنا
بِجَدِّ	محنت کے ساتھ	فِي غَيْرِ مَحَلِّهِ	بے جا
مُكْتَفِيًا	اتفا کرتے ہوئے	أَكْثَرُ مِنَ الْحَاجَةِ	ضرورت سے زائد
	قناعت کرتے ہوئے	لَا يَحْلِفُ الْكَذِبَ	جھوٹی قسم نہیں کھاتا
الرَّيْجُ الْقَلِيلُ	تھوڑا نفع	لَا يَغُشُّ	دھوکا نہیں دیتا
مَا عَالَ	تنگ دست نہیں ہوتا	يُرْجِحُ	جھکتا تو لتا ہے
أَنْ يَكْسِبَ	یہ کہ کماؤ	الْمُسَامَحَةُ	نرمی کا برتاؤ کرنا
يَنْفَقَهُ	اسے خرچ کرے	النَّفَقَةُ	خرچ
أَعْمَالُ الْخَيْرِ	نیک کام		



الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُونَ الطُّفِيلِيُّ

صَحِبَ طُفِيلِيُّ رَجُلًا فِي سَفَرٍ، فَلَمَّا نَزَلَ فِي بَعْضِ الْمَنَازِلِ،
قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: خُذْ دِرْهَمًا، وَامْضِ، فَاشْتَرِ لَنَا لَحْمًا. قَالَ لَهُ
الطُّفِيلِيُّ: قُمْ أَنْتَ، فَاشْتَرِ، وَاللَّهِ إِنِّي لَتَعِيبٌ. فَمَضَى الرَّجُلُ،
فَاشْتَرَى اللَّحْمَ. ثُمَّ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: قُمْ فَاطْبُخْهُ، فَقَالَ: لَا
أَحْسِنُ، فَقَامَ الرَّجُلُ فَطَبَخَهُ، ثُمَّ قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفِيلِيِّ: فَاثْرِدْ.
فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَكَسْلَانٌ. فَثَرَدَ الرَّجُلُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: فَاغْتَرِفْ.
قَالَ: أَخْشَى أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَيَّ ثِيَابِي. فَغَرَفَ الرَّجُلُ، حَتَّى ارْتَوَى
الشَّرِيدُ. فَقَالَ لَهُ: قُمْ الْآنَ فَكُلْ. قَالَ: نَعَمْ، إِلَى مَتَى هَذَا
الْخِلَافُ، وَاللَّهِ، لَقَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ كَثْرَةِ خِلَافِكَ وَتَقَدَّمَ فَأَكُلَ.

جواب

سؤال

أَيْنَ صَحِبَ الطُّفِيلِيُّ رَجُلًا ؟	صَحِبَ الطُّفِيلِيُّ رَجُلًا فِي سَفَرٍ
أَيْنَ نَزَلَ فِي هَذَا السَّفَرِ ؟	نَزَلَ فِي مَنْزِلٍ مِنَ الْمَنَازِلِ
مَاذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفِيلِيِّ ؟	قَالَ لَهُ: خُذْ دِرْهَمًا وَاشْتَرِ لَنَا لَحْمًا
هَلْ أَجَابَ الطُّفِيلِيُّ لِلرَّجُلِ ؟	مَا أَجَابَ الطُّفِيلِيُّ لِلرَّجُلِ
مَاذَا قَدَّمَ مِنَ الْعُذْرِ ؟	قَالَ لَهُ: إِنِّي لَتَعِيبٌ
مَنْ الَّذِي اشْتَرَى اللَّحْمَ ؟	اشْتَرَى اللَّحْمَ الرَّجُلُ

هل طَبَخَ الطُّفِيلِيُّ اللَّحْمَ ؟ ما طَبَخَ الطُّفِيلِيُّ اللَّحْمَ .
 مَنْ الذِي ثَرَدَ ؟ ثَرَدَ الرَّجُلُ .
 هَلِ اغْتَرَفَ الطُّفِيلِيُّ ؟ ما اغْتَرَفَ الطُّفِيلِيُّ .
 ماذا قَدَّمَ مِنَ العُذْرِ ؟ قال: إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَنْقَلِبَ عَلَى
 ثِيَابِي .
 كَمْ مَرَّةً قَدَّمَ الطُّفِيلِيُّ مِنَ العُذْرِ ؟ قَدَّمَ العُذْرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ .
 ما هِيَ المُسَاعِدَةُ الَّتِي قَدَّمَهَا سَاعَدَهُ فِي أَكْلِ الطَّعَامِ .
 الطُّفِيلِيُّ لِصَاحِبِهِ ؟
 هل تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ طُفِيلِيًّا ؟ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ طُفِيلِيًّا .

تمرين

- ١- اكتبِ الفعلَ الماضيَ في الدرسِ السابقِ ؟
 - ٢- كَوِّنِ الفعلَ المضارعَ مِنَ الفعلِ الماضيِ ؟
 - ٣- الإنشاء
 - اكتبِ قِصَّةً شَبِيهَةً بِالقِصَّةِ السَّابِقَةِ لِلطُّفِيلِيِّ ؟
 - ٤- ترجم بالأردية الجملَ التاليةَ :
- حامدٌ رَجُلٌ صَالِحٌ . يَهْتَمُّ بِأُمُورِ الْبَيْتِ ، يَأْخُذُ السَّلَّةَ فِي الصَّبَاحِ ، وَيَذْهَبُ إِلَى السُّوقِ ، فَيَشْتَرِي لِأَهْلِهِ مَا يَحْتَاجُونَ إِلَيْهِ : مِنْ لَحْمٍ ، وَخُضْرَةٍ وَفَاكِهَةٍ . وَزَوْجَتُهُ امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ . تُودِّعُ زَوْجَهَا وَأَوْلَادَهَا فِي الصَّبَاحِ وَتَسْتَقْبِلُهُمْ فِي الْمَسَاءِ ، وَتُجَهِّزُ لَهُمُ الطَّعَامَ ، ثُمَّ تَقْدِّمُهُ إِلَيْهِمْ ، فَيَأْكُلُونَ مُجْتَمِعِينَ وَيَحْمَدُونَ اللَّهَ عَلَى ذَلِكَ .

۵۔ ترجمہ بالعربیۃ الجملة التالیۃ :

طفیلی بنا بُری عادت ہے ۔ اس سے انسان بدنام اور رُسوا ہوتا ہے ۔ طفیلی بنا حرص اور لالچ کی علامت ہے ۔ انسان کو چاہئے کہ اپنے آپ کو صبر اور قناعت کا عادی بنائیے ۔ اور عزتِ نفس کے ساتھ زندگی گزارے ۔ طفیلی چور کی حیثیت سے داخل ہوتا ہے ۔ اور غاصب بن کر واپس جاتا ہے ۔ اگر کوئی اپنے ساتھ دوسروں کو بن بلائے لے جائے تو اسے چاہیئے کہ صاحب خانہ سے اس کی اجازت لے لے ۔

معانی الکلمات

الطُّفِیلِی	بَن بِلَا یا ہِمَان	یَهْتَمُّ	اہتمام کرتا ہے / خیال کرتا ہے
صَحْبٌ	ساتھ ہو گیا	تَجَهَّزَ	تیار کرتی ہے
مَنْزِلٌ	ٹھکانا / منزل	التَّطَمُّلُ	طفیلی بننا
تَعَبٌ	تھکا ہوا	الْحِرْصُ وَالطَّمَعُ	حرص اور لالچ
إِطْبَخُهُ	اسے پکاؤ	یَنْبَغِی لِلْإِنْسَانِ	انسان کو چاہئے
لَا أَحْسَنَ	میں اچھی طرح نہیں جانتا	أَنْ یَعْوِدَ نَفْسَهُ	اپنی عادت ڈالے
إِشْرَدَ	روٹی کے ٹکڑے کرو	أَنْ یَعْبِیْشَ	کہ زندگی گزارے
کَسَلَانٌ	سست	یَدْخُلُ سَارِقًا	چور کی حیثیت سے داخل ہوتا ہے
إِغْتَرَفَ	چیم سے شوربا ڈالو	یَخْرُجُ غَاصِبًا	غاصب بن کر نکلتا ہے
أَخْشَى	مجھے ڈر ہے	إِنْ أَخَذَ مَعَهُ	اگر اپنے ساتھ لیجائے
أَنْ یَنْقَلِبَ	کہ پلٹ جائے	یَسْتَأْذِنُ	اجازت طلب کرے
إِرْتَوَى الثَّیْدَ	روٹی اچھی طرح تر ہو گئی	صَاحِبِ الْبَیْتِ	گھر والا / میزبان
الْجِلَافُ	مخالفت	الْمُضِیْفِ	
اسْتَحْشِیْتُ	مجھے شرم آنے لگی		
تَقَدَّمَ	آگے بڑھا		

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ

إِنِّي قَلِيلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ

كَانَ رَجُلٌ مُسَافِرًا إِلَى بَلَدٍ بَعِيدٍ، وَفِي الطَّرِيقِ تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ، وَحَلَّ ضَيْفًا فِي بَيْتِهِ، لِيَسْتَرِيحَ بَعْضَ الْوَقْتِ، ثُمَّ يَتَابِعَ سَفَرَهُ، وَعِنْدَ الْغَدَاءِ جَلَسَا إِلَى الْمَائِدَةِ، فَأَحْضَرَ صَاحِبُ الْبَيْتِ خُبْزًا، وَمَضَى لِيُحْضِرَ بَقِيَّةَ الطَّعَامِ، وَبَعْدَ قَلِيلٍ عَادَ وَهُوَ يَحْمِلُ بِيَدِهِ صَحْفَةً طَعَامٍ، وَإِذَا بِالضَّيْفِ قَدْ أَكَلَ الْخُبْزَ، فَوَضَعَ الصَّحْفَةَ، وَذَهَبَ فَأَحْضَرَ خُبْزًا، وَإِذَا بِالضَّيْفِ قَدْ التَّهَمَ مَا فِي الصَّحْفَةِ مِنْ طَعَامٍ، وَفَعَلَ صَاحِبُ الْبَيْتِ ذَلِكَ عِدَّةَ مَرَّاتٍ.

وَأَخِيرًا سَأَلَ الرَّجُلُ ضَيْفَهُ قَائِلًا: إِلَى أَيْنَ تُرِيدُ الذَّهَابَ يَا أَخِي؟ فَأَجَابَهُ الضَّيْفُ: إِلَى مِصْرَ. قَالَ الرَّجُلُ: وَلِمَذَا؟ فَقَالَ الضَّيْفُ: بَلَّغَنِي أَنْ فِيهَا طَيِّبًا حَازِقًا، وَأُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَهُ عَمَّا يُصْلِحُ مَعْدَتِي، فَإِنِّي قَلِيلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ. فَقَالَ الرَّجُلُ: إِذَا ذَهَبْتَ يَا صَاحِبِي وَأَصْلَحَتْ مَعْدَتُكَ، فَلَا تَجْعَلْ عَوْدَتَكَ عَنْ هَذَا الطَّرِيقِ.

جواب

سؤال

أَيْنَ كَانَ الرَّجُلُ مُسَافِرًا؟ كان الرجلُ مُسَافِرًا إِلَى بَلَدٍ
بُعِيدٍ

أَيْنَ تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ ؟	تَعَرَّفَ إِلَى شَخْصٍ فِي الطَّرِيقِ
لِمَاذَا حَلَّ ضَيْفًا عِنْدَهُ ؟	لِيَسْتَرِيحَ عِنْدَهُ بَعْضَ الْوَقْتِ
هَلْ أَرَادَ الْإِقَامَةَ عِنْدَهُ ؟	لَا ، بَلْ أَرَادَ أَنْ يُتَابَعَ سَفَرَهُ
أَيْنَ أَكَلَ الْغَدَاءَ ؟	أَكَلَ الْغَدَاءَ عِنْدَ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ
عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَدُلُّ عَمَلُ الضَّيْفِ ؟	يَدُلُّ عَلَى الْحِرْصِ وَالطَّمَعِ
هَلْ كَانَتْ مِعْدَةُ الضَّيْفِ ضَعِيفَةً ؟	لَا ، مَا كَانَتْ مِعْدَتُهُ ضَعِيفَةً
هَلْ كَانَ الرَّجُلُ يَظُنُّ أَنَّ مِعْدَتَهُ ضَعِيفَةً ؟	نَعَمْ ، كَانَ يَظُنُّ أَنَّ مِعْدَتَهُ ضَعِيفَةً
أَيْنَ كَانَ يَقْصِدُ ؟	كَانَ يَقْصِدُ إِلَى طَيِّبٍ مَاهِرٍ
هَلْ دَعَا الرَّجُلَ إِلَى بَيْتِهِ بَعْدَ الْعَوْدَةِ ؟	لَا ، بَلْ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ عَنِ الْعَوْدَةِ إِلَيْهِ

تمرين

- ١- أكتب الفعل الماضي في الدرس الماضي ؟
 - ٢- كوّن الفعل المضارع من الفعل الماضي ؟
 - ٣- الإنشاء
 - ٤- اكتب عشرَ جملٍ تذكرُ فيها فوائدَ قِلَّةِ الطَّعَامِ ؟
 - ٥- ترجم بالأردية الجمل التالية :
- يَأْكُلُ الْإِنْسَانُ لِيَعِيشَ ، وَلَا يَعِيشُ لِيَأْكُلَ . كَثْرَةُ الْأَكْلِ لَيْسَتْ عَادَةً مَحْمُودَةً ، كَثْرَةُ الطَّعَامِ تُفْسِدُ الْمِعْدَةَ ، وَيَضُرُّ بِالصِّحَّةِ . اجْعَلْ مِعْدَتَكَ ثَلَاثًا ، ثَلَاثًا لِلطَّعَامِ وَثَلَاثًا لِلْمَاءِ وَثَلَاثًا لِلنَّفْسِ ، وَلَا تَأْكُلْ حَتَّى تَجُوعَ ، وَإِذَا أَكَلْتَ فَلَا تَشْبَعُ .

۵۔ ترجم بالعربیة الجمل التالیة :

بعض لوگ بہت کھاتے ہیں ، اور کھانا ہضم کرنے کے لئے دوا استعمال کرتے ہیں۔
اس طرح وہ اپنا کھانا اور پیسہ دونوں ضائع کرتے ہیں ، اور اس کے ساتھ وہ اپنی صحت
کو بھی برباد کرتے ہیں ، اس کے بجائے اگر وہ کم کھانے کی عادت ڈالیں تو کھانا بھی بچے اور
پیسہ بھی بچے۔ اور دوسروں کے کام آئے۔

معانی الکلمات

قلیل الشهوة	اشتہا / بھوک کی کمی	لِیَعِیْشَ	تاکہ زندہ رہے
تَعْرِفَ	متعارف ہوا	لِیَأْکُلَ	تاکہ کھائے
حَلَّ ضَیْفًا	ہمان ٹھہرا	النَّفْسَ	سانس
ثُمَّ یَتْبَعُ سَفَرَهُ	پھر سفر جاری رکھے	حَتَّى تَجُوعَ	جتک تجھے بھوک نہ لگے
مَا یُدَّةَ	دستر خوان	لَا تَشْبَعُ	پیٹ نہ بھرد / سیر نہ ہو
صَحْفَةَ طَعَامٍ	کھانے کا پیالہ	لِهَضْمِ الطَّعَامِ	کھانا ہضم کرنے کیلئے
إِلَتِهِمْ	کھا گیا / نگل گیا	هَكَذَا	اس طرح
عِدَّةَ مَرَّاتٍ	چند بار	یُضِیْعُونَ	ضائع کرتے ہیں
طَبِیبٌ حَازِقٌ	ماہر طبیب	یُفْسِدُونَ	خراب کرتے ہیں
عَمَّا یُصْلِحُ	جو میرے معدہ کو	بَدَلُ ذَلِكَ	اس کے بجائے
مِعْدَاتِی	ٹھیک کرے	تَعْوَدُوا	عادت ڈالیں
حَقًّا	سچ		

الدَّرْسُ الأَرْبَعُونَ

سِيرَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِسْمُ أَبِيهِ

هُوَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ ، الْمَبْعُوثُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً ،
وَهُوَ مِنْ قَبِيلَةِ قُرَيْشٍ ، الَّتِي يَنْتَهِي نَسَبُهَا إِلَى سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيلَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ ، وَهِيَ قَبِيلَةٌ مِنْ أَشْرَفِ قَبَائِلِ الْعَرَبِ ، وَاعْظَمِهَا
ثَرْوَةً وَتِجَارَةً . وَأَبُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَيِّدِ مَكَّةَ .
وَأُمُّهُ أَمِنَةُ بِنْتُ وَهَبٍ .

مَوْلِدُهُ

وُلِدَ بِمَكَّةَ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ عَامِ الْفِيلِ ، سَنَةِ ٥٧٢ م ،
وَهُوَ الْعَامُ الَّذِي غَزَا فِيهِ جَيْشٌ مِنَ الْحَبَشَةِ مَكَّةَ ، وَمَاتَ أَبُوهُ
شَابًّا وَالنَّبِيُّ فِي بَطْنِ أُمِّهِ . فَلَمَّا وُلِدَ ، رَبَّاهُ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ ،
وَارْضَعَتْهُ حَلِيمَةُ السَّعْدِيَّةُ ، وَمَاتَتْ أُمُّهُ وَعُمُرُهُ سِتُّ سِنِينَ .
فَكَانَ جَدُّهُ يَعْطِفُ عَلَيْهِ وَيَرْعَاهُ ، فَلَمَّا بَلَغَ الثَّامِنَةَ مِنْ
عُمُرِهِ ، مَاتَ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ ، فَكَفَلَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ ،
وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ ، فَبَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ .

نَشَاتُهُ

نَشَأَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّصِفًا بِمَحَاسِنِ الصِّفَاتِ ،
بَعِيدًا عَمَّا يَمِيلُ إِلَيْهِ أَمْثَالُهُ : مِنَ اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ وَالْعَبَثِ ، وَقَدْ
صَانَهُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ مَا كَانَ ذَائِعًا فِي قَوْمِهِ : مِنْ عِبَادَةِ
الْأَصْنَامِ ، وَشُرْبِ الْخَمْرِ ، وَلَعِبِ الْمَيْسِرِ ، فَعَلَّمَهُ اللَّهُ فَأَحْسَنَ
تَعْلِيمَهُ ، وَآدَبَهُ فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهُ .

أَخْلَاقُهُ

كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمَ النَّاسِ مَرْوَةً وَحِلْمًا ،
وَأَحْسَنَهُمْ جَوَابًا ، وَأَصْدَقَهُمْ حَدِيثًا ، وَأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً ،
وَأَبْعَدَهُمْ عَنِ الْفُحْشِ . وَقَدْ عُرِفَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ وَقْتِ صِغَرِهِ بِهَذِهِ الصِّفَاتِ ، فَلَمْ يَرَوْعْنَهُ أَحَدٌ أَنَّهُ كَذَبَ ؛
وَلِذَلِكَ لُقِّبَهُ قَوْمُهُ : الصَّادِقَ ، وَكَانَ النَّاسُ وَهُوَ شَابٌ يُودِعُونَهُ
الْأَمَانَاتَ ، فَيَحْفَظُهَا وَيَرُدُّهَا إِلَيْهِمْ سَالِمَةً ، وَلِذَلِكَ لُقِّبَ الْأَمِينُ ؛
وَكَانَ يَرْعَى الْغَنَمَ لِيَكْتَسِبَ رِزْقَهُ بِعَمَلِهِ ، وَسَافَرَ مَعَ عَمِّهِ أَبِي
طَالِبٍ إِلَى الشَّامِ لِلتَّجَارَةِ .

وَلَمَّا أَرَادَتْ قُرَيْشٌ تَجْدِيدَ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ ، اخْتَلَفَ زُعَمَاءُ
الْقَبَائِلِ فِيمَنْ يَضَعُ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فِي مَكَانِهِ ، ثُمَّ اتَّفَقُوا عَلَى

أَنْ يَرْضَوْا حُكْمَ أَوَّلِ دَاخِلٍ عَلَيْهِمْ ، فَكَانَ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ دَاخِلٍ ،
فَقَالُوا : رَضِينَا حُكْمَ الْأَمِينِ ، فَأَخَذَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ ، وَوَضَعَ فِيهِ الْحَجَرَ ، وَقَالَ : لِيَحْمِلَ رَئِيسُ كُلِّ
قَبِيلَةٍ مِنْ طَرَفٍ ، فَحَمَلُوهُ ، حَتَّى إِذَا انْتَهَوْا إِلَى مَوْضِعِهِ ،
وَضَعَهُ هُوَ بِيَدِهِ ، فَاطْمَأْنَنْتُ بِفِعْلِهِ النَّفُوسُ .

زَوَاجُهُ بِالسَّيِّدَةِ خَدِيجَةَ

كَانَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ شَرِيفَةً غَنِيَّةً ، فَلَمَّا
بَلَغَهَا مَا اشْتَهَرَ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّدَقِ وَالْأَمَانَةِ ،
عَرَضَتْ عَلَيْهِ السَّفَرُ فِي تِجَارَةٍ لَهَا إِلَى الشَّامِ ، مَعَ خَادِمِهَا
مَيْسَرَةَ ، فَخَرَجَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَدِمَ الشَّامَ ، وَبَاعَ
مَا كَانَ مَعَهُ ، وَاشْتَرَى بَدَلًا مِنْهُ ، وَاقْبَلَ مَعَ مَيْسَرَةَ إِلَى
مَكَّةَ ، فَلَمَّا رَأَتْ السَّيِّدَةُ خَدِيجَةَ نَجَاحَ تِجَارَتِهَا عَلَى يَدَيْهِ ،
وَ عَلِمَتْ فِيهِ الْأَمَانَةَ ، عَرَضَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا ، فَقَبِلَ ،
وَكَانَتْ سِنُّهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ سَنَةً ، وَسِنُّهَا أَرْبَعِينَ .

مَبْعَثُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ النَّبِيُّ قَبْلَ مَبْعَثِهِ يَخْرُجُ إِلَى جَبَلِ حِرَاءَ ، فَيَتَعَبَّدُ فِيهِ

بِذِكْرِ اللَّهِ ، حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْأَرْبَعِينَ ، نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ الْوَحْيِ :
 جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ، وَبِأَوَّلِ سُورَةِ مِنَ
 الْقُرْآنِ ، وَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ ، الْمَبْعُوثُ إِلَى النَّاسِ جَمِيعًا ،
 فَرَجَعَ إِلَى السَّيِّدَةِ خَدِيجَةَ ، وَأَخْبَرَهَا بِمَا حَصَلَ ، فَأَمَنَتْ بِهِ ،
 ثُمَّ أَخْبَرَ جَمَاعَةً مِنَ الرِّجَالِ ، كَأَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانَ ، فَأَمَنُوا بِهِ
 وَصَدَّقُوهُ ، ثُمَّ أَخَذَ يَدْعُو قَوْمَهُ إِلَى عِبَادَةِ اللَّهِ ، وَالتَّصَدِيقِ
 بِرِسَالَتِهِ ، وَكَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ ، وَيَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ ، وَيَلْعَبُونَ
 الْمَيْسِرَ ، وَيَشْرَبُونَ الْخَمْرَ ، وَيَتَحَارِبُونَ ، فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ ،
 وَمِنْهُمْ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ .

وَكَانَ النَّبِيُّ يَذِمُّ الْأَصْنَامَ ، فَكَانَ قَوْمُهُ يُؤْذُونَهُ ،
 وَيُعَذِّبُونَ مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الضُّعَفَاءِ ، وَبَقِيَ يَدْعُو قَوْمَهُ ثَلَاثَ
 عَشْرَةَ سَنَةً فِي مَكَّةَ . وَلَمَّا اشْتَدَّ إِيْذَاؤُهُمْ لَهُ وَلِأَصْحَابِهِ ،
 أَمَرَهُ اللَّهُ بِالْهَجْرَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَهَاجَرَ إِلَيْهَا ، وَبَقِيَ بِهَا عَشْرَ
 سِنِينَ ، انْتَشَرَ فِيهَا الْإِسْلَامُ انْتِشَارًا عَظِيمًا فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ ،
 وَتُوفِّيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَعُمُرُهُ ثَلَاثُ وَسِتُّونَ سَنَةً .

مَا فِي سِيرَةِ النَّبِيِّ مِنَ الْعِظَاتِ وَالْآدَابِ

- ١-- أَنْ الْأَخْلَاقَ الْحَسَنَةَ تَرْفَعُ صَاحِبَهَا إِلَى أَعْلَى الْمَرَاتِبِ.
- ٢ -- أَنْ الْأَمَانَةَ تُكْسِبُ ثِقَةَ النَّاسِ وَحُبَّهُمْ.
- ٣-- أَنْ الصَّبْرَ عَلَى الشَّدَائِدِ، يَنْتَهِي دَائِمًا بِالْفَوْزِ وَالنَّصْرِ عَلَى الْأَعْدَاءِ.

تَمْرِين

- ١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ :
- مَا اسْمُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ وَمَا اسْمُ وَالِدِهِ ؟ وَمَا اسْمُ وَالِدَتِهِ ؟ إِلَى مَنْ يَنْتَهِي نَسَبُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟
- مَتَى وُلِدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ وَأَيْنَ وُلِدَ ؟ هَلْ كَانَ وَالِدُهُ حَيًّا ؟
- مِنْ أَلَّتِي أَرْضَعَتْهُ ؟ كَمْ كَانَ عُمُرُهُ حِينَ تُوْفِيَتْ أُمُّهُ ؟ مَنْ كَفَلَهُ بَعْدَ وَفَاتِ عَبْدِ الْمُطَّلَبِ ؟
- كَيْفَ كَانَتْ نَشْأَتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ وَكَيْفَ كَانَ خَلْقُهُ ؟
- بِأَيِّ صِفَةٍ عُرِفَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَغِيرٌ ؟ كَيْفَ حَكَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَا اخْتَلَفَ الزُّعَمَاءُ فِي وَضْعِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ ؟
- مَنْ عَرَضَتْ عَلَيْهِ التَّجَارَةُ إِلَى الشَّامِ ؟ مَنْ صَاحَبَهُ فِي هَذَا السَّفَرِ ؟
- هَلْ كَانَتْ تِجَارَتُهُ رَابِحَةً ؟ مَاذَا كَانَ تَأْثَرُ خِدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ؟ وَمَاذَا عَرَضَتْ عَلَيْهِ ؟ كَمْ كَانَ عُمُرُهَا ؟ وَكَمْ كَانَ عُمُرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟
- أَيْنَ كَانَ يَتَعَبَّدُ قَبْلَ مَبْعَثِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ أَيْنَ جَاءَهُ الْوَحْيُ ؟

وَكَمْ كَانَ عُمُرُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ مَنِ الَّذِي نَزَلَ عَلَيْهِ بِالْوَحْيِ؟ أَيْنَ رَجَعَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ؟ مَنْ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِبِهِ
مِنَ النَّسَاءِ؟ مَنْ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الرِّجَالِ؟ إِلَى أَيِّ شَيْءٍ دَعَا قَوْمَهُ؟ مَاذَا
كَانَتْ حَالُ قَوْمِهِ؟ هَلْ آمَنَ بِهِ قَوْمُهُ؟ مَاذَا كَانَتْ مُعَامَلَةُ قَوْمِهِ مَعَهُ؟
كَمْ مَدَّةً دَعَا قَوْمَهُ فِي مَكَّةِ الْمَكْرُمَةِ؟ إِلَى أَيْنَ هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
كَمْ عَاشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟ أَيْنَ انْتَشَرَ
الْإِسْلَامُ؟

وَمَتَى تَوَفَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَكَمْ كَانَ عُمُرُهُ؟ أَذْكَرُمَا
فِي سِيرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعِظَاتِ وَالْآدَابِ؟
٢- الْإِنْشَاءُ :

اَكْتُبْ مَقَالَةً لَا تَقِلُّ عَنْ صَفْحَةٍ وَاحِدَةٍ عَلَى أَحَدِ الْمَوْضُوعَاتِ
التَّالِيَةِ :

- | | |
|---|-------|
| خُلُقُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | _____ |
| شَجَاعَتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | _____ |
| جُودُهُ وَسَخَاءُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | _____ |
| حِلْمُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | _____ |
| تَوَاضُعُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | _____ |



الدَّرْسُ الحَادِي وَالْأَرْبَعُونَ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ * الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ * مَالِكِ يَوْمِ
 الدِّينِ * إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ * اهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ، غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
 عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ .

شَرْحُ الْأَلْفَافِ

الألفاظ	شرحها
الْحَمْدُ	الثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ
رَبِّ الْعَالَمِينَ	السَّيِّدُ الْقَائِمُ بِأَمْرِ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ .
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ	الْمَوْصُوفُ بِالْعَطْفِ وَالرَّأْفَةِ بِجَمِيعِ عِبَادِهِ .
مَالِكِ	مُنْفَرِدٍ بِكُلِّ شَيْءٍ .
يَوْمِ الدِّينِ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ الَّذِي يُجَازَى النَّاسُ فِيهِ عَلَى أَعْمَالِهِمْ .
إِيَّاكَ نَعْبُدُ	نَخْصُكَ بِالْعِبَادَةِ .

إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	لَا نُلْجَأُ فِي حَاجَاتِنَا إِلَّا إِلَيْكَ .
اهْدِنَا	عَرَّفْنَا .
الصِّرَاطَ	الطَّرِيقَ .
الْمُسْتَقِيمَ	الْمُعْتَدِلَ السَّوِيَّ ، وَهُوَ دِينُ الْإِسْلَامِ .
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	أَعْطَيْتَهُمْ مِنْ نِعَمِكَ .
الضَّالِّينَ	الْحَائِثِينَ ، الَّذِينَ لَمْ يَهْتَدُوا بِالْدِّينِ .

مُجْمَلُ الْمَعْنَى

١ - الثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ لِلَّهِ ، الَّذِي خَلَقَ كُلَّ الْمَوْجُودَاتِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا ، وَمَنْحَهَا مِنْ نِعَمِهِ مَا يَحْفَظُ بَقَاءَهَا ، تَفْضُلًا مِنْهُ وَرَحْمَةً ، وَهُوَ وَحْدَهُ صَاحِبُ الْحُكْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يُجَازِي كُلَّ إِنْسَانٍ عَلَى مَا عَمِلَهُ فِي الدُّنْيَا .

٢ - إِنَّكَ يَا رَبَّنَا الْمُسْتَحِقُّ لِأَنْ يَعْبُدَكَ النَّاسُ وَحْدَكَ ، وَيَسْتَعِينُوا بِكَ عَلَى طَلَبِ الْخَيْرِ ، وَدَفْعِ الضَّرَرِ .

٣ - فَأَرْشَدْنَا إِلَى السَّيْرِ فِي طَرِيقِ الْخَيْرِ ، طَرِيقِ أَهْلِ الْإِيمَانِ وَالصَّلَاحِ مِنْ عِبَادِكَ ، وَأَبْعَدْنَا عَنْ طَرِيقِ مَنْ غَضِبْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ ، وَطَرِيقِ الْحَائِثِينَ الَّذِينَ لَمْ يَهْتَدُوا إِلَى الْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ .

الإرشاد والتأديب

- ١ - أن الله وحده هو الذي خلق الخلائق ، وهو الذي يدبر شؤونهم .
- ٢ - وأن الله سيبعث الناس من قبورهم في يوم القيامة ، ليحاسبهم على أعمالهم .
- ٣ - أن نخص الله بشكرنا وعبادتنا ، لأنه خالقنا ورازقنا .
- ٤ - -- ألانستعين في قضاء الحاجات إلا بالله ، لأن النفع والضرر بيده وحده .

=====

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْأَرْبَعُونَ

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ * اللَّهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ *
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ *

شَرْحُ الْأَلْفَافِ

الألفاظ	شرحها
أَحَدٌ	وَاحِدٌ لَا شَرِيكَ لَهُ .
الصَّمَدُ	السَّيِّدُ الَّذِي نَقْصِدُهُ فِي حَاجَاتِنَا .
لَمْ يَلِدْ	لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ .
وَلَمْ يُولَدْ	لَيْسَ لَهُ أَبٌ وَلَا أُمٌّ .
كُفُوًا	مُشَابِهًا وَمُمَازِلًا وَنَظِيرًا .

مُجْمَلُ الْمَعْنَى

بَلِّغِ النَّاسَ يَا مُحَمَّدُ ، أَنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَنَّهُ هُوَ السَّيِّدُ الَّذِي يُلْجَأُ إِلَيْهِ الْعِبَادُ فِي قَضَاءِ حَاجَاتِهِمْ ، مِنْ غَيْرِ وَسِيْطٍ وَلَا شَفِيعٍ ، وَأَنَّهُ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ أَوْ نَظِيرٌ .